

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



نصیب کا لکھا

پیرا راجپوت

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

نصیب کا لکھا

ہیرا راجپوت

یہ ناول ہے

یہ ناول نصیب کا لکھا صبر اور جو ہوا اس کو بھول کر آگے بڑھنے کے بارے میں ہے اس میں رشتوں میں محبت بھی بتائی گئی ہے اور اگر محبت آپ کو نہ ملے تو اس کو نصیب کا لکھا سمجھ کر آگے بڑھ جاؤ اور جو ہمسفر آپ کے نصیب میں ہے اس کے ساتھ اچھی زندگی گزارو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کزن میرج میں پر ہے

خلاصہ

اریحا کی منگنی ازہان سے ہوتی ہے لیکن ازہان کی شادی عائشہ سے ہو جاتی ہے جو اریحا کی بہن ہے یہ سسپینس ہے کہ وہ اریحا کی بہن کیسے ہے اریحا کی شادی اس کے کزن افان سے ہوتی ہے جو اسے پسند نہیں کرتا ہوتا اور وہ عائشہ کی حوشی کے لیے اریحا سے شادی کرتا ہے یہ مس انڈر سٹینڈنگ اریحا کو

ہوتی ہیں اس میں اریحا اور

Posted On Kitab Nagri

ازہان کا صبر بھی بتایا گیا ہے جو اپنے نصیب کو قبول کر کے اگے بڑھ جاتے ہیں
برستی بارش میں ایک کار تیزی سے شاہ ہاؤس میں
داخل ہوتی ہے وہ گاڑی سے قدم باہر نکالتا ہے
اس کی نظر اچانک گلاب کے پھولوں پر

پڑتی ہے چاند کی روشنی میں پھولوں پر گرتی ہوئی بارش کو دیکھ کر اسے شبنم کے قطروں کا گماں ہوتا ہے
اس کو بھیگتے دیکھ کر گاڑ چھتری لے کر آتا ہے وہ ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیتا ہے گاڑی کی
چابی چوکیدار کی طرف اچھال کر اندر کی طرف قدم بڑھا دیتا ہے ہال میں قدم رکھتے ہی اسے
گرمایت کا احساس ہوتا ہے اور کافی پینے کی طلب ہونے لگتی ہے اور یہ ہے کافی پینے کا شوقین، غصے کا
تیز بلا کا ہینڈ سم لاکھوں لڑکیوں کے خوابوں کا شہزادہ ازہان شاہ
وہ ایک ماہر ڈاکٹر ہے اس نے یہ پہچان اپنے بل بوتے پہ بنائی ہے
وہ لاہور کا قابل ڈاکٹر ہے، ڈاکٹر ازہان شاہ

سب کچھ اپنی مرضی سے کرنے والا اپنے مزاج کے خلاف ایک بات بھی برداشت نہیں کرتا صرف
ایک لڑکی اس کے اگے بے بس ہوتا ہے اس کے سامنے اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے اور
ابھی اس کا رخ اسی لڑکی کے کمرے کی طرف ہے۔۔۔۔۔ ری دروازہ کھولو دروازہ آچانک کھل جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور دروازہ کھولنے والی ہوتی ہے اریحاشاہ ارف (ری)، ازی تم اتنی دیر سے کیوں آئے ہو ڈیڈ کو پتا چلا تو غصہ کریں گے

ڈیڈ کو چھوڑو یہ بتاؤ کون سے ٹائیم کی نماز پڑھ رہی ہو وہ اس کے ڈوبتے کو دیکھ کر کہتا ہے جو اس نے حجاب کی صورت میں لیا ہوتا۔ تہجد پڑھ رہی تھی تم یہ بتاؤ میرے کمرے میں کیوں آئے ہو کافی کی طلب ہو رہی تھی تمہیں پتا تو ہے تمہارے ہاتھ کی کافی نہ پیوں

تو مجھے نیند نہیں آتی۔۔۔۔۔ ویسے ازی تم عجیب ہو لوگ نیند بھگانے کے لیے کافی پیتے ہیں تمہیں کافی پی کر نیند آتی ہے۔ وہ جب منہ کا ذائقہ خراب ہو تو نیند ہی آنی ہوتی ہے کیا مطلب تمہاری بات کا وہ اسے گھور کر کہتی ہے یار مطلب چھوڑو کافی بنا کر دو مجھے میں نہیں بناری ناشکرے انسان تمہارے لئے کافی۔۔۔ اچھا نہ سوری آب چلو کافی بناؤ پھر مینے سونا بھی ہے

www.kitabnagri.com

ہاں تو جا کر سو، نہیں بنانی مینے اگر پینی ہے تو خود جا کر بناؤ۔۔۔ سہی ہے جا رہا ہوں میں، نہ بناؤ وہ سیدھا اپنے روم میں چلا جاتا ہے صرف اریحاشاہی یہ ہمت کر سکتی ہے ازہان شاہ کونہ کرنے کیور نہ کسی میں اتنے ہمت نہیں کہ ازہان شاہ کو انکار کر کے اپنی موت کو دعوت دے وہ بیڈ پہ جا کر سیدھا لیٹ جاتا ہے اور

Posted On Kitab Nagri

اس کے کپڑوں سے نکلتا بارش کا پانی بیڈ کو بھگور رہا ہوتا ہے۔۔۔ اریحادر واڈہ بند کر کے سونے کے لیے جاتی ہے

اور پھر کچھ سوچ کر نیچے جاتی ہے اور کافی کا ایک کپ بناتی ہے اور اسے دینے جاتی ہے کمرے میں اندھیرا اس کا استقبال کرتا ہے وہ لائیت ان کرتی ہے وہ بیڈ پہ لیتا چھت کو گھور رہا ہوتا ہے وہ کافی سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہے ازی تم نے ابھی تک چینج نہیں کیا۔۔۔۔۔ کافی کا انتظار کر رہا تھا لیکن میں نے تو منع کر دیا تھا کافی بنانے سے، لیکن مجھے یقین تھا تم بنا کر لے آؤ گئی اور وہ اس کے یقین کو دیکھتی رہ گئی جو آب کافی اٹھا اس کے گھونٹ بھر رہا تھا۔۔۔۔۔ اوکے تم کافی پیو اور آرام کرو وہ یہ کہہ کر جانے لگتی ہے تو از ہان کی آواز سن کر رکتی ہے اور پلٹ کر اسے دیکھتی ہے اور اسے بولنے کا اشارہ کرتی ہے جو اسی کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے

ری تم تہجد کیوں پڑھتی ہو۔۔۔۔۔ تہجد اللہ سے اپنی ہر بات منوالیتی ہے اور تہجد میں مانگی گئی ہر دعا قبول ہوتی ہے اس لیے میں تہجد پڑھتی ہوں۔۔۔۔۔ تم اللہ سے کیا مانگتی ہو۔۔۔

سب کچھ تو ہے تمہارے پاس ہاں، الحمد للہ سب کچھ ہے میرے پاس اور میں یہ دعا مانگتی ہو جو میرے پاس ہے وہ میرے پاس ہی رہے وہ یہ کہہ کر چلی جاتی ہے وہ اسے تب تک دیکھتا رہتا ہے جب تک وہ آنکھوں سے او جھل نہیں ہو جاتی یہ ہیں شاہ ولا کے سب سے بڑے اور لاڈلے بچے

جن کی زندگی طوفان کی زد میں آنے والی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ ولہ میں عالم شاہ اور میر شاہ دو بھائی رہتے ہیں دونوں بہت بڑے بزنس مین ہیں عالم شاہ کے بیٹے کا نام اذہان شاہ

اور بیٹی کا نام مدیحہ شاہ ان کی بیوی نادیہ شاہ ایک این جی او چلاتی ہیں جس میں بچوں کی تعلیم کا انتظام کیا جاتا

اور ایک اولڈ اتج ہوم بھی ان کے زیر نگرانی ہے جس میں یتیم بچوں اور بزرگوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔۔۔۔۔ نادیہ شاہ کا کہنا ہے جو بچے بڑے ہو کر اپنے والدین کو بوجھ سمجھتے ہیں اور انہیں گھر سے نکال دیتے ہیں آخرت میں تو سزا پائیں گے لیکن آخرت کے ساتھ سات انہیں دنیا میں بھی سزا ملنی چاہیے

تاکہ ان تمام لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنے جو اپنے والدین کو بوجھ سمجھتے ہیں اذہان شاہ نے ایم بی بی ایس کیا ہے دو سال ہاؤس جاب کرنے کے بعد اب وہ اپنے ہاسپٹل میں کام کرتا ہے اور اس کے ہسپٹل میں غریبوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے

جب کہ مدیحہ شاہ ایف ایس سی کی سٹوڈنٹ ہے اور اپنے بھائی شاہ کی لاڈلی بہن۔۔۔۔۔ میر شاہ کی بڑی بیٹی اریحا شاہ بزنس کی سٹوڈنٹ ہے اس کا لاسٹ ایئر چل رہا ہے اریحا شاہ کو اپنے خاندانی بزنس سنبھالنے کا بہت شوق ہے جس کی وجہ سے اس نے بزنس میں بی ایس کرنے کا فیصلہ کیا

لیکن اذہان شاہ کو بزنس میں بالکل انٹرسٹ نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

جس کی وجہ سے وہ ڈاکٹری کے شعبے میں چلا گیا

میر شاہ کو اس بات سے اختلاف تھا لیکن اذہان نے اپنی مرضی چلائی اور پھر اریحہ شاہ نے اس کا ساتھ دیا تھا جس کی وجہ سے میر شاہ اور عالم شاہ اس کے ڈاکٹر بننے پر رضامند ہو گئے تھے ان دونوں کا دل تھا کہ ان کے بچے خاندانی بزنس سنبھالیں اسی وجہ سے اریحہ شاہ جو پہلے ہی بزنس میں انٹر سٹ رکھتی تھی اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ بزنس سنبھالے گی تاکہ اذہان اپنا شوق پورا کر سکے میر شاہ کی بیوی رابعہ میر بہت اچھی خاتون

پانچ وقت کی نمازی، اور صابر خاتون ہیں، میر شاہ کا چھوٹا بیٹا از لان شاہ بہت زیادہ شرارتی آپنی بہن کا لاڈلا پڑھائی سے بھاگنے والا، ازہان شاہ کے ڈر سے اکاونٹنگ میں بی ایس سی کر رہا ہے از لان شاہ کا کہنا ہے کہ پڑھ کر کیا کرنا ہے پاپ کی اتنی جائیداد ہے کہ میری سات نسلیں بیٹھ کر کھا سکتی ہیں

میر شاہ اور عالم شاہ کی اکلوتی بہن ماریہ شاہ
ان کی شادی ملک خاندان میں ہوئی تھی
www.kitabnagri.com

اور ان کے ہسبینڈ کا نام وہاج ملک

جو ایک بزنس مین ہیں اور ان کا بیٹا افان ملک

اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے

پاپا کا بزنس تین سال سے سنبھال رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ان تین سالوں میں افان ملک نے ملک انڈسٹری کو
کامیابی کی بلندیوں تک پہنچا دیا تھا
آب مارکیٹ میں افان ملک ایک نام سے جانا
جاتا ہے بڑے سے بڑے بزنس مین عفان
ملک کے ساتھ پارٹنرشپ کرنا چاہتے ہیں
لیکن وہ کسی کو اس قابل نہیں
سمجھتا کہ کوئی اس کا پارٹنر بن سکے
وہ اپنے ماں باپ کے علاوہ کسی کی
نہیں سنتا ہر کام اپنی مرضی سے
کرتا لوگوں سے وہ سیدھے منہ بات
تک نہیں کرتا سوائے اپنے ماموں کے وہ
انکی بہت عزت کرتا ہے
اس کی جان بستی ہیں اس کے ماموں
میر شاہ میں فضول بولنے لوگ اسے ناپسند ہیں
اس کی ناپسندیدگی کی فہرست میں سب



Posted On Kitab Nagri

سے پہلے آنے والی شخصیت ہے، اریحا
شاہ سے اس کی بچپن سے کبھی نہیں بنی
لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس کی
ناپسندیدگی نفرت میں بدل گئی ہے
سیریوں سے اترتا تھری پیس میں ملبوس
وہ سیدھا ڈاننگ ہال کی طرف اتا ہے
ماریہ اور وہاں ملک اس کا انتظار کر
رہے ہوتے ہیں وہ اپنا کوٹ ایک چیر
پہ رکھ کر سربراہی کر سی جہاں وہاں
ملک بیٹھے ہوتے ہیں اس کے ساتھ
والی کر سی پر بیٹھتا ہے
ماریہ ملک اس کی پلیٹ میں براؤن
بریڈ اور بوائے ایگ رکھتی ہیں وہ
کھانا شروع کرتا ہے ماریہ ملک کہتی
ہیں افان آج افس سے جلدی گھر آ جانا



Posted On Kitab Nagri

تمہارے ماموں لوگوں کو ڈنر پر بلایا ہے
وہ انکھ اٹھا کر اپنی ماں کے چہرے کو
دیکھتا ہے بڑھتی عمر بھی ان کی
خوبصورتی کو کم نہیں کر سکی

میری طرف سے مامو سے معذرت کر
لیجئے گا میری ضروری میٹنگ ہے میں
گھر جلدی نہیں آ سکتا مار یہ بیٹے
کو افسوس سے دیکھتی ہیں جو صرف بزنس
کی دنیا کا ہو کر رہ گیا ہے

وجاحت ملک جو دونوں ماں بیٹے کی
باتیں سن رہے تھے وہ افان کو کہتے ہیں جتنی
بھی اہم میٹنگ ہے کینسل کر دو

مجھے تم شام کو ڈنر پر چاہیے افان ایک لمبی سانس لیکر کہتا ہے اوکے ڈیڈ میں آ جاؤں گا جلدی، اور ماں کو
پیار دے کر نکل جاتا ہے

اس کے جانے کے بعد نادیا یہ ملک

Posted On Kitab Nagri

وجاہت ملک کو کہتی ہیں اس کو پتا
نہیں کیا مسئلہ ہے میری معصوم بھتیجی
سے، اگر اریحا کی بات اذہان سے
طے نہ ہوئی ہوتی تو میں اسے اپنی بہو بنا لیتی بیگم یہ نیک خیالات اپنے تک ہی رکھیں آپ کی
لاڈلی بھتیجی اذہان شاہ کے ساتھ ہی
خوش رہ سکتی ہے نہ کے آپ کے
کھڑوس بیٹے کے ساتھ افان جو ایک
فائیل کمرے میں بھول جاتا ہے واپس کمرے کی
طرف جاتے ہوئے اپنی ماں کی باتیں سن کر غصے سے
ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے اسے اریحا سے اور نفرت محسوس ہوتی ہے
عائشہ بیٹا آٹھ جاؤ یونی نہیں جانا کیا
تمہارے بابا تمہارا انتظار کر رہے ہیں
ناشتے کے لیے ماما یا رسونے دیں
آپ بھول گئی ہیں آج مجھے چھٹی ہے
اچھا پھر ناشتہ کر لو تمہارے بابا انتظار کر رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور جب تک تم نے ان کے ساتھ ناشتہ نہیں کرنے وہ بھی نہیں کریں گے اوکے ماما پ جائیں میں فریش ہو

کر آتی ہوں یہ تھی زاہدہ سلطان ضیا سلطان

کی بیگم اور عائشہ سلطان کی والدہ ماجدہ ضیا سلطان ایک گورنمنٹ افسر ہیں اور زاہدہ ہاؤس وائف عائشہ بچپن سے بہت لائیک سٹوڈنٹ رہی ہے اور اپنے ماں باپ کا فخر ہے ہمیشہ وہ ٹاپ کرتی آئی ہے سلطان خاندان اسلام آباد میں رہائش پذیر ہے ا

ورعائشہ اس وقت یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس کر رہی ہے عائشہ فریش ہو کر آتی ہے اور آکر ڈائننگ ٹیبل پر ضیا سلطان کی کرسی کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتی ہے تب تک زاہدہ سلطان اس کے لیے ناشتہ لگا دیتی ہیں سلطان صاحب عائشہ سے کہتے بیٹا آپ کے پیپر کیسے ہوئے ہیں عائشہ مسکرا کے کہتی ہے پاپا ہمیشہ کی طرح بہت اچھے، زاہدہ انھیں باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر کہتی ہیں میں نے اپ دونوں باپ بیٹی کو کتنی دفعہ کہا ہے کہ ناشتہ کی ٹیبل پر بات نہ کیا کریں اور وہ دونوں باپ بیٹی ہمیشہ کی طرح ان کی بات سن کر مسکرا دیتے ہیں

شاہ ولہ میں اس وقت سب لوگ ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے سوائے اریحاشاہ کے۔ میر شاہ کی آمد صبح کے وقت ہوئی تھی جو پچھلے ایک ہفتے سے یورپ گئے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ اذہان سے ہسپتال کے متعلق پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔ از لان کی شرارتیں بھی ساتھ ساتھ جاری تھی جو مدیحہ کو بارنگ کر رہا ہوتا ہے کبھی جو س پکڑانے کے لیے کہتا ہے اسے اور کبھی ٹوسٹ، عالم شاہ اریحا کی غیر موجودگی محسوس کر کے رابعہ میر سے اس کے متعلق پوچھتے ہیں تب تک اریحا ڈاننگ ہال میں داخل ہوتی ہے اور اذہان کی نظر اریحا پر پڑتی ہے وہ اس وقت وائٹ سوٹ میں ملبوس ہلکا سا میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے عالم صاحب کو سلام کر کے ڈاننگ ٹیبل پر اپنی کرسی پر بیٹھتی ہے

عالم شاہ اریحا سے کہتے ہیں کہ اریحا اپنے بابا سے نہیں ملو گی وہ اٹھ کر جاتی ہے اور میر شاہ کے سامنے سر جھکاتی ہے وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور کہتے ہیں میری بیٹی نے مجھے یاد کیا اریحا ان کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہے اور کہتی ہے بابا عادت بہت بری چیز ہے اور جن کے بغیر رہنے کی عادت ہو جائے پھر انہیں یاد نہیں کیا جاتا میر شاہ کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو جاتی ہے اس سے پہلے وہ کچھ کہتے اریحا ان کو دیکھے بغیر رابعہ شاہ کے پاس آتی ہے اور انہیں پیار کر کے یونیورسٹی کے جانے کا بتا کر نکل جاتی ہے اور اذہان اٹھ کر اس کے پیچھے جاتا ہے وہ کار کا دروازہ کھول کر بیٹھ رہی ہوتی ہے وہ کار کے دروازے پر ہاتھ رکھ دیتا ہے اور وہ کہتا ہے یہ کیا طریقہ ہے چاچو سے بات کرنے کا وہ انکھ اٹھا کر اسے دیکھتی ہے اور اس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر وہ چپ ہو جاتا ہے تم چاچو سے ناراضگی ختم کر دو اس کی بات سن کر وہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتی ہے ناراضگی وہاں ظاہر کرنی چاہیے جہاں کوئی منانے والا

Posted On Kitab Nagri

موجود ہو اور پاپا کے ساتھ میرا ایسا کوئی رشتہ کبھی تھا ہی نہیں اور نہ کبھی ہو گا کہ مجھے ان سے ناراض ہونا پڑے اور اگر میں کبھی ان سے ناراض ہو بھی جاؤں تو ازی ان کے پاس مجھے منانے کے لیے ٹائم کبھی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ ری تم چاچو کو غلط سمجھتی ہو مجھے یونیورسٹی سے دیر ہو رہی ہے پلیز۔۔۔۔۔ اوکے ریلیکس تم آؤ میں تمہیں یونیورسٹی چھوڑ دیتا ہوں نہیں میں چلی جاؤں گی تم سے پوچھ نہیں رہا میں تمہیں کہہ رہا ہوں باہر نکلو ڈرائیونگ میں کروں گا اور وہ چپ چاپ باہر نکل کر دوسری طرف کا دروازہ کھول کر اگے بیٹھ جاتی ہے اذہان فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ جاتا ہے اور کار سٹارٹ کرتا ہے تب تک ازلان اور مدیحہ بھی بھاگتے بھاگتے آجاتے ہیں اور اور ازلان کہتا بھائی مجھے اور اس چڑیل کو بھی کالج ڈراپ کر دیں مدیحہ اس کے چڑیل کہنے پر گھور کر اسے دیکھتی ہے اور کہتی ہے تم ہو گے جن میں چڑیل نہیں ہوں ازلان ہنس کر کہتا ہے چڑیل نے بھی کبھی ماننا ہے کہ وہ چڑیل ہے اذہان ان دونوں کی لڑائی سے تنگ آکر کہتا ہے کہ چپ چاپ گاڑی میں بیٹھ جاؤ ورنہ میں چھوڑ جاؤں گا پھر جاتے رہنا خود اور وہ دونوں بنا چوں چرا کیے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ جاتے ہیں ازلان اریحا کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہتا ہے بھائی اپ کو پتہ ہے آج کا ڈنر ہم پھپھو کی طرف کریں گے تو آپ ٹائم سے آ جانا کیونکہ آپ کو تیار ہونے میں بھی وقت لگتا ہے اذہان اس کو گھور کر دیکھتا ہے اور کہتا ہے میں کوئی لڑکی ہوں جس کو تیار ہونے میں وقت لگے گا اذہان کا جواب سن کر اریحا مسکراتی ہے اور کہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

ازلان میرے بھائی آپس کی بات ہے ازی سے زیادہ تو ٹم ٹائم لیتے ہو، آپنی پھر بھی یہ بندر لگتا ہے اذہان بھائی تو اتنے ہینڈ سم ہیں، چڑیل تم کون سا حسین پری ہو آپنی شکل نہیں دیکھتی آئینے میں

مدیحہ اس کو جواب دینے کی بجائے اریحا سے کہتی ہے آپنی ویسے افان بھائی بھی کسی سے کم نہیں چند دن پہلے ہمارے کالج میں ائے تھے تو بہت ہینڈ سم لگ رہے تھے لڑکیاں تو بار بار انہیں دیکھ رہی تھی اور مجال ہے انہوں نے کسی سے بھی کوئی بات کی ہو بس پر نسیل سے بات کر رہے تھے ان کی ناک پر تو ہر وقت غصہ رہتا ہے اور یہاں تک کے انہوں نے مجھ سے بھی بات نہیں کی مجھے بہت برا لگا، ویسے ہیں بڑے کھڑوس چڑیل شکر ہے تم نے بھی کوئی بات صحیح کی اعفان بھائی جیسے بندے سے تو اللہ بچائے مجھے تو ان کی ہونے والی بیوی پہ ترس رہا ہے بیچاری انہیں کیسے برداشت کرے گی

ان کی بات سن کر اذہان دونوں کو ڈانٹتے ہوئے کہتا ہے کہ تم دونوں کو شرم آنی چاہیے وہ تم دونوں سے کتنا بڑا اور تم کیسے اس کا مذاق اڑا رہے ہو اذہان کے بات سن کر اریحا غصے سے اسے کو گھورتی ہے اور کہتی ہے بالکل صحیح تو کہہ رہے

www.kitabnagri.com

ہیں یہ۔۔۔ افان بھائی کو تو پتہ نہیں کیا مسئلہ ہے، اس بندے کو کبھی مسکراتے بھی نہیں دیکھا اور جب بابا سے بات کرتے ہیں نا تو ایسے مسکراتے نا جیسے بابا نا ہوا ان کی محبوبہ ہو گئی

آپنی آپ صحیح کہہ رہی ہیں میں نے انہیں بابا کے ساتھ ہنستے دیکھا اور بے ہوش ہوتے ہوئے بچا تھا اس سے پہلے ازلان کچھ اور بولتا اذہان کی تیز غصیلی آواز نے ان تینوں کو کانوں پر ہاتھ رکھنے پر مجبور کر دیا

Posted On Kitab Nagri

اب مجھے تم دونوں کی اواز نہ ائے ورنہ دونوں کو اٹھا کر باہر پھینک دوں گا بھائی سوری اب میں کچھ نہیں کہتا، بھائی میں نے تو پہلے بھی کچھ نہیں تھا کہا از لان کی بکو اس ہی ختم نہیں ہوتی

مدیحہ یہ از لان کیا ہوتا ہے وہ تم سے بڑا ہے اسے بھی بھائی کہا کرو اتنے میں اذہان کو شرارت سو جتی ہے وہ کہتا ہے بھائی میں تو اس کو پہلے بھی کہتا تھا کہ مجھے بھائی بولا کرے یہ خود ہی نہیں بولتی اور کالج میں بھی مجھے میرے نام سے پکارتی ہے جس کی وجہ سے میرے دوست کہتے ہیں کہ تمہاری کزن میں تمیز نہیں کہ تم اس سے کتنے بڑے ہو پھر بھی تمہارا نام لے کر بلاتی ہے از لان کی بات سن کر مدیحہ کی آنکھوں میں نمی آ جاتی ہے جس کو چھپانے کی خاطر وہ کھڑکی کی طرف روح کر لیتی ہے۔ باقی کا سفر خاموشی سے کٹ جاتا ہے اذہان مدیحہ اور از لان کو کالج ڈراپ کرتا ہے از لان اور مدیحہ خاموشی سے اتر کر جانے لگتے ہیں اذہان مدیحہ کو روک کر کہتا ہے میری بہن مجھ سے ناراض ہو گی ہے بھائی میں نے کبھی از لان کے ساتھ بد تمیز نہیں کی کالج، وہ جھوٹ بول رہا ہے۔ میں جانتا ہوں لیکن ارسلان تم سے بڑا ہے اور بڑوں کا احترام چھوٹوں پر فرض ہے مجھے امید ہے اب میری بہن مجھے مایوس نہیں کرے گی اوکے بھائی میں آئندہ خیال رکھوں گی اللہ حافظ

اللہ حافظ گڑیا وہ کھڑا رہتا ہے جب تک مدیحہ کالج کے اندر نہیں چلی جاتی ازی آ بھی جاؤ مجھے دیر ہو رہی ہے اریحا کی اواز سن کر اذہان ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتا ہے اور گاڑی یونیورسٹی کی بجائے ریسٹورنٹ کی طرف موڑ دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روک کر، وہ اریحا کی سائیڈ کا دروازہ کھولتا ہے وہ باہر نکل کر کہتی ہے تم ریسٹورنٹ کیوں لے کر آئے ہو میری کلاس مس ہو جائے گی اگے دیر ہو گئی ہے، تم چاچو کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ چھوڑ کر آئی تھی اور میں تمہاری وجہ سے چھوڑ کے آیا ہوں اور مجھے بھوک لگی ہے اور میں نے ہاسپٹل جانا ہے اب چلو جلدی ناشتہ کر کے تمہیں میں یونیورسٹی ڈراپ کر دیتا ہوں وہ دونوں اندر جاتے ہیں ریسٹورنٹ کا مینیجر ان دونوں کی طرف آتا ہے السلام علیکم سر اپ کا بریک فاسٹ تیار ہے اذہان اریحا کو چلنے کا اشارہ کرتا ہے اور وہ اس کے پیچھے ٹیبل کی طرف چل پڑتی ہے

وہ دونوں ٹیبل پر پہنچ کر بیٹھتے ہیں اریحا کے لیے سینڈویچ اور جوس کا گلاس جب کہ اذہان کے لیے بلیک کافی اور ایک ٹیبل پر موجود ہوتے ہیں

دونوں ناشتہ شروع کرتے ہیں اور اریحا کی نظر سائیڈ والے ٹیبل کی طرف پڑتی ہے جہاں دو لڑکیاں بیٹھی اذہان شاہ کو دیکھ رہی ہوتی ہیں

ان لڑکیوں کا شاہ کو مسلسل دیکھنا اریحا کو غصہ دلا دیتا ہے وہ اذہان کی طرف دیکھتی ہے جو سفید شلوار قمیض میں ملبوس کندھے پر اون کی چادر اوڑھے بہت ہینڈ سم لگ رہا

ہوتا ہے

اریحا ایک نظر اس کو دیکھ کر دل میں ماشاء اللہ کہتی ہے اور پھر غصے سے اس کو کہتی ہے اتنا تیار ہو کر آنے کی کیا ضرورت تھی وہ حیرت سے اریحا کو دیکھتا ہے جو اچانک ہی غصے میں آگئی تھی یار تیار کہاں ہوا ہوں، ابھی گھر جا کر تیار ہو کر ہاسپٹل جاؤں گا ورنہ اس حلیے میں کبھی ہاسپٹل گیا ہوں، کوئی ضرورت

Posted On Kitab Nagri

نہیں زیادہ تیار ہو کر جانے کی اب وہ لڑکیاں تمہیں اتنا گھور گھور کر دیکھ رہی ہیں مجھے غصہ آرہا ہے دل کر رہا ان کا منہ نوچ لوں جا کے

اذہان اس کے اشارے پر سائیڈ والی ٹیبل پر دیکھتا ہے جہاں واقعی لڑکیاں مسلسل اس کو دیکھ رہی ہوتی ہیں بقول اریحا کے اسے گھور رہی ہوتی ہیں اس کے دیکھنے پر وہ دونوں لڑکیاں ہر برا کر آپس میں مگن ہو جاتی ہیں اذہان اریحا کی جیلیسی دیکھ کر قہقہا لگاتا ہے اور وہ دونوں لڑکیاں اس کی ہنسی میں کھو جاتی ہیں اریحا اذہان کو ہنستے دیکھ کر اپنا روح ان لڑکیوں کی طرف کرتی ہے جو اذہان کی ہنسی میں کھوئی ہوتی ہیں وہ غصے سے اٹھ کر ان کے ٹیبل پر جاتی ہے اور ٹیبل پر زور سے ہاتھ مارتی ہے جس سے وہ لڑکیاں ہر برا کر اریحا کی طرف دیکھتی ہیں جو اپنی قاتلانہ نگاہوں سے انہیں گھورتی ہے جیسے یہ نگاہیں انہیں جتلا رہی ہوں کہ اذہان شاہ کو ہنستے ہوئے دیکھنے کا حق کسی کو نہیں ہے سوائے اریحا شاہ کے

ماریہ ملک ڈنر کی تیاریوں میں مگن ہوتی ہیں ان کی نظر وجاہت ملک پر پڑتی ہیں جو آرام سے صوفے پر بیٹھ کر آرام فرما رہے ہوتے ہیں وضاحت آپ افان کو ایک دفعہ کال کر کے یاد کروادیں کہ شام کو اس نے جلدی گھر آنا ہے یہ نہ ہو اسے یاد نہ رہے، اس سے پہلے وجاہت ملک جواب میں کچھ کہتے عفان ملک شان دار پر سنیلٹی کے ساتھ حال میں داخل ہوتا ہے جو اپنی ماں کی بات سن کر کہتا ہے موم ایسا ہو سکتا ہے اپ جلدی بلائیں اور افان ملک نہ آئے، بر خودار اگر تم بھول رہے ہو تو میں تمہیں یاد کروا دوں صبح تم نے اپنی ماں کو منع کر دیا تھا یہ میرے کہنے پر تم آئے ہو ڈیڈ افان ملک کچھ بھی کر سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں لیکن اپنی ماں کو دکھ نہیں دے سکتا اور اگر آپ کو منع کر دیتا تو موم کو دکھ ہوتا اس لیے میں آپ کے کہنے پہ آگیا ہوں افان کی بات سن کر وجاہت ملک قہقا لگا کر ہنستے ہیں اور کہتے ہیں کہ افان ملک تم بہت بڑی چیز ہو لیکن بولو مت میں تمہارا باپ ہوں اس لیے تم مجھے چونا نہیں لگا سکتے اس سے پہلے عفان جو ابی کاروائی کرتا مار یہ ملک کہتی ہیں افان جاؤ اور جا کر چینیج کرو اس سے پہلے کہ تمہارے ماموں لوگ آجائیں افان اپنے باپ کو مسکراہٹ پاس کر تاسیڑھیوں کی طرف بڑھ جاتا ہے

وہ سٹڈی روم میں داخل ہوتی ہے جہاں ضیا سلطان بیٹھ کر اخبار پڑھ رہے ہوتے ہیں بابا وہ یونیورسٹی والے ہمیں لاہور ہاسپٹل میں وزٹ کے لیے لے کر جانا چاہتے ہیں تو مجھے آپ سے لاہور جانے کی پر مشن چاہیے ضیا سلطان عائشہ کو دیکھ کر مسکراتے ہیں اور اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں وہ ان کے پاس بیٹھتی ہے وہ کہتے ہیں بیٹا اب آپ بڑی ہو گئی ہیں ڈاکٹر بن رہی ہیں آپ کو اپنا اچھا اور برا پتہ ہونا چاہیے، غلط اور صحیح کی پہچان ہونی چاہیے عائشہ مجھے اپنی بیٹی اور اپنی بیوی کی تربیت پر پورا یقین ہے آپ کو پتہ ہے کہ میں آپ کو کسی بات سے منع نہیں کرتا کیونکہ مجھے پتہ ہے میری بیٹی کچھ ایسا نہیں کرے گی کہ مجھے اس کی وجہ سے شرمندہ ہونا پڑے

عائشہ ایک عورت کی عزت اس کا سب کچھ ہوتی ہے زندگی میں کچھ بھی ہو جائے نا، میری بیٹی لیکن اپنے باپ کی ایک نصیحت یاد رکھنا کہ کبھی بھی اپنے عزت پر کوئی کمپر و ماٹرنہ کرنا جو شخص آپ کو عزت نہ دے سکے کوئی بڑا نقصان اٹھانے سے پہلے ہی اس سے اپنا راستہ جدا کر لینا

Posted On Kitab Nagri

بابا میں آپ کا یقین کبھی نہیں توڑوں گی اور میں عائشہ سلطان کبھی اپنی عزت پر کمپروماز نہیں کروں گی میرے لیے سب سے پہلے میری عزت ہوگی۔ شاباش میری بچی اور اب

جاو کر اپنی پیکنگ کرو، بابا وہ ماما نہیں مانے گی بچے تمہاری ماں کو میں منالوں گا شاباش جاؤ اور پیکنگ کرو زاہدہ سلطان ضیا سلطان کی بات سن کر غصے سے کہتی ہیں کیا ضرورت ہے لڑکی کو انجان شہر بیچنے کی بیگم شاید آپ بھول رہی ہیں کہ عائشہ کے لیے لاہور کبھی انجان شہر نہیں رہا اور نہ کبھی ہو گا ضیا سلطان کی بات سن کر زاہدہ کی

آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں اور وہ کہتی ہیں اگر میں گزرے وقت میں جاسکتی تو میں اپنی بیٹی کا وہ رشتہ ختم کر دیتی جو اسے ہم سے دور کر دے گا مجھے ڈر لگتا ہے اگر اس سے پتہ لگ گیا تو کیا ہو گا بیگم اپ فکر نہ کریں اللہ مالک ہے آپ اب بھی جائیں اور جا کر اپنی بیٹی کے جانے کی تیاریاں کریں۔

شاہ ولا کے سب لوگ ملک ہاؤس جانے کے لیے روانہ ہوتے ہیں

عالم شاہ، میر شاہ، رابعہ شاہ

اور شمالہ شاہ ایک گاڑی میں

جاتے ہیں جب کہ اریحاز لان

اور مدیحہ اذہان کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

اس کی گاڑی میں جائیں گے
اور ابھی وہ تینوں حال میں
بیٹھ کر اذہان کا انتظار کر رہے
ہوتے ہیں جس کی تیاری ختم ہونے
کا نام نہیں لے رہی اس سے پہلے
اریا اس کی بات کا جواب دیتی
اس کی نظر سیڑھیوں سے اترتے
ازہان شاہ پر پڑتی ہے جو سیاہ
سوٹ میں ملبوس بازوؤں کے
کف فولڈ کرتے ہوئے انہی کی
طرف رہا ہوتا ہے سیاہ سوٹ میں
وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا
لگ رہا ہوتا ہے مدیعہ چمک کر
کہتی ہے بھائی اپ بہت پیارے
لگ رہے ہیں اذہان اس کی بات



Posted On Kitab Nagri

سن کر مسکرا کر کہتا ہے میری
بہن بھی بہت پیاری لگ رہی ہے
ازہان کی یہ بات سن کر اذلان
بھی مدیعہ کی طرف نظر اٹھا
کر دیکھتا ہے جو شارٹ فرائک
اور کیپری میں دوپٹہ گلے میں
ڈالیں، بالوں کی اونچی پونی بنائے
واقعی اچھی لگ رہی ہوتی ہے
لیکن وہ اذلان شاہ ہی کیا جو
مدیحہ شاہ کی تعریف کر دے
زیادہ اڑنے کی ضرورت نہیں
بھائی نے تمہارا دل رکھا ہے چڑیل
لگ رہی ہو وہ اذلان کی بات کو
اگنور کر کے اذہان کے ساتھ جا
کے کھڑی ہو جاتی ہے اذلان جو



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مدیجہ کی جوابی کاروائی کا
انتظار کر رہا تھا اس کی طرف سے
خاموشی پا کر سوچتا ہے لگتا ہے
چڑیل ناراض ہو گئی ہے ازہان مسلسل
اریحہ کی نظریں خود پر محسوس
کر کے مسکرا کر اس کے پاس
جاتا ہے اور کہتا ہے میڈم نظر
لگانے کا ارادہ ہے کیا وہ ہر برا
کر نظروں کا زاویہ تبدیل کرتی ہے
اور کہتی ہے چلو چلیں اگے ہی
دیر ہو گئی ہے سب لوگ ہمارا انتظار
کر رہے ہوں گے وہ چاروں
ایک ساتھ باہر نکلتے ہیں ازہان
ڈراونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے جبکہ
اریحہ اس کے ساتھ والی سیٹ پر،



Posted On Kitab Nagri

از لان اور مدیحہ پیچھے بیٹھے ہیں
از بان شاہ کی گاڑی شاہ ولہ سے
نکل کر ملک ہاؤس کی طرف روانہ ہوتی ہے
سر میڈم صاحبہ آپ کو نیچے بلا
رہی ہیں مہمان آگئے ہیں اوکے
تھوڑی دیر تک آتا ہوں وہ اپنے
کمرے کی بالکنی میں کھڑا ہوتا ہے
اس کی نظر گیٹ سے اینٹر ہوتی
اذ بان شاہ کی گاڑی پر پڑتی ہے
وہ چاروں گاڑی سے ایک ساتھ
نکلتے ہیں اور حال کی طرف
اپنے قدم بڑھاتے ہیں اریحا از بان
کی کسی بات پر ہنس رہی ہوتی ہے
اور اس کو اریحا شاہ کی ہنسی
میں کسی اپنے کی مشابہت نظر آتی



Posted On Kitab Nagri

ہے اس سے پہلے کہ وہ چاروں
اسے دیکھتے وہ کمرے میں چلا جاتا ہے
چاروں حال میں داخل ہوتے ہیں
ماریہ اور وجاہت ملک سے ملتے ہیں
اور اذہان شاہ جاکر سنگل
صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا
کر بیٹھ جاتا ہے ماریہ ملک
اریحا اور مدیحہ کو پیار کر کے
کہتی ہیں میری بیٹیاں کیسی
ہیں اور از لان جل بھن کر
کہتا ہے میں بھی تو اپ کا بیٹا
ہوں مجھ سے اتنا پیار نہیں کیا
اسیہ بیگم اس کو اپنے پاس
بلا کر کہتی ہیں تم تو میرے
سب سے اچھے بیٹے ہو، چہرے پہ



Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ مسکراہٹ رکھنے والے اور
دوسروں کو خوش کرنے والے
نہ کے ازہان اور افان کی طرح
چہرے پہ غصہ اور سنجیدگی
سجا کر رکھنے والے ماریہ کی
پات سن کر وہ خوش ہو جاتا ہے
میر شاہ ماریہ سے افان کے متعلق
پوچھتے ہیں بھائی میں نے
ساجدہ بھی کو کہا تھا جا کر

اس کو بلالائے اتا ہی ہو گا تب تک افان ملک بلیک شرٹ اینڈ میں ملبوس بازوؤں کے کف فولڈ کیے
داخل ہوتا ہے سب کو سلام کر کے
ازہان شاہ کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھتا ہے

مدیحہ اریحہ سے آہستہ آواز میں
کہتی ہے آپ افان بھائی کتنے
ہینڈ سم لگ رہے ہیں از لان جو

Posted On Kitab Nagri

اپنے موبائل پر مصروف ہوتا ہے
مدیحہ کی آواز سن کر کہتا ہے
میری تعریف تو نہیں کی تم نے
کبھی میں بھی تو بہت اچھا لگ
رہا ہوں کیوں آپ اریحہ مسکرا
کرہاں میں سر ہلاتی ہے
جب کے مدیحہ از لان کی طرف
دیکھتی ہے جو کھلی ٹی شرٹ
اور ٹراؤزر میں ملبوس عام سے
حلیے میں بھی اچھا لگ رہا ہوتا ہے
لیکن مدیحہ اس کو انکسور کر کے
اپنا رخ دوبارہ افان اور افان
کی طرف کر لیتی ہے جواب
باتوں میں مصروف ہوتے ہیں
از لان کو اس کا انکسور کرنا اور



Posted On Kitab Nagri

افان بھائی کو مسلسل دیکھنا بری طرح کھلتا ہے
اریحابڑوں کی محفل میں بیٹھ کر بورہور ہی ہوتی ہے
وہ مدیحہ اور از لان کو اشارہ کر کے باہر جانے کا کہتی ہے
اور خود بھی ان کے پیچھے چلی جاتی ہے وہ باہر جا کر
گارڈن میں بیٹھ جاتے ہیں اس کی نظر
سامنے سفید رنگ کے اسٹریلین طوطوں پر
پڑتی ہے جو پنجرے میں قید بقول
اریحاکے آزادی کے لیے مچل رہے ہوتے ہیں وہ اپنے قدم پنجرے کی طرف بڑھاتی ہے
اس سے پہلے وہ پنجرے کا دروازہ کھولتی
اسے اپنے پیچھے قدموں کی آواز
اتی ہے وہ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے
افان اپنے دونوں ہاتھ کمر پہ باندھے
کھڑا ہوتا ہے اس کی نظریں مدیحہ اور از لان کو ڈھونڈتی ہیں جو افان ملک کو اتادیکھ کر اپنی
جگہ سے غائب ہوتے ہیں افان لہجے میں
تلخی سموائے اسے کہتا ہے کیا ہو رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

یہاں، میں تو انہیں دیکھ رہی تھی
صرف کونسا انہیں اڑانے
والی تھی جو ایسے غصے سے دیکھ رہے ہیں
اپنی حرکتوں سے باز آ جاو میری چیزوں
سے دور رہو ورنہ انجام کی ذمہ دار تم
خود ہو گی افان بھائی دیکھیں میں اپ
کے ساتھ نا بہت عزت سے پیش آتی ہوں
اس کا مطلب یہ نہیں کہ اپ مجھے
کچھ بھی سنائیں اور میں سنتی رہوں
آپ اپنی حد میں رہیں اور جس لہجے میں اپ مجھ سے بات کرتے ہیں نا ان لہجوں کی میں
عادی نہیں ہوں، لگتا ہے بچپن والا تھپڑ
اپ بھول گئے ہیں اگر کہیں تو
دوبارہ یاد کروادوں
بچپن
پانچ سال کا افان اپنے کزن اذہان کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ کھیل رہا ہوتے ہیں)

ازہان ان سیڑھیوں سے نہ جاؤ

تم گر جاؤ گے افان تم پکڑ کے رکھو میں نہیں گرتا

ازہان مجھ سے سیری نہیں پکڑنے ہو رہی

پلیز نیچے جاؤ عفان پہلے گیند تو

اتارنے دو پھر نیچے اجاتا ہوں نہیں

تم رہنے دو ہم دوسرے گیند سے

کھیل لیتے ہیں اس سے پہلے ازہان

نیچے اتار اس کا پاؤں پھسلا اور وہ

نیچے گر گیا جس کی وجہ سے اس

کے سر سے خون بہنے لگا تین سالہ

اریحاجو یہ منظر دیکھ رہی تھی

اس نے رونا شروع کر دیا ازہان کا

خون دیکھ کر جب سب بڑے ان

بچوں کی طرف متوجہ ہوئے تو



Posted On Kitab Nagri

شمالہ شاہ بھاگتی ہوئی اذہان کے
پاس آئی اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے
گئی اریحانے رابعہ بیگم سے کہا
مما افان بھائی نے ازی کو گرایا ہے
جسے سن کر ماریہ بیگم نے افان کو
تھپڑ مار دیا ماما میں نے نہیں گرایا اسے
وہ خود گرا ہے اس نے سخت نظروں
سے گھور کر چھوٹی لڑکی کو
دیکھا جو اس کو مار پروا کر
خود کھل کھلا کر ہنس رہی تھی

یہاں سے آغاز ہوا تھا افان ملک کا اریحان شاہ کے لیے ناپسندیدگی کا اور پھر

اہستہ اہستہ اریحان کی ہرکتوں سے
یہ ناپسندیدگی نفرت میں بدلنے لگی
وہ غصے سے قدم اریحان کی طرف بڑھاتا ہے
اور وہ بھاگ کر اندر کی طرف جانے لگتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور پھر رک کر پیچھے دیکھتی ہے
وہ گھسیلی نظروں سے اسے گھور رہا
ہوتا ہے وہ مسکرا کر اسے کہتی ہے
افان بھائی ایک دن یہ طوطے میں اڑا دوں
اور اپ کچھ نہیں کر سکیں گے
اور مسکرا کر اندر کی طرف بڑھ
جاتی ہیں اور پیچھے وہ اپنے ہاتھ
کی مٹھیاں بھینچ کر رہ جاتا ہے
اذہان جو اریحا کے غائب ہونے پر اسے
ڈھونڈنے کے لیے باہر آتا ہے
اسے مسکراتے ہوئے واپس آتے دیکھ
کر کہتا ہے میڈم کس بات پر مسکرایا
جارہا ہے وہ مسکراتے ہوئے سارا واقعہ
سنا دیتی ہے اور کہتی ہے افان تمہیں
میری مدد کرنی ہوگی افان بھائی



Posted On Kitab Nagri

کے طوطے اڑانے میں ری تمہیں پتا ہے
کہ اسے یہ طوطے کتنے پسند ہیں

اور ہم کسی سے اس کی پسند
کیسے چھین سکتے ہیں ازہان پسند کا مطلب
یہ تو نہیں کہ اپ ان کو قید میں ڈال دو

اور ویسے میں بس ان کو آزادی دلانا چاہتی ہوں
اس سے پہلے اذان اس کی بات کا جواب
دیتا پیچھے سے افان ملک اندر کی طرف
ارہا ہوتا ہے اس کی بات سن کر کہتا ہے
یہ قید ان کی حفاظت کے لیے ہے اریحاشاہ
اس قید سے نجات ان کی موت ہوگی

ضیا سلطان اور زاہدہ سلطان بیٹھ کر چائے پی رہے ہوتے ہیں ماما مجھے سمجھ نہیں ارہا کہ کون سا ڈریس پہن
کر جاؤں پلیر آپ میری مدد کر دیں

عائشہ میں نے تمہارے لیے ابایا منگایا ہے تم وہ پہن کر جاؤ گی
بیگم اپ کیا کہہ رہی ہیں بچی جو پہن کر جانا چاہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اسے جانے دیں لیکن ماما میں پہلے کبھی نہیں پہنا،
میرے ساتھ بحث نہ کرو عائشہ ایک دفعہ میں نے کہہ دیا تو
کہہ دیا اگر جانا ہے تو ابایا پہن کر جاو ورنہ کوئی ضرورت
نہیں جانے کی
بابا اپ دیکھیں نامما کو مجھے نہیں پہن کر جانا
بچے اپ جائیں اپنے روم میں اور آپ کا جو دل کرے
اپ پہن کر جائیں میں اپکی ماما کو سمجھاتا ہوں
ضیا صاحب کی بات سن کر زاہدہ بیگم
اٹھ کر کمرے میں چلی جاتی ہیں
ضیا سلطان ان کے پیچھے جاتے ہیں اور وہ رو رہی ہوتی ہیں بیگم اپ رو کیوں رہی ہیں فکر نہ کریں
کچھ نہیں ہو گا ضیا اپ سمجھتے کیوں نہیں
www.kitabnagri.com
اگر وہ ابایا پہن کر جائے گی تو
اسے نہیں پہچان سکے گا اور پھر
ہم خود کو صحیح ثابت نہیں کر
سکتے اس کی نظر میں ہم گنہگار ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ ہمیں نقصان پہنچانے کے چکر
میں ہماری بیٹی کو نقصان نہ پہنچادے
بیگم اپ زیادہ فکر کر رہی ہیں
وہ عائشہ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا
یہ اپ اچھے طریقے سے جانتی ہیں
اور اپ یہ بھی جانتی ہیں کہ
اگر اس نے عائشہ تک پہنچنا ہوتا تو اس کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے وہ اسانی سے اس تک
پہنچ سکتا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے
اور اپ اللہ سے دعا کریں کہ ہماری بیٹی
صحیح سلامت واپس آجائے اور
اب روئے مت ورنہ پھر عائشہ بھی ادا اس ہو جائے گی
شاہ ولا کے سب مکین گھر آنے کے بعد
اپنے اپنے کمرے میں چلے جاتے ہیں
اریحا کو سر میں درد ہوتا ہے
جس کی وجہ سے وہ اس وقت رابعہ شاہ اور میر شاہ کے مشترکہ کمرے کے باہر کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازہ ناک کرتی ہے اور اندر سے
رابعہ بیگم کی اواز آتی ہے کون ہے
آجاؤ وہ اندر داخل ہوتی ہے رابعہ بیگم
اپنے جہازی سائز بیڈ پر بیٹھ کر تسبیح پڑھ رہی ہوتی ہیں اور میر شاہ صوفی پر بیٹھ کر عینک لگائے کتاب
پڑھنے میں مصروف ہوتے ہیں، اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر کہتی ہیں سر میں درد ہو رہا ہے اور وہ ہاں
میں سر ہلا کر بیڈ پر جا کر ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاتی ہے
میر شاہ اس کی ساری کاروائی دیکھ رہے ہوتے ہیں
جو مسلسل ان کو انگور کر رہی ہوتی ہے سائیڈ والے ٹیبل کی طرح سے اٹل نکال کر اس کے سر کی
مالش کرتی ہیں تب تک از لان کمرے میں داخل ہوتا ہے اور سامنے کا منظر دیکھ کر کہتا ہے
ماما پ نے کبھی میرے سر پہ اس طرح مالش نہیں کی۔۔۔۔۔ اریجا تکیہ اٹھا کر اس کی طرف پھینکتی
ہے
اور کہتی ہے تم جلتے رہا کرو مجھ سے
آپی میں کیوں جلوں گا آپ سے، میں تو آپ کو خوش دیکھ کر خوش ہوتا ہوں اور اللہ آپ کو ہمیشہ خوش
رکھے

آپ کے بھائی کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں دکھ آپ کے نزدیک کبھی نہ ائے

Posted On Kitab Nagri

خوشیاں اپ کا مقدر بنے

اس کی دعائیں سن کر رابعہ بیگم اور میر شاہ آرام سے امین کہتے ہیں

ملک ہاؤس میں ماریہ ملک اور وجاہت ملک بریک فاسٹ کر رہے ہوتے ہیں

بیگم اپ اپنے بیٹے کو سمجھائیں وہ اس کی تلاش میں وقت ضائع کر رہا ہے

وہ اسے ملے گی نہیں ملک صاحب اپ اس طرح کیوں کہہ رہے ہیں کیا پتا وہ مل جائے

بیگم ملتے وہ ہیں جن کا وجود ہو اور جن کا وجود ہی نہ ہو دنیا میں وہ ملا نہیں کرتے

افان ملک جو بریک فاسٹ کرنے کے لیے ڈائرینگ ٹیبل کی طرف تھا اپنے باپ کی بات سن کر کہتا ہے

بابا میں آپ کو یقین دلاتے دلاتے تھک گیا ہوں آپ کو یقین اس دن آئے گا جس دن میں اسے

آپ سب کے سامنے لا کھڑا کروں گا

وہ

افسوس سے اپنے بیٹے کو دیکھتے رہ جاتے ہیں جو صرف اپنی مرضی کرتا ہے لیکن اس کی یہ ضد بہت سے

لوگوں سے ان کی خوشیاں چھین لی گی۔

اس لیے وہ چاہتے تھے کہ اگر وہ ہے تو اسے کبھی نہ ملے افان ملک کا ضدی انداز دیکھ کر وہ کسی سے

بات کرنے کا فیصلہ کر چکے تھے

Posted On Kitab Nagri

افان ناشتہ کر کے ماں کو پیار دے کر افس کے لیے نکل جاتا ہے شاہ ولا میں سب لوگ بریک فاسٹ کرنے کے بعد اپنے اپنے کاموں میں لگ جاتے ہیں

میری شاہ سٹڈی میں بیٹھ کر کتاب پڑھ رہے ہوتے ہیں جبکہ عالم شاہ افس گئے ہوتی ہیں
شمالہ شاہ این جی او کے کام سے باہر گی ہوتی ہیں جبکہ اذہان شاہ تینوں کا ویٹ کر رہا ہوتا ہے
کہ انہیں یونیورسٹی اور کالج ڈراپ کر کے ہاسپٹل جاسکے، اس کی نظر کمرے سے نکلتے ازلان شاہ پر پڑتی ہے

جو کھلی وائٹ شرت اور پینٹ میں ملبوس کالج جانے کے لیے تیار ہو کر اتا ہے
اذہان اسے غصے سے کہتا ہے کتنی دفعہ میں نے تمہیں کہا ہے اس طرح کی ڈریسنگ نہ کیا کرو
یہ کون سا تمہارا ڈریسنگ سٹائل ہے اتنے کھلے کپڑے کون پہنتا ہے بھائی وہ کیا ہے ناٹریوں کی طرح
تنگ تنگ کپڑے مجھ سے نہیں پہنے جاتے

اور پھر میرے ان کپڑوں میں اتنی لڑکیاں مجھ پہ مرتی ہیں اور اگر میں اپ کی طرح بن تن کے نکلوں گا
تو ادھی لڑکیوں نے تو بے ہوش ہو جانا مجھے دیکھ کر اذہان اس کی باتیں سن کر افسوس سے اپنا سر ہلاتا ہے

تب تک مدیحہ شاہ پنک فرائڈ اور کیپری میں ملبوس ہلکا سا میک اپ کیے، بالوں کی اونچی پونجی بنائی اتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

اذلان اس کو ایک نظر دیکھ کر نظریں پھیر لیتا ہے مدیحہ اذلان کو فل انور کر کے اذہان سے کہتی ہے
سوری بھائی مجھے دیر رہو گی اپنی نہیں آئی ابھی تک،

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے اذہان جواب دیتا ریرھا کی اواز ائی ہے اگئی ہوں میں سوری مجھے دیر ہو گئی ہے اپ لوگوں کو میرا اتنا انتظار کرنا پڑے

اذہان اریھا کی اواز سن کر اس کی طرف دیکھتا ہے جو لائٹ سکن کلر کے لانگ فرائک میں ملبوس وائٹ کلر کا دوپٹہ گلے میں ڈالے ادھے بال کیچر میں قید کیے ہلکے سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہیں

اس کے کھلے بال لے کر اذہان مدیحہ اور از لان کو گاڑی میں بیٹھنے کا کہتا ہے اور خود غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے

اور اریھا سے غصے سے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر سمجھ جاتی ہے کہ وہ بال باندھنا بول گئی ہے سوری ازی میں جلدی میں نکلی ہوں تو بھول گئی ہوں میں ابھی باندھ کے ائی اس کی بات سنے بغیر وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں واپس چلی جاتی ہے

اس

کو تیز بھاگتا دیکھ کر ہلکا سا مسکرا دیتا ہے اور کار کی چابی ٹیبل سے اٹھا کر باہر کی طرف چل پڑتا ہے ضیا سلطان اور زاہدہ بیگم عائشہ کا انتظار کر رہے تھے (اس کی یونی کی بس تھوڑی دیر میں لاہور روانہ ہونے والی ہے)

Posted On Kitab Nagri

بیگم عائشہ ابھی تک تیار ہو کر نیچے نہیں آئی یہ بچی کو دیں آئیں (لینز) اور ساتھ بلا لائے یہ نہ ہو دیر ہو جائے اور بس نکل جائے

یہ کیوں لائیں ہیں آپ کو پتہ وہ یہ سب نہیں پہنتی بیگم آپ کی فکر دور کرنے کے لیے لایا ہوں
کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں آئی بیگم وہ جب بھی اسے پہچانے گا اس کی آنکھوں سے پہچانے گا اس لیے یہ
آپ اسے دے دیں اور خود فکر سے آزاد ہو جائیں

اس سے پہلے زاہدہ بیگم عائشہ کو دینے جاتی وہ انہیں سیر رھیوں سے اترتی دکھائی دیتی ہیں براؤن شارٹ فرائک میں ملبوس وائٹ کیپری پہنے اور وائٹ ہی دوپٹہ گلے میں ڈالیں ہاف بالوں کو کچھر میں قید کیے باقی کھلے چھوڑے ہلکا سامیک اپ کیے اس کا حسین چہرہ اور حسین لگ رہا تھا زاہدہ بیگم نے دیکھتے ہی ماشاء اللہ کہا اور وہ بھاگتے ہوئے اپنے بابا کے گلے لگ گئی سوری اما بابا دیر ہو گئی چلیں اب، عائشہ یہ لگا کر جاؤ لیکن اما یہ کس لیے عائشہ بیٹا ہر بات پہ سوال کرنا ضروری نہیں ہوتا اما کی بات مانیں اور جلدی لینز لگا آئیں۔۔۔۔۔۔ او کے بابا میں ابھی آئی، وہ لینز لگا کر آتی ہے جسے دیکھ کر زاہدہ بیگم کی آنکھ میں نمی ا جاتی ہے اما اگر آپ نہیں چاہتی تو میں نہیں جاؤں گی پلیز آپ روئیں مت زاہدہ بیگم بیٹی کا پیار دیکھ کر کہتی ہیں عائشہ میں تمہیں نہیں روکتی تم جاؤ اللہ تمہیں بہت کامیا بیاں دے لیکن ایک بات کبھی مت بھولنا کہ ہم تم سے بہت پیار کرتے ہیں کسی کی باتوں میں اکراپنے ماں باپ کو کبھی غلط مت سمجھنا کچھ فیصلے ماں باپ اپنی مجبوری کے تحت کرتے ہیں اور اگر ہم سے کوئی غلط فیصلہ ہو گیا ہو تو اپنے ماں باپ کو معاف کر

Posted On Kitab Nagri

دینا اور کبھی مجھے چھوڑ کر نہ جانا میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی ماما اپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہیں مجھے یقین ہے آپ لوگ میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے اور میں آپ کو کبھی چھوڑ کے نہیں جاؤں گی پلیز اب رونا بند کریں اور مجھے ہنستے ہوئے الوداع کریں عائشہ بیگم مسکرا کر اس کے سر پر بوسا دیتی ہیں اور کہتے ہیں اللہ کی امان میں خیر سے جاؤ اور خیر سے آؤ

ماں سے ملنے وہ سلطان صاحب کے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھا دیتی ہیں اور زاہدہ بیگم اس کی پشت کو تب تک دیکھتی رہتی ہیں جب تک وہ داخلی دروازہ پار نہیں کر جاتی۔

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھ کر اریحا کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں میں آپ کو بلا کر لاتا ہوں یا میری فرسٹ کلاس ہے مس ہو گئی تو سر سے ڈانٹ پڑے گی اس پہلے از لان گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلتا اذہان کو سائیڈ مرر سے ریحا نظر آتی ہے اس کو دیکھ کر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے جو اپنے بال اب باندھ چکی ہوتی ہے وہ از لان کو کہتا ہے خاموشی سے بیٹھ جاؤ آگئی ہے تب تک اریحا آ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ جاتی ہے سوری گاڑی مجھے دیر ہوگی ہے اپنی آپ ہمیشہ دیر کر دیتی ہیں اور آپ کی وجہ سے ڈانٹ مجھے پڑتی ہے اریحا گھور کر پیچھے دیکھتی ہے اور اسے کہتی ہے تم کسی اور گاڑی میں چلے جایا کرو شاہ ولا میں گاڑیوں کی کمی تھوڑی ہے وہ آگے جھک کر اریحا کے کان میں کہتا ہے آپ کے ساتھ جلا د بیٹھا ہوا ہے نا اس سے پر میشن لے دیں تو میں خوشی خوشی اپنی گاڑی میں جایا کروں اریحا مسکراہٹ دبائے اس کو جواب دینے لگتی ہے اس سے پہلے اذہان کی آواز آتی ہے از لان شاہ میری برداشت کو آخری حد تک

Posted On Kitab Nagri

مت از ماؤور نہ میں بہت برا پیش اوں گا وہ ہر برا کر کہتا ہے سوری بھائی میں اپ کو جلا د نہیں کہا اپ نے غلط سنا ہے اس کی بات سنتے ہی اریحا کا قہقا گاڑی میں گونجتا ہے اور اذہان گھور کر اذلان کو دیکھتا ہے جو انجانے میں سچ بول گیا تھا۔ اریحا کے قہقے اور مدیحہ کی ہنسی سے اذلان کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے اور وہ سوری کر کے بیٹھ جاتا ہے پھر پورے راستے اس کی آواز نہیں آتی

ان تینوں کو یونیورسٹی چھوڑنے کے بعد

وہ ہاسپٹل پہنچا ج اس کے ہاسپٹل میں

اسلام آباد کی یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس

وزٹ کے لیے ارہے ہوتے ہیں وہ ہاسپٹل جاتا ہے

ہر طرف کوئی نہ کوئی اپنے کام میں لگا ہوتا ہے

وہ جس جس راستے سے گزرتا جاتا ہے

سب لوگ اسے سلام کرتے ہیں اپنے کیمین میں

پہنچ کر بیٹھتا ہے، سر میں ائی کمنگ اجاؤ، سہ روم نمبر 12 کے پیشنٹ میں ایک بچہ ہے وہ انجیکشن نہیں لگوا رہا،

وہ کہہ رہا ہے کہ اپ سے انجیکشن لگوائے گا

اپ لوگوں سے ایک بچا سنبھالا نہیں جاتا

Posted On Kitab Nagri

اس کے غصے سے کہنے پر وہ ایک دفعہ
کانپ جاتی ہے اور پھر ہمت کر کے کہتی ہے
سر سب نے بہت کوشش کی ہے
وہ نہیں لگوار ہا اور اگر انجیکشن نہ
لگوا یا تو اس کی طبیعت بگڑ جائے گی
وہ گہر اسانس کے کر کہتا ہے اوکے میں
اتا ہوں اور اس بچے کی فائل مجھے
اس کے بینڈ ٹیبل پر چاہیے اوکے سر
اس کے جانے کے بعد وہ اپنی کرسی
سے ٹیک لگائے گہر اسانس لیتا ہے
اپنی سیٹھو سکوپ گلے میں ڈالے باہر
کی طرف قدم بڑھاتا ہے
مجھے کسی سے انجیکشن نہیں لگوانا
مجھے صرف ڈاکٹر شاہ سے لگوانا ہے
بیٹا سر بڑی ہیں اپ آج مجھ سے لگوا



Posted On Kitab Nagri

لیں نہیں مجھے ابھی لگوانا ہے ورنہ
میں نہیں لگوواؤں گا وہ کمرے میں پہنچ
کرنچے کی طرف قدم بڑھاتا ہے
اس کے بیڈ کے پاس جا کر رک
جاتا ہے اس کو وہاں دیکھ کر ساری
نرسیں بچے سے دور ہو جاتیں ہیں
ہیلپر بوائے اس کے لیے چیر لے
کراتا ہے اور وہ اس پر بیٹھ جاتا ہے
بچہ اس کے چہرے کو گور سے دیکھ
کر مسکرا کر کہتا ہے اپ ڈاکٹر شاہ ہیں
وہ مسکرا کر ہاں میں سر ہلاتا ہے
نرسیں اسے مسکراتا دیکھ کر
ایک دوسرے کو خیریت سے دیکھتی ہیں
بیٹا اپ کا نام کیا ہے اور کون سی
کلاس میں پڑھتے ہو میرا نام سعد ہے



Posted On Kitab Nagri

اور میں ففتھ سٹینڈرڈ میں پڑھتا ہوں
گڈ، اور بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہو
میں اپ جیسا بننا چاہتا ہوں کیونکہ
میں نے ٹی وی میں دیکھا ہے اپ کو،
اپ بہت اچھے ہیں لیکن یہ لوگ
اچھے نہیں ہیں ان کی وجہ سے
میرے ماما بابا روتے ہیں وہ حیرت
سے اس بچے کو دیکھتا ہے اور
پوچھتا ہے کن کی وجہ سے روتے
ہیں وہ انگل جو سٹور میں دوائیں
دیتے ہیں ان کی وجہ سے میں نے ٹی
وی میں یہ بھی دیکھا تھا کہ اپ
یہاں مفت دوائیں دیتے ہیں لیکن
وہ ماما بابا سے پیسے مانگتے ہیں
اور پھر بابا کے پاس پیسے نہیں ہوتے



Posted On Kitab Nagri

جس کی وجہ سے وہ روتے ہیں
بیٹا اب بھی انجیکشن لگوا لیں
پھر میں ان برے انکل کو ڈانٹوں گا
وہ آپ سے پیسے نہیں لیں گے پھر
آپ کے بابا نہیں روئیں گے چلو
شبابش نرس انٹی آپ کو انجیکشن
لگاتی ہیں آپ اچھے بچوں کی
طرح لگوا لیں اگر آپ نہیں
لگوائیں گے تو آپ بڑے ہو کر مجھ
جیسے کیسے بنیں گے نرس اس کے
اشارے انجیکشن لگاتی ہے وہ سعد کے بالوں پر ہاتھ پھیر کر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ سعد کے
پیرنٹس کو میرے کیمین میں بھیجو آج کوئی ازہان شاہ کے قہر کا نشانہ بننے والا تھا
اچھا اسٹنمنٹ کا بعد میں سوچتے ہیں
پہلے یہ بتاؤ کہ کیا کھاؤ گی مجھے

تو بہت بھوک لگی ہے (مدیحہ کی دوست اسے کہتی ہے)

Posted On Kitab Nagri

بھوک تو یار مجھے بھی لگی ہے
چلو پہلے کچھ اچھا سا کھا لیتے ہیں
یار ہمارے گروپ میں وہ جو نیو لڑکا
سرنے ایڈ کیا ہے اس کا کیا نام ہے
، او ایس نام ہے اور بہت محنتی لگ رہا ہے
اچھا چلو یار دیکھ لیں گے ابھی
کچھ کھاتے ہیں مدیحہ اور نیہا (مدیحہ کی دوست)
کارنروالے ٹیبل پر بیٹھتی ہیں یار دیکھو
تمہارا کزن لڑکی کے ساتھ گھوم
رہا ہے (اذلان اپنی کلاس فیلو سویرا کے
ساتھ کنٹین میں اینٹر ہوتا ہے نیہا
اس کو دیکھ کر کہتی ہیں)
مدیحہ کے اشارے پر سامنے دیکھتی ہے
جہاں اذلان شاہ سویرا کی کسی بات
پر ہنستے ہوئے کنٹین میں داخل ہوتا ہے



Posted On Kitab Nagri

مدینہ شاہ اس کو ایک نظر
دیکھ کر رخ پھیر لیتی ہے ویسے
تمہارا کزن ہے بہت ہینڈ سم، سویرا ہم
از لان کے علاوہ کوئی اور بات کر
سکتے ہیں پلیز اٹھو چلو کچھ
کھانے کے لیے لے کر آتے ہیں یا
صرف بیٹھے رہنا ہے یہاں پہ
وہ اپنے لیے بریانی اور کوک کی)
بو تل لے کر واپس ٹیبل کی طرف آتی ہیں اور اپنے چیئر سنبھالتی ہیں) السلام علیکم گرلز
میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں (اویس انھیں
ڈھونڈتا ہوا کنٹین اتا ہے) اس سے پہلے
مدیحہ نہ کہتی (بیٹھ جائیں سویرا کی آواز آتی ہے)
اپنے کین میں داخل ہو کر وہ
غصے سے ٹہلتا ہے سر سعد کے
پیرنٹس اگئے، اندر بھیجوا انھیں

Posted On Kitab Nagri

او کے سروہ جا کر اپنی چتر
پر بیٹھتا ہے (سعد کے پیرنٹس اندر داخل ہوتے ہیں
السلام علیکم

ایسے، بیٹھے اپ لوگ یہاں۔۔۔ اور مجھے

ساری کی ساری بات بتائیں کسی سے

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے سعد

کیا کہہ رہا ہے جیسے جیسے سعد

کے پیرنٹس بتاتے گئے اسکی

انکھیں غصے سے سرخ ہوتی

جارہی تھی کا اس کی آنکھیں

دیکھ کر ایک پل کے لیے تو

سعد کے والد بھی ڈر گئے

اور پھر ہمت کر کے ساری

سچائی بتادی (انور ہاسپٹل کے سٹور میں کام کرتا ہے

جو لوگوں کو مفت دوائیاں دینے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کے بجائے ان سے رقم وصول
کرتا ہے اور جو لوگ رقم نہیں
دیتے انہیں دوائیاں نہیں دیتا لیکن
کسی نے اس کے ڈر سے کچھ
بولنے کی ہمت نہیں کی غربت
سے لاچار لوگ اس بات پہ ہی
خوش تھے کہ ان کا چیک اپ وغیرہ
اور ٹیسٹ فری ہو رہے ہیں
اپ لوگ جائیں اور اپ فکر نہ
کریں اب اپ لوگوں کو پیسے نہیں
دینے پڑے گئیں اور جو اپ نے
پیسے دے کر خریدی ہے وہ بھی
اپ کو واپس مل جائیں گے اب
اپ لوگ جاسکتے ہیں شکریہ صاحب
اپنے فون سے وہ ایک نمبر ڈائل



Posted On Kitab Nagri

کرتا ہے سفیان مجھے تمہاری ٹیم
پانچ منٹ کے اندر اندر میرے
ہسپتال میں چاہیے (پولیس انسپٹر ازہان کا دوست)، ازہان
کیا ہوا ہے پہلے یہ بتاؤ تم ٹھیک
ہو ہاں میں ٹھیک ہوں لیکن میں
نہیں چاہتا کوئی اور ٹھیک رہے
اس سے پہلے میں خود پہ قابو
کھودوں جلدی سے جلدی یہاں پہنچو
پانچ منٹ میں سفیان اپنی ٹیم
کے ساتھ پہنچ جاتا ہے اور اس
کے ساتھ میڈیکل سٹور کی طرف جاتا ہے۔۔۔۔۔
سر ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں
ہیں ہم اس ہسپتال میں اس لیے
ائے تھے کہ مفت دوائیاں ملتی ہیں
لیکن اب جتنے پیسے بتا رہے ہیں



Posted On Kitab Nagri

ہم اتنے نہیں دے سکتے پلیرز
دوائیاں دے دیں ورنہ میری
بچی مر جائے گی نکلوا دھر
سے پہلے پیسے دو پھر دوائیاں
ملیں گی کچھ ٹھیکا نہیں لے رکھا
تم لوگوں کا پتہ نہیں کہاں
سے اجاتے ہیں منہ اٹھا کے (انور اس بات سے
انجان کے کے اذہان اور سفیان اس
کی باتیں سن رہے ہیں وہ کسی
(مظلوم کی اہیں لے رہا ہوتا ہے
سر پلیرز دے دے میں اپ کے پاؤں
پکڑتا ہوں اس سے پہلے انور
اس کو ڈھکا دیتا اس کے منہ پہ
مکا پڑتا ہے اور اس کے منہ سے
نکلتا خون پانی کی صورت میں فرش پہ جا گرتا ہے



Posted On Kitab Nagri

اذہان جو اس کی باتیں سن رہا)
(ہوتا ہے غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے
اس سے پہلے اذہان دوبارہ اس کو
مارتا سفیان بیچ میں اجاتا ہے
کالم ڈاؤن تم قانون اپنے ہاتھ
میں نہ لو اس کو میں دیکھ لوں گا
سفیان اس کو میری نظروں سے
دور کرو اس سے پہلے اس کو
میں اپنے ہاتھوں سے ماروں،
سرپلیز مجھے معاف کر دیں
صرف ایک موقع دے دیں میں اس لئے
ایسا نہیں کروں گا پلیز سر میرے
معاف کر دے، کاروبار سے
بے ایمانی کرنے والوں کو
معاف نہیں کرتا اور تم تو ان



Posted On Kitab Nagri

مظلوموں کے گنہگار ہو تو
معافی کا تو سوال پیدا نہیں
ہو تا سفیان اس کو لے جاؤ
یہاں سے اور پولیس اس کو
ہتھکڑیاں لگا کر اپنے ساتھ لے
جاتی ہے تب تک میڈیا وہاں
پہنچ جاتا ہے اور اذہان شاہ کے
ہسپتال کا نام احباروں اور
ٹی وی پر نشر ہونے لگتا ہے ہر
طرف ازہان اور اس کے ہاسپٹل
کے چرچے شروع ہو جاتے ہیں
عالم شاہ شدید غصے میں سٹڈی
میں چکر لگا رہے تھے میریہ فون
کیوں نہیں اٹھا رہا اگر یہ اس وقت میرے سامنے ہوتا تو میں اسے ٹھپیر لگانے سے بھی گریز نہ
کروں۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

بھائی! آپ کیوں ٹینشن لے رہے ہیں

وہ سب سنبھال لے گا ان نیوز

والوں کا کام ہے بات کو

بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔۔۔۔۔

عالم اپ نے نیوز سنی

(شمالہ شاہ سٹڈی میں داخل ہو کر کہتی ہیں)

اپ کو غصے میں دیکھ کر

لگ رہا سن لی ہے آپ نے۔۔۔۔

-- بہت اچھا کیا ازہان نے اسے مار کر

آبھی اور مارنا چاہیے تھا اسے

انسانیت پہ ظلم کرنے والوں

کو چھوڑنا نہیں چاہیے

اور اس نے پتہ نہیں کتنے مظلوموں کے

ساتھ ایسا کیا ہے اللہ کا خوف

حتم ہو رہا ہے لوگوں میں



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگم آپ کی بات ٹھیک ہے
اپنی جگہ لیکن قانون ہاتھ میں اسے
نہیں لینا چاہیے تھا وہ دیکھیں
نیوز

شاہ انڈسٹری کے چیئرمین عالم شاہ کا بیٹا اور میر شاہ کے بھتیجے اذہان شاہ نے اپنے ہاسپٹل میں کام کرنے
والے انور کو

لوگوں سے پیسے لے کر دوائیاں دیتے ہوئے پکڑا جس کی وجہ سے اذہان شاہ نے انور پر ہاتھ اٹھایا اور
قانون اپنے ہاتھ میں لیا اگر انسپیکٹر سفیان شاہ کو نہ روکتے تو اس وقت انور کو اس کے گھر والے رو رہے
ہوتے پر اذہان شاہ سے بات کرنا چاہتی ہے لیکن وہ ابھی تک منظر عام پر نہیں آئے
عالم یہ کون سے قانون کی بات کر رہے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو پاکستان میں ایگزسٹ نہیں کرتا
میرے بیٹے نے کچھ غلط نہیں کیا

بھائی بھابھی ٹھیک کہہ رہی ہیں

(میر شاہ شائلہ شاہ کی بات سن کر کہتے ہیں)

تم لوگ تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے

Posted On Kitab Nagri

میرے کچھ کہنے سے اسے اثر ہو جائے گا
ڈھیٹ کی اولاد پتہ نہیں کس پہ چلا گیا ہے
عالم شاہ کی بات سن کر میر شاہ قہقا لگاتے ہیں
اور شمانہ بیگم بھی مسکرا دی ہیں
بھائی آپ کے سوال میں ہی آپ کا جواب ہے
اور وہ میر کو گھور کر رہ جاتے ہیں
ساجدہ بی کو بولو چائے پلا دیں
(کیچن ہیڈ)
رابعہ شاہ اندر داخل ہوتی ہیں ان کے
پچھے ساجدہ بی چائے کی ٹرالی لے کر آتی ہیں
ساجدہ بی آپ جائیں اور رات کے کھانے
کی تیاری کریں یہ میں سر و کر دیتی ہوں
رابعہ سب کو چائے دیتی ہیں
شاہ چائے۔۔۔۔۔

میر شاہ موبائل میں مصروف رابعہ کی آواز سن

Posted On Kitab Nagri

کر سر اٹھا کر انھیں دیکھتے ہیں

جو ہاتھ میں چائے پکڑے انھیں

لینے کا اشارہ کر رہی ہوتی ہیں

وہ اس وقت وائٹ سوت میں ملبوس

وائٹ ہی دوپٹہ سر پر لیے انھیں کسی کی یاد دلا دیتی

ہیں

مجھے نہیں پنی۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہی وہ اٹھ

کر سٹڈی سے باہر نکل جاتے

ہیں اور پھر رابعہ کو ان کی گاڑی

کی آواز شاہ ولا سے باہر نکلتے ہوئے

اتی ہے اور آب وہ جانتی تھی ان کی واپسی

رات سے پہلے نہیں ہونی

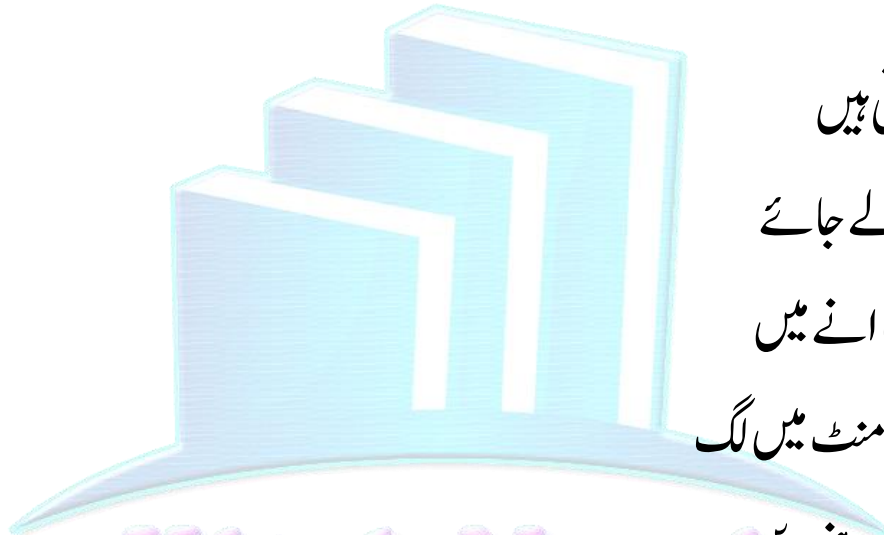
وہ گہرا سانس لے کر ان کے لیے بنائی گئی

چائے خود پینے لگتی ہیں

اریحایہ دیکھو اس کی کلاس فیلو اسے

Posted On Kitab Nagri

ازہان کی نیوز دکھاتی ہے جیسے دیکھ کر وہ
باہر کی طرف بھاگتی ہے
اور ساتھ ساتھ ازہان کو فون کرتی ہے
جو اٹھانے کا نام نہیں لے رہا
غصے سے نکلتے ہوئے



وہ ڈرائیور کا نمبر ملاتی ہیں
مجھے یونیورسٹی سے لے جائے
اپ کو کتنا ٹائم لگے گا انے میں
میڈم پندرہ اور بیس منٹ میں لگ
سکتے ہیں اوکے آپ رہنے دیں
میں خود میچ کر لوں گی

ان کی بات سنے بغیر وہ کال کٹ کر
(دیتی ہے

وہ یونیورسٹی سے ہاسپٹل جانے کے لیے
نکلتی ہے اور ٹیکسی روکتی ہے

Posted On Kitab Nagri

لیکن کافی دیر سڑک میں کھڑے رہنے کے
بعد اسے ٹیکسی نہیں ملتی

اس سے پہلے وہ تنگ اکریپیدل ہی آگے بڑھتی
اسے اپنے سامنے کاررکتی نظر آتی ہے
اور کار سے نکلنے والا ہوتا ہے

افان ملک

یہاں کیا کر رہی ہو

افان جو آفیس سے گھر کی)

طرف جارہا ہوتا ہے یونیورسٹی کے رستے سے

گزرتے ہوئے اسے اریحانظر آتی ہے

پہلے تو وہ انور کر کے گاڑی آگے بڑھا

دیتا ہے پھر کچھ سوچ کر

(گاڑی پیچھے کر کے اس کے سامنے روکتا ہے

ازہان کال نہیں اٹھا رہا تو ہسپٹل

جارہی ہوں۔۔۔۔۔ تو گاڑی کدھر ہے تمھاری



Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرائیور کو دیر لگنی تھی آتے ہوئے
تو میں منع کر دیا۔۔۔۔۔ اور اب رکشہ نہیں ملا
(وہ منہ بنا کر کہتی ہے)

اور اب اس طرح شکل بنا کر تم کیا
ثابت کرنا چاہتی ہو کہ تم بہت معصوم ہو
اج سے پہلے تم نے کبھی رکشے یا کیب میں
سفر کیا ہے جو اب منہ اٹھا کر
ینورسٹی سے باہر
نکل آئی ہو

افان بھائی اب آپ میری انسلٹ کر رہے ہیں
چلو بیٹھو گاڑی میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں
(وہ اس کی بات کو انکور کر کے کہتا ہے)

مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ، احسان
نہیں چاہیے مجھے آپ کا

اریحاشاہ حاموشی سے گاڑی میں بیٹھو

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے میں تمہیں یہی چھوڑ جاؤں
اور ہاں یہاں رکشہ نہیں ملے گا تمہیں
(وہ خود جا کر گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے)
اریجا بھی رکشہ نہ ملنے کا سوچ کر گاڑی کا
پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ جاتی ہے
ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا آگے
اگر بیٹھو

(اس کو پیچھے بیٹھے دیکھ کر کہتا ہے)
میں یہی بیٹھو گی آپ کے ساتھ آگے بیٹھنے کا حق
اپ کی بیوی کا ہے اور اریجا شاہ کسی
کا حق نہیں چھینتی

وہ غصے سے اس کی بات سن
(کر ڈرائیونگ سٹارٹ کرتا ہے)
تو ازہان کے ساتھ کیوں آگے بیٹھتی ہو
وہ اس لیے کیوں کہ اس کے ساتھ آگے



Posted On Kitab Nagri

بیٹھنے کا حق مجھے ہے
لیکن تم اس کی بیوی تو نہیں ہو
انشاء اللہ جلد ہو جاؤں گی
اگر تمہاری شادی اس سے نہ ہوئی تو
کیا رہ لوگی اس کے بغیر
(وہ اس کا دل جلانے کے لیے ایسے سوال کر رہا تھا)
اللہ نہ کرے ایسا کچھ ہو
افان کی بات سن کر اس کا دل
دہل جاتا ہے اسے سانس لینے میں دشواری
(ہوتی ہے وہ اٹکتی سانس کے ساتھ کہتی ہے
اس کی شادی مجھ سے ہی ہوگی
اپ اس طرح کی باتیں منہ سے نہ
نکالے کوئی بھی وقت قبولیت کا ہو سکتا
(یہ کہتے ہوئے اس کے کی آنکھوں میں نمی اجاتی ہے)
اس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر وہ



Posted On Kitab Nagri

حاموش ہو جاتا ہے اور پھر پورے رستے
دونوں کے درمیان حاموشی رہتی ہے
کتنا بڑا ہسپتال ہے یار اور میں نے
سنا ہے یہ جس کا ہسپتال ہے، وہ بندہ بہت
ہینڈ سم ہے اور کھروس بھی ہے
عائشہ کی دوست اس سے کہتی ہے ان کی بس جیسے ہی رکتی ہے سب سٹوڈنٹ ہاسپٹل اور اذہان شاہ کی
تعریفوں میں لگ جاتے ہیں
اور یار تم نے نیوز دیکھی وہ آج کا انسیدنٹ ہے
اس لیے پریس باہر کھڑی ہے
ڈاکٹر شاہ کا ایک مکہ پڑنے پر اگلے
کی حالت حراب ہو گئی
رمشاہ ہم یہاں لڑائیوں کے بارے میں
بات نہیں کرنے آئے جو کرنے آئے
ہیں پہلے وہ کر لیں وہ دیکھو سب آگے چلے گئے
(عائشہ سب کو ہاسپٹل کے اندر جاتے ہوئے دیکھ کر کہتی ہے)

Posted On Kitab Nagri

او کے چلو وہ دونوں بھی اندر داخل ہوتی ہیں
ڈاکٹر سجاد ان سب کو ریسو کرتے ہیں
(یہ ذمہ داری اذہان نے انھیں سونپی ہوتی ہے)
ہاسپٹل میں ڈاکٹر سجاد کے ساتھ مل
کروہ ہاسپٹل کے مریض اور
رومز کا معائنہ کر رہی ہوتی ہیں
عائشہ یہ ڈاکٹر شاہ کیوں نظر نہیں آرہے
عائشہ ڈاکٹر سجاد کی باتوں)
کو دھیان سے سنتے آگے بڑھ رہی ہوتی ہے اس کی بات سن کر گھور کر اسے دیکھتی ہے
ویسے کہہ رہی ہوں ہم ان کے ہاسپٹل وزٹ کے لیے آئے ہیں
انہیں انا چاہیے تھا، ہمیں موٹیویٹ کرنا چاہیے تھا
رمشاہ موٹیویشن کی تمہارے اندر کمی نہیں ہے
تو لہذا ڈاکٹر سجاد جو بتا رہے ہیں دھیان سے سنو
او کے میڈم پھر وہ بھی ڈاکٹر سجاد کی
باتوں کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

روم نمبر گیارہ میں جب وہ
سب پیشنٹ سے مل رہے ہوتے ہیں
عائشہ کی نظر ایک خوبصورت بچے پر پڑتی ہے تو وہ اسے دیکھنے میں مگن ہو جاتی ہے
اتنی مگن کے اسے باقی سب کا باہر
جانے کا احساس بھی نہیں ہوتا
جب وہ پیچھے دیکھتی ہے
تو کوئی بھی نہیں ہوتا
اللہ یہ سب کہاں چلے گئے وہ باہر کی طرف بھاگتی ہے
اس سے باہر کوئی بھی نظر نہیں آتا
اس پورشن میں صرف کارنر والا روم بچتا ہے
وہ نیم پلیٹ دیکھے بغیر اندر داخل ہو جاتی ہے
(نیم پلیٹ پہ لکھا ہوتا ہے ڈاکٹر ازہان شاہ)
ازہان جو نیوز سن کر غصے سے اپنے کمرے میں
ٹہل رہا ہوتا ہے دروازہ کھلنے
کی آواز پہ سامنے دیکھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

جہاں سے عائشہ جلدی میں داخل
ہوتی ہے اور حیرت سے کمرے کو اور حود
کو غصے سے گھورتے ازہان شاہ کو
دیکھتی ہے کون ہیں آپ اور کس کی اجازت
سے کمرے میں آئی ہیں اس کے دھاڑنے
پر اس کے حلق میں آواز پھنس جاتی
ہے

وہ ایسی نہیں تھی کسی کے سامنے بھی چپ)
ہو جانے والی لیکن اگلے کی پر سنیلٹی ایسی تھی
(اس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا

میں وزیر ہوں اور سوری غلطی سے اس روم میں آگئی ہوں
www.kitabnagri.com

اس کے وزیر سن کر وہ اپنا لہجہ نارمل کرتا ہے
اچھا تو آپ ڈاکٹر بن رہی ہیں۔۔۔۔۔ جی الحمد للہ
ہوں گڈ، لیکن مجھے لگتا ہے آپ کو ڈاکٹر
نہیں بننا چاہیے جیسے آپ جلد بازی میں

Posted On Kitab Nagri

بغیر نیم پلیٹ دیکھے غلط روم میں گھس آئی ہیں
کہی آپ کی یہ جلد بازی کسی معصوم کی
جان نہ لے لے، (وہ اس سر پھرے شخص کو دیکھتی رہہ جاتی ہے
جو اس کو فضول مشوروں سے

(نواز رہا تھا بقول اس کی چھوٹی غلطی کے
دیکھیں آپ میرے سے اس طرعات نہیں
کر سکتے اور میں غلطی سے آئی ہوں آپ کے
روم میں لیکن مجھے نہیں تھا پتا
کہ آپ مار پیٹ کرنے کے علاوہ
آپنی زبان سے بھی

لوگوں کو تکلیف دینا جانتے ہیں

(وہ پچھلے واقعے کا حوالہ دیتی ہے)

اپنی حد میں رہو لڑکی آج تک کسی نے

اتنی ہمت نہیں کی ازہان شاہ کے سامنے

زبان چلانے کی



Posted On Kitab Nagri

(وہ اس کی بات سن کر غصے سے چلا کر کہتا ہے)

اس کے چلانے پر وہ اپنے کان پر ہاتھ رکھ

لیتی ہے

جاہل انسان آرام سے بھی بات

کر سکتے ہو بہری نہیں ہوں

میں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دفع ہو جاؤ یہاں سے، یاں سیکورٹی
کو بلو اکر باہر پھیکو انوں
(اپنے لیے جاہل لفظ سن کر وہ دھاڑ کر کہتا ہے)
جار ہی ہوں اور یہ نہ سمجھنا کے تم سے ڈر
کے جار ہی ہوں
اس کے تم کہنے پر وہ غصے سے اس کی طرف
قدم بڑھاتا ہے
www.kitabnagri.com
اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ کمرے کا دروازہ
کھول کر بھاگ جاتی ہے اور ازہان اس کو بھاگتے دیکھ کر
اپنا سر جھٹک دیتا ہے۔۔۔۔۔ بد تمیز لڑکی
عائشہ جو ازہان کے کمرے سے نکلتی ہے تو سامنے

Posted On Kitab Nagri

آتے ہوئے کسی سے ٹکڑا جاتی ہے
ہسپتال کے باہر پہنچ کر وہ جب گاڑی روکتا ہے
اور باہر کھڑی پریس کو دیکھ کر حود بھی اریحا کے
ساتھ اندر جانے کے لیے گاڑی سے نکلتا ہے
میڈم اب اپ کو چلنے کا انویٹیشن دوں تو آپ چلیں گی
اریحا جو پریس کو بت بنے دیکھ)
(رہی ہوتی ہے اس کو دیکھ کر کہتا ہے
وہ ہر برا کر افان کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔
اپ ساتھ چلیں گے
(وہ اس کی بات کو انکور کر کے اگے بڑھ جاتا ہے)
کھروس انسان... اور اس کے پیچھے چل پڑتی ہے
ان دونوں کو دیکھ کر پریس
ان کی طرف بھاگتی ہے
اس سے پہلے وہ ان تک پہنچتی
اذہان کے گارڈ ان کو روک کر

Posted On Kitab Nagri

افان اور ارحا کے لیے راستہ بناتے
انہیں ہاسپٹل کے اندر چھوڑاتے ہیں
جوں ہی وہ دونوں ہاسپٹل کے اندر داخل ہوتے ہیں
سب کی نظریں ان دونوں کی طرف اٹھتی ہیں
ہاسپٹل کے تمام نرسیں اور ہاسپٹل میں موجود
باقی لڑکیاں افان کی حیرت انگیز پرسنلٹی دیکھ کر اسے دیکھتی رہ جاتی ہیں
اور وہ ان سب سے بے نیاز اپنے قدم اگے بڑھاتا رہتا ہے
ازہان کے افس پہنچ کر وہ دروازہ کی طرف بڑھتا
اس سے پہلے ایک لڑکی اس سے ٹکرا جاتی ہے
اور وہ لڑکی ہوتی ہے عائشہ سلطان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازہان جو نیوز سن کر غصے سے اپنے کمرے میں
ٹھہل رہا ہوتا ہے دروازہ کھلنے
کی آواز پہ سامنے دیکھتا ہے
جہاں سے عائشہ جلدی میں داخل

Posted On Kitab Nagri

ہوتی ہے اور حیرت سے کمرے کو اور حود
کو غصے سے گھورتے ازہان شاہ کو
دیکھتی ہے کون ہیں آپ اور کس کی اجازت
سے کمرے میں آئی ہیں اس کے دھاڑنے
پر اس کے حلق میں آواز پھنس جاتی
ہے

وہ ایسی نہیں تھی کسی کے سامنے بھی چپ)
ہو جانے والی لیکن اگلے کی پر سنیلٹی ایسی تھی
(اس سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا

میں وزیر تھوں اور سوری غلطی سے اس روم میں آگئی ہوں

اس کے وزیر سن کر وہ اپنا لہجہ نارمل کرتا ہے

اچھا تو آپ ڈاکٹر بن رہی ہیں۔۔۔۔۔ جی الحمد للہ

ہوں گڈ، لیکن مجھے لگتا ہے آپ کو ڈاکٹر

نہیں بننا چاہیے جیسے آپ جلد بازی میں

بغیر نیم پلیٹ دیکھے غلط روم میں گھس آئی ہیں

Posted On Kitab Nagri

کہی آپ کی یہ جلد بازی کسی معصوم کی
جان نہ لے لے، (وہ اس سر پھرے شخص کو دیکھتی رہہ جاتی ہے
جو اس کو فضول مشوروں سے

(نواز رہا تھا بقول اس کی چھوٹی غلطی کے
دیکھیں آپ میرے سے اس طرعات نہیں
کر سکتے اور میں غلطی سے آئی ہوں آپ کے
روم میں لیکن مجھے نہیں تھا پتا
کہ آپ مار پیٹ کرنے کے علاوہ
آپنی زبان سے بھی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوگوں کو تکلیف دینا جانتے ہیں
(وہ پچھلے واقعے کا حوالہ دیتی ہے)
اپنی حد میں رہو لڑکی آج تک کسی نے
اتنی ہمت نہیں کی ازہان شاہ کے سامنے
زبان چلانے کی

(وہ اس کی بات سن کر غصے سے چلا کر کہتا ہے)

Posted On Kitab Nagri

اس کے چلانے پر وہ اپنے کان پر ہاتھ رکھ
لیتی ہے

جاہل انسان آرام سے بھی بات
کر سکتے ہو بہری نہیں ہوں

میں

دفع ہو جاؤ یہاں سے، یاں سیکورٹی
کو بلوا کر باہر پھیکو انوں

(اپنے لیے جاہل لفظ سن کر وہ دھاڑ کر کہتا ہے)

جاری ہوں اور یہ نہ سمجھنا کے تم سے ڈر

کے جاری ہوں

اس کے تم کہنے پر وہ غصے سے اس کی طرف

قدم بڑھاتا ہے

اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہ کمرے کا دروازہ

کھول کر بھاگ جاتی ہے اور ازہان اس کو بھاگتے دیکھ کر

اپنا سر جھٹک دیتا ہے۔۔۔۔۔ بد تمیز لڑکی



Posted On Kitab Nagri

عائشہ جوازاہان کے کمرے سے نکلتی ہے تو سامنے
آتے ہوئے کسی سے ٹکڑا جاتی ہے

ہسپتال کے باہر پہنچ کر وہ جب گاڑی روکتا ہے
اور باہر کھڑی پریس کو دیکھ کر حود بھی اریحا کے
ساتھ اندر جانے کے لیے گاڑی سے نکلتا ہے

میڈم اب اپ کو چلنے کا انویٹیشن دوں تو اپ چلیں گی
اریحا جو پریس کو بت بنے دیکھ (

رہی ہوتی ہے اس کو دیکھ کر کہتا ہے
وہ ہر برا کر افان کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

اپ ساتھ چلیں گے

(وہ اس کی بات کو انور کر کے اگے بڑھ جاتا ہے)

کھروس انسان... اور اس کے پیچھے چل پڑتی ہے

ان دونوں کو دیکھ کر پریس

ان کی طرف بھاگتی ہے

اس سے پہلے وہ ان تک پہنچتی



Posted On Kitab Nagri

اذہان کے گارڈ ان کو روک کر
افان اور ارحا کے لیے راستہ بناتے
انہیں ہاسپٹل کے اندر چھوڑاتے ہیں
جوں ہی وہ دونوں ہاسپٹل کے اندر داخل ہوتے ہیں
سب کی نظریں ان دونوں کی طرف اٹھتی ہیں
ہاسپٹل کے تمام نرسیں اور ہاسپٹل میں موجود
باقی لڑکیاں افان کی حیرت انگیز پرسنلٹی دیکھ کر اسے دیکھتی رہ جاتی ہیں
اور وہ ان سب سے بے نیاز اپنے قدم اگے بڑھاتا رہتا ہے
اذہان کے افس پہنچ کر وہ دروازہ کی طرف بڑھتا
اس سے پہلے ایک لڑکی اس سے ٹکرا جاتی ہے
اور وہ لڑکی ہوتی ہے عائشہ سلطان
ازلان کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑتی ہے جہاں
مدیحہ شاہ بیٹھی اوپس سے باتیں کر رہی ہوتی ہے
سویرا اس کی نظروں کے ارتکاز میں دیکھتی ہے
ازلان یہ تمھاری کزن ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں، سہی سویرا اب

کل ملتے ہیں

وہ اپنے موبائل میں عالم شاہ کی کال اتے)

(دیکھ کر کہتا ہے

اوکے ہم اجاتے ہیں اپ فکر نہ کریں اسے ساتھ لیکر

آؤں گا

وہ ان کی کال سن کر کہتا ہے جو اسے اور مدیہ)

کو گھر آنے کا کہہ رہے ہوتے ہیں بات کرتے اس کی نظریں

(سامنے ٹیبل پر ہوتی ہیں

مدیہ تمہارا کزن یہاں ارہا ہے

مدیہ کی دوست از لان کو اپنی طرف بڑھتا)

(دیکھ کر کہتی ہے

مدیہ نظریں اٹھا کر سامنے دیکھتی ہے

جو واقعی ہی ان کی طرف ارہا ہوتا ہے

اس کے دیکھنے پر اوئیں بھی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

چلو گھر چلیں ڈیڈ کی کال آئی ہے بلارہے ہیں
(وہ ٹیبل پر پہنچ کر کہتا ہے)

لیکن میری کلاس ہے ابھی۔۔۔۔۔ مس نہیں کر سکتی
اپنی دوست سے نوٹس لے لینا۔۔۔۔۔ ابھی اٹھو

اگر وہ کلاس لینا چاہتی ہیں تو انھیں لینے دیں
میں انھیں ڈراپ کر دوں گا۔۔۔

(اولیس مدیحہ کے انکار پر کہتا ہے)
تم ہوتے کون ہو اس کو ڈراپ کرنے والے
شاہ ولا کے مرد مر نہیں گئے کہ ان کی

لڑکیوں کو غیر پک اینڈ ڈراپ کے سروس دیں
(اس کے چلا کر کہنے پر ایک پل کے لیے اولیس ڈر جاتا ہے)

ازلان میں ارہی ہوں تم جاؤ
(وہ اس کو غصے میں دیکھتے گھبرا کر کہتی ہے)

جلدی انا، میں زیادہ انتظار نہیں کروں گا
وہ اولیس کو گھورتے ہوئے کینیٹین سے نکل

Posted On Kitab Nagri

جاتا ہے

اولیس سوری از لان)

طرف سے، اسے اپ سے ایسے بات

نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔۔۔ اور وہ بھی از لان کے

(پیچھے چلی جاتی ہے

اولیس اس کی پشت کو تب تک

دیکھتا رہتا ہے جب تک وہ

نظروں سے او جھل نہیں ہو جاتی

اریجا جو افان کے پیچھے پیچھے چل رہی ہوتی ہیں

اسے کسی سے ٹکراتے دیکھ کر رک جاتی ہے

اس بیچاری کی اج حیر نہیں)

(دل میں سوچ کر کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے

عائشہ جو خراب موڈ کے ساتھ کمرے سے نکلتی ہیں

اور کسی سے ٹکرا کر ایسا

محسوس ہوتا ہے جیسے کسی



Posted On Kitab Nagri

پہاڑ نما وجود سے ٹکرائی ہو

اپنا دکھتا سر پکڑ کر اپنی انکھیں اوپر اٹھاتی ہے

افان ملک جو اس صنف نازک

کو کچھ سحت سنانے لگتا ہے

اس کی آنکھیں دیکھ کر خاموش ہو جاتا ہے

اور اپنے قدم اگے بڑھا دیتا ہے

اپ کی انکھیں اس جیسی ہیں لیکن کلر چینج ہے

(کمرے کی طرف جاتے ہوئے وہ پیچھے مڑ کر کہتا ہے)

عجیب شخص ہے یہ ایک تو میرا سر توڑ دیا اوپر سے

سوری بھی نہیں کی

(رمشاہ کی بچی تم کدھر ہو وہ اسے کال کر کے کہتی ہے)

ہم نیچے ہیں اور تمہارا ویٹ کر رہے ہیں

تم غائب ہو جلدی سے نیچے اجاؤ

او کے میں اتی-----

اریحاجواندرداخل ہوتی ہے اس کی نظریں

Posted On Kitab Nagri

ازہان کو ڈھونڈتی ہیں جو اسے کھڑکی کے

پاس کھڑا نظر آتا ہے

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی وہ مڑے

بغیر کہتا ہے تم کس کے ساتھ آئی ہو

تم نے مجھے کیسے پہچانا

میں تو کچھ بولی نہیں ابھی

تمہیں پہنچانے کے لیے مجھے تمہارے بولنے کی

ضرورت نہیں پڑتی

تمہیں میں لاکھوں میں بھی پہچان سکتا ہوں

(اس کی بات سن کر اریحا مسکرا دیتی ہے)

وہ اس کو مسکراتا دیکھ کر نظریں نیچے کر لیتا ہے

تم نے بتایا نہیں کس کے ساتھ آئی ہو

میرے ساتھ آئی ہے

اس سے پہلے اریحا جواب دیتی)

(افان ملک اندر داخل ہوتے کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

تم اسے کیوں لے کر آئے ہو
تمہیں پتہ تو ہے پریس کا باہر کھڑی ہے
وہ اسے گھور کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں اسے نہ بھی لے کر آتا اس نے خود اجانا تھا
بلکہ ارہی تھی

اس کی بات سن کر ازہان اریحا کو گھورتا ہے اور)

(وہ کندھے آچکا دیتی ہے

تم میری کال نہیں اٹھا رہے تھے اس لیے مجھے انا پڑا

میرا موبائل سائلنٹ پہ تھا اور نہ ایسا

پہلے کبھی ہوا ہے کہ اذان شاہ

اریحا شاہ کی کال نہ اٹھائے

(اریحا اس کی بات سن کر نہ میں سر ہلاتی ہے)

اس لیے تو مجھے ٹینشن ہو رہی تھی

تم یہ بتاؤ اس طرع اندر چھپ کر

کیوں بیٹھے ہو جا کر میڈیا کا سامنا کرو



Posted On Kitab Nagri

(افان ان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر کہتا ہے)
افان ملک اپنے لفظوں پہ غور کرو ازہان شاہ
کسی کے ڈر سے چھپ کر بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے
وہ افان کی بات سن کر غصے سے اونچی آواز)
(میں کہتا ہے

لیکن ازہان شاہ کسی کی غلطیوں کو چھپانے اور جھوٹ بولنے میں
تو ماہر ہے

وہ بچپن کی بات کا حوالہ)

(دیتے ہوئے اس سے زیادہ اونچی آواز میں کہتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازلان کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑتی ہے جہاں
مدیحہ شاہ بیٹھی اوئیں سے باتیں کر رہی ہوتی ہے
سویرا اس کی نظروں کے ارتکاز میں دیکھتی ہے
ازلان یہ تمھاری کزن ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں، سہی سویرا اب

کل ملتے ہیں

وہ اپنے موبائل میں عالم شاہ کی کال اتے)

(دیکھ کر کہتا ہے

اوکے ہم اجاتے ہیں اپ فکر نہ کریں اسے ساتھ لیکر

آؤں گا

وہ ان کی کال سن کر کہتا ہے جو اسے اور مدیہ)

کو گھر آنے کا کہہ رہے ہوتے ہیں بات کرتے اس کی نظریں

(سامنے ٹیبل پر ہوتی ہیں

مدیہ تمہارا کزن یہاں ارہا ہے

مدیہ کی دوست از لان کو اپنی طرف بڑھتا)

(دیکھ کر کہتی ہے

مدیہ نظریں اٹھا کر سامنے دیکھتی ہے

جو واقعی ہی ان کی طرف ارہا ہوتا ہے

اس کے دیکھنے پر اوئیں بھی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

چلو گھر چلیں ڈیڈ کی کال آئی ہے بلارہے ہیں
(وہ ٹیبل پر پہنچ کر کہتا ہے)

لیکن میری کلاس ہے ابھی۔۔۔۔۔ مس نہیں کر سکتی
اپنی دوست سے نوٹس لے لینا۔۔۔۔۔ ابھی اٹھو

اگر وہ کلاس لینا چاہتی ہیں تو انھیں لینے دیں
میں انھیں ڈراپ کر دوں گا۔۔۔

(اولیس مدیحہ کے انکار پر کہتا ہے)

تم ہوتے کون ہو اس کو ڈراپ کرنے والے
شاہ ولا کے مرد مر نہیں گئے کہ ان کی

لڑکیوں کو غیر پک اینڈ ڈراپ کے سروس دیں

(اس کے چلا کر کہنے پر ایک پل کے لیے اولیس ڈر جاتا ہے)

ازلان میں ارہی ہوں تم جاؤ

(وہ اس کو غصے میں دیکھتے گھبرا کر کہتی ہے)

جلدی انا، میں زیادہ انتظار نہیں کروں گا

وہ اولیس کو گھورتے ہوئے کینیٹین سے نکل

Posted On Kitab Nagri

جاتا ہے

اولیس سوری ازلان)

طرف سے، اسے اپ سے ایسے بات

نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔۔۔ اور وہ بھی ازلان کے

(پیچھے چلی جاتی ہے

اولیس اس کی پشت کو تب تک

دیکھتا رہتا ہے جب تک وہ

نظروں سے او جھل نہیں ہو جاتی

اریحاجو افان کے پیچھے پیچھے چل رہی ہوتی ہیں

اسے کسی سے ٹکراتے دیکھ کر رک جاتی ہے

اس بیچاری کی اج حیر نہیں)

(دل میں سوچ کر کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے

عائشہ جو خراب موڈ کے ساتھ کمرے سے نکلتی ہیں

اور کسی سے ٹکرا کر ایسا

محسوس ہوتا ہے جیسے کسی



Posted On Kitab Nagri

پہاڑ نما وجود سے ٹکرائی ہو
اپنا دکھتا سر پکڑ کر اپنی انکھیں اوپر اٹھاتی ہے
افان ملک جو اس صنف نازک
کو کچھ سخت سنانے لگتا ہے
اس کی انکھیں دیکھ کر خاموش ہو جاتا ہے
اور اپنے قدم اگے بڑھا دیتا ہے
اپ کی انکھیں اس جیسی ہیں لیکن کلر چینج ہے
(کمرے کی طرف جاتے ہوئے وہ پیچھے مڑ کر کہتا ہے)
عجیب شخص ہے یہ ایک تو میرا سر توڑ دیا اوپر سے
سوری بھی نہیں کی
(رمشاہ کی بچی تم کدھر ہو وہ اسے کال کر کے کہتی ہے)
ہم نیچے ہیں اور تمہارا ویٹ کر رہے ہیں
تم غائب ہو جلدی سے نیچے اجاؤ
اوکے میں آئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اریجا جو اندر داخل ہوتی ہے اس کی نظریں

Posted On Kitab Nagri

ازہان کو ڈھونڈتی ہیں جو اسے کھڑکی کے

پاس کھڑا نظر آتا ہے

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی وہ مڑے

بغیر کہتا ہے تم کس کے ساتھ آئی ہو

تم نے مجھے کیسے پہچانا

میں تو کچھ بولی نہیں ابھی

تمہیں پہنچانے کے لیے مجھے تمہارے بولنے کی

ضرورت نہیں پڑتی

تمہیں میں لاکھوں میں بھی پہچان سکتا ہوں

(اس کی بات سن کر اریحا مسکرا دیتی ہے)

وہ اس کو مسکراتا دیکھ کر نظریں نیچے کر لیتا ہے

تم نے بتایا نہیں کس کے ساتھ آئی ہو

میرے ساتھ آئی ہے

اس سے پہلے اریحا جواب دیتی)

(افان ملک اندر داخل ہوتے کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

تم اسے کیوں لے کر آئے ہو
تمہیں پتہ تو ہے پریس کا باہر کھڑی ہے
وہ اسے گھور کر کہتا ہے۔۔۔۔۔

میں اسے نہ بھی لے کر آتا اس نے خود اجانا تھا
بلکہ ارہی تھی

اس کی بات سن کر ازہان اریحا کو گھورتا ہے اور)

(وہ کندھے آچکا دیتی ہے

تم میری کال نہیں اٹھا رہے تھے اس لیے مجھے انا پڑا

میرا موبائل سائلنٹ پہ تھا اور نہ ایسا

پہلے کبھی ہوا ہے کہ اذان شاہ

اریحا شاہ کی کال نہ اٹھائے

(اریحا اس کی بات سن کر نہ میں سر ہلاتی ہے)

اس لیے تو مجھے ٹینشن ہو رہی تھی

تم یہ بتاؤ اس طرع اندر چھپ کر

کیوں بیٹھے ہو جا کر میڈیا کا سامنا کرو



Posted On Kitab Nagri

(افان ان دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر کہتا ہے)
افان ملک اپنے لفظوں پہ غور کرو ازہان شاہ
کسی کے ڈر سے چھپ کر بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے
وہ افان کی بات سن کر غصے سے اونچی آواز)
(میں کہتا ہے

لیکن ازہان شاہ کسی کی غلطیوں کو چھپانے اور جھوٹ بولنے میں
تو ماہر ہے

وہ بچپن کی بات کا حوالہ)

(دیتے ہوئے اس سے زیادہ اونچی آواز میں کہتا ہے
بچپن

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پندرہ سال افان شاہ ولا میں

اپنا سکول پروجیکٹ بنا

رہا ہوتا ہے

افان یہ کیا بنا رہے ہو۔۔۔۔۔

پندرہ سال ازہان اس کے پروجیکٹ کو)

Posted On Kitab Nagri

(دیکھ کر کہتا ہے

یہ ہاؤس بنارہا ہوں۔۔۔۔۔

تو تم اپنے ہاؤس میں کس کس

کو رکھو گئے۔۔۔۔۔

اس میں میں ماما، بابا، اور گڑیا

کو رکھوں گا

افان گڑیا تو اتنی نہیں تم نے تو کہا تھا

وہ اجائے گی لیکن سب کہتے ہیں

کہ گڑیا نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ تمہارا وہم ہے

نہیں میری گڑیا ہے۔۔۔۔۔ وشے کے پاس

دیکھا تھا میں اسے۔۔۔۔۔ وشے نے مجھے

www.kitabnagri.com

کہا تھا اس کا خیال رکھنا

اور پھر جب میں سکول سے آیا تو گڑیا کہی

نہیں تھی۔۔۔۔۔

اگر وہ نہ ملی تو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(ازہان اس کی بات سن کر کہتا ہے۔۔۔۔۔)

میں اسے ڈھونڈ لوں گا بڑے ہو کر۔۔۔

اوکے، تم مجھے اور اریحا کو نہیں رکھو گے

اپنی ہاؤس میں

افان ازہان کی بات سن کر آنکھ اٹھا کر)

(اس کی طرف دیکھتا ہے

نہیں، صرف تمہیں رکھ لوں گا اریحا کو نہیں رکھوں گا

لیکن اگر تم نے اریحا کو نہ رکھا تو مجھ سے

بات مت کرنا اور مجھے بھی نہیں رہنا تمہارے

ہاؤس میں

اور اٹھ کر غصے سے اندر چلا جاتا ہے

افان اس کی پشت دیکھتا)

رہ جاتا ہے جو چھوٹی سی

(بات پر ناراض ہو کر اندر چلا جاتا ہے

اس کے جانے کے بعد وہ اپنا کام مکمل



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کر کے پینٹنگ دھوپ میں رکھ کر
اندر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اپنے دوست کو منانے
شاہ والا میں کارداخل ہوتی ہے اور کار سے
اریحاشاہ سکول یونیفارم میں ملبوس باہر نکلتی
ہے اس کی نظر گاڑن میں رکھی پینٹنگ پر
پڑتی ہے۔۔۔۔۔ وہ ستائش سے اسے دیکھتی ہے
واؤ یہ کتنی پیاری ہے۔۔۔۔۔ عارف انکل یہ کس نے
(یہاں رکھی ہے) مالی
بیٹا میں ابھی آیا ہوں مجھے نہیں پتا۔۔۔۔۔ ازہان بابا کی
ہوگی۔۔۔۔۔
لیکن ازی تو پینٹنگ نہیں بناتا
(وہ دل میں سوچتی ہے)
پینٹنگ سٹینڈ سے برش اٹھائے وہ اس میں
بنے گاڑن میں پول بنانے کی کوششیں کر
رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ازہان جو افان کو دیکھنے آتا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سامنے اس کی نظر اریحہ پر پرتی ہے
جس کے ہاتھ پینٹنگ پر مہارت سے
چل رہے ہوتے ہیں

اریحہ کیا کر رہی ہو تم۔۔

ازی یہ دیکھو میں پول بنا رہی ہو

اس کے بعد یہ اور اچھی لگے گی

یہ افان کا پروجیکٹ ہے۔۔۔۔۔ اور اس نے

اپنی مرضی سے اس طرح بنایا

اور تم نے اسے حراب کر دیا ہے

ازی حراب تو نہیں کی۔۔۔۔۔ یہ دیکھو کتنی پیاری

لگ رہی ہے

وہ نظر اٹھا کر پینٹنگ کی طرف دیکھتا)

(جو واقعے کی اچھی لگ رہی ہوتی ہے

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری چیزوں کو

ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

افان جو ماریہ بیگم کو پینٹنگ دکھانے کے لیے)
اندر اتا ہے اسے اپنی پینٹنگ میں چینجنگ کرتے دیکھ
(کر غصے سے اسے کہتا ہے

افان بھائی دیکھے اب کتنی پیاری لگ رہی ہے
(اریحا اس کے غصے کو اگنور کر کے کہتی ہے)

وہ اپنی پینٹنگ کو دیکھ کر

غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکا دیتے ہوئے کہتا ہے

مجھے اپنے گھر میں پول پسند نہیں ہے

اس لیے میں نہیں بنایا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی

میری پینٹنگ کو خراب کرنے کی

اس کا ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔۔

(ازہان افان کو دھکا دے کر کہتا ہے)

وہ اس دھکے کے لیے تیار



Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوتا اور نیچے گر جاتا ہے
افان سوری میں تمھیں گرانا نہیں چاہتا تھا
(وہ افان کو گرتے دیکھ کر کہتا ہے)

افان کو گرتا دیکھ کر اریحا ہنسنا شروع کر دیتی ہے
ریہا کو ہنستے دیکھ کر افان

غصے میں اٹھ کر اذہان کے منہ پر مکہ مارتا ہے
اور اذہان بھی یہ جواب بھی کاروائی کرتا ہے
(ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر اریحا کی ہنسی تھم جاتی ہے)
اپ دونوں کیوں لڑ رہے ہو چھوڑو ایک دوسرے کو

(ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر کہتی ہے)

عالم شاہ کی کار شاہ ولایت میں داخل ہوتی ہیں

وہ ان دونوں کو لڑتا دیکھ کر

غصے سے ان کی طرف بڑھتے ہیں

کیا ہو رہا ہے یہاں تم دونوں کو

شرم نہیں اتی جاہلوں کی طرح لڑ رہے ہو

Posted On Kitab Nagri

ملازموں کا بھی لحاظ نہیں تم دونوں
وہ ان ملازموں کی طرف اشارہ)
کرتے ہیں جو اپنے چھوٹے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

(صاحب کو لڑتا دیکھ رہے ہوتے ہیں

اور تم سب منہ اٹھا کر کیا تماشہ

دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ صاحب وہ چھوٹے بابا نے منع کیا

ہوا کہ ان کے معاملے میں ہم مداخلت نہ کیا کریں

تمہارے چھوٹے بابا کو تو میں دیکھتا ہوں

(وہ ملازم کی بات سن کر کہتے ہیں)

تم دونوں مجھے سٹڈی میں چاہیے اور اریحا آپ بھی

ان کے ساتھ آئیں گی

(او کے ڈیڈ۔۔۔۔۔) اریحا کہتی ہے

وہ اندرتے جاتے بھی افان اور اذہان کو

گھورنا نہیں بھولتے جواب تک

ایک دوسرے کو گور رہے ہوتے ہیں

ازہان اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔

اریحا ٹینشن میں ہمیشہ اسے)

(اس کے پورے نام سے بلاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اریحاک کی بات سن کر ع)

(افان غصے میں اندر چلا جاتا ہے

کچھ نہیں ہوتا تم فکر نہ کرو۔۔۔۔۔ چلو اندر

وہ تینوں سٹڈی میں داخل ہوتے ہیں

عالم شاہ انھی کے منتظر ہوتے ہیں

ہاں، تو صاحبزادوں بتاؤ کس بات

پہ لڑا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

ماریہ بیگم بھی سٹڈی میں بیٹھی ہوتی ہیں

افان کا چہرہ دیکھتی ہیں

اس کی آنکھیں غصے سے سرخ

اور ہونٹ سے خون نکل رہا ہوتا ہے

اور وہ ایسے کھڑا ہوتا ہے جیسے وہ

پتھر کی مورت ہو جس میں

درد کا احساس نہ جاگتا ہو

پھر ان کی نظر اذہان پہ پڑتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کی ناک سے خون بہہ رہا ہوتا ہے

وہ صدمے سے دونوں کو دیکھ کر)

کہتی ہیں میرے بچو یہ کیا

(حال کیا ہے ایک دوسرے کا

موم یہ پہلے اذہان نے ہاتھ اٹھایا مجھ پے

پھوپھو اس کو گرانے کا میرا مقصد نہیں تھا

(خاموش ہو جاؤ تم دونوں)

عالم شاہ دھاڑ کر کہتے ہیں

اپ دونوں کو شرم انی چاہیے جوانی کی

دہلیز پر قدم رکھ چکے ہیں اور کس طرح لڑ رہے ہیں

اور مجھے یہ بات بتاؤ کس بات پہ لڑ رہے تھے

ماموں یہ اریحانے میرا سکول کا

پروجیکٹ خراب کر دیا ہے

وہ اریحانے نہیں میں نے کیا ہے

اذہان چلا کر کہتا ہے اریحاکا

Posted On Kitab Nagri

نام مت لو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا
پنی نیچے رکھو اذہان شاہ کیا تم)

جانتے نہیں ہو کہ تم اس

وقت اپنے باپ کے سامنے کھڑے ہو

عالم شاہ اس کے چلا کر کہنے میں اونچی)

(آواز میں کہتے ہیں

سوری ڈیڈیہ سب میں نے کیا ہے یہ بار بار اسے

کیوں بیچ میں کارہا ہے

ازہان تم جھوٹ بول رہے ہو اریحا کا کیا اپنے)

اوپر لے رہے ہو

(افان اذہان کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتا ہے)

www.kitabnagri.com

ازہان افان کو سوری بولو اور بات حتم کرو

(عالم شاہ ازہان کو کہتے ہیں۔۔۔۔۔)

سوری افان۔۔۔۔۔ افان اسے گھور کر دیکھتا ہے

اور پھر اریحا شاہ کو بھی جو حاموش کھڑی تماشہ)

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی ہوتی ہے اسے اس وقت

(وہ زہر لگ رہی ہوتی ہے۔

ماما گھر چلیں میں آپ کا گاڑی میں ویٹ کر

رہا ہوں۔۔۔۔۔

ازہان کے سوری کا جواب دیے بنا وہ ماریہ بیگم)

(سے کہ کر باہر نکل جاتا ہے

ماریہ بیگم سب سے مل کر اس کے پیچھے چلی جاتی ہیں

ازہان مجھے بات کرنی ہے تم سے رکو یہاں

(وہ ازہان اور اریحا کو باہر جاتے۔ دیکھ کر کہتے ہیں)

اذہان۔۔۔۔۔

عالم شاہ اسے بلاتے ہیں جو صوفے پر نظریں جھکائے

(بیٹھا ہوتا ہے

جی بابا۔۔۔

کب تک اسے بچاتے رہو گئے

وہ نظریں اٹھا کر انھیں دیکھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور مسکرا کر کہتا ہے
جب تک میری زندگی ہے بابا
اریحاشاہ کے پاس آنے والی
ہر مصیبت کو پہلے ازہان شاہ کا مقابلہ کرنا ہو گا
وہ یہ کہ کر باہر نکل جاتا ہے
عالم شاہ اپنے بیٹے کی پشت دیکھتے)
(رہ جاتے ہیں جو اپنی عمر سے بڑی باتیں کرتا ہے



حال
ازی اب تم کیا کرو گئے
اریحان دونوں کو بچپن کی بحث نہیں پڑتا دیکھ کر)
(بات بدلنے کے لیے کہتی ہے
اریحان تم ایسا کرو اذہان کا کیا
اپنے سر لے لو جیسے وہ بچپن میں تمہارا لیا کرتا تھا
(وہ اریحان کو بات بدلتا دیکھ کر طنز کرتا ہے)

Posted On Kitab Nagri

افان بھائی وہ کیا ہے ناجو بچپن میں
ہوتا تھا اس کے گواہ اللہ پاک اور
ہم تینوں ہی ہوتے تھے

لیکن جواج ہو اوہ سب نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے
اور میں یہ سب آپ کے سر پہ ڈال سکتی ہوتی تو ڈال دیتی
لیکن میں یہ بھی نہیں کر سکتی کیونکہ نیوز میں اذہان کا فیس واضح ہے
اس کی بات سن کر اذہان قہقہا لگاتا)
(ہے اور افان غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے
اس سے پہلے وہ اس تک پہنچتا

اپنے بیچ اذہان شاہ کو پاتا ہے
اس تک پہنچنے کے لیے تمہیں پہلے میرا سامنا کرنا ہو گا

(اس کے بات سن کر افان غصے سے اپنی مٹھیاں بیچ دیتا ہے)

اس سے پہلے وہ جواہی کاروائی میں اذہان سے کچھ کہتا
دروازے پہ کھڑا گاڑ اندر آنے کی اجازت مانگتا ہے
اذہان شاہ کی اجازت ملنے پر وہ اندر داخل ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

سروہ مڈیا جانے کا نام نہیں لے رہی وہ اپ سے بات کرنا چاہتی ہے
اوکے، انھیں ویٹ کرنے کا کہو میں آتا ہوں
ازلان یہ کیا طریقہ تھا اولیس سے بات کرنے کا
مدیچہ جو اس کے پیچھے ارہی ہوتی ہے)

(سخت لہجے میں کہتی ہے

اس کی ہمت کیسے ہوئی تمھیں ڈراپ کرنے کا
کہنے کی

(وہ پیچھے مڑ کر غصے سے کہتا ہے)

تو کیا ہو گیا۔۔۔ اگر اس نے کہہ دیا تو

کیا تم اپنی دوستوں کو ڈراپ کرنے نہیں جاتے

وہ سویرا کا حوالہ دیتی ہے)

جب گاڑی حود

(چلاتا تھا تو اسے بھی ڈراپ کر دیتا تھا

تم اسے مجھ سے ملارہی ہو ایک معمولی

لڑکے کو مجھ سے ملارہی ہو

Posted On Kitab Nagri

(اس کی بات سن کر وہ غصے سے کہتا ہے)

وہ معمولی لڑکا تم سے بہت اچھا ہے ازلاں شاہ

(وہ کہتے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے)

اس کی بات سن کر وہ غصے میں کار کا دروازہ

زور سے بند کر کے بیٹھ جاتا ہے

اس کے بیٹھنے پر ڈرائیور کار سٹارٹ

کر دیتا ہے اور پھر شاہ ولا

پہنچنے تک دونوں میں کوئی

بات نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

کہاں رہ گئی تھی تم۔۔۔۔۔

(رمشاہ عائشہ کو دیکھ کر کہتی ہے)

یار وہ غلطی سے، میں غلط روم میں چلی گئی تھی

کس روم میں، کہیں کارنر والے روم

میں تو نہیں چلی گئی تھی

ہاں، اومائی گارڈ وہے وڈا کٹر اذہان شاہ کاروم ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا تم ان سے ملی۔۔۔ ان سے بات کی

رمشاہ کے اتنے خوشی سے کہنے پر)

اسے وہ مغرور شخص یاد آتا ہے

(اور اس کا موڈ پوری طرح خراب ہو جاتا ہے

رمشاہ پلینز اب ڈاکٹر شاہ نامہ نہ شروع کر دینا

(وہ خراب موڈ کے ساتھ کہتی ہیں)

اریحان تم ویٹ کرو میں آتا ہوں

(ازہان نیچے جاتے ہوئے کہتا ہے)

میں بھی ساتھ آ جاؤں

(وہ اسے دیکھ کر کہتی ہے)

تم وہاں کیا کرو گی۔۔۔۔۔ ان کے

کو سچن ڈیل کرنا اسان نہیں ہے

وہ اسے دیکھ کر کہتا ہے جو)

(امید لیے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے

تم ساتھ ہوں تو مجھے ڈیل کرنے کی کیا ضرورت



www.kitabnagri.com

عائشہ وہ دیکھو

Posted On Kitab Nagri

رمشاہ کے اشارے پر عائشہ ہسپتال

سے نکلتے اذان شاہ، اریحاشاہ

اور افان ملک کی طرف دیکھتی ہے

وہ تینوں ایک ساتھ قدم با قدم چلتے

کسی ریاست کے شہزادے اور ان کے بیچ

میں چلتی لڑکی

شہزادی معلوم ہو رہے ہوتی ہے

میڈیا والے انہیں دیکھتے ہی ان کی طرف بھاگتے ہیں

اذہان کے گارڈ میڈیا کو روکنے کے

لیے ان کی طرف بڑھتے ہیں

اذہان ہاتھ کے اشارے سے انہیں روک دیتا ہے

سر۔۔۔ سراپ انج والے واقعے کے بارے میں کیا

کہنا چاہیں گے

(میڈیا کا ایک نمائندہ اذہان سے سوال کرتا ہے)

میں انج والے واقعے کے حوالے سے یہی کہنا چاہتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

کہ اپ جس بھی شعبے میں ہیں اس میں کامیابی آپ کو
آپ کی مخلصی کی وجہ سے ہی ملے گی
اگر آپ اپنے شعبے سے محض نہیں
تو آپ کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے
پیسے کے پیچھے بھاگنے والے پیسہ تو کمالیں گے
لیکن کسی مظلوم کی اہلے کر
اس پیسے سے سکون حاصل کبھی نہیں کر سکے گا
اس پیسے کا کیا فائدہ جو آپ کو سکون ہی نہ دے سکے
اس کی بات سن کر اریحاستائش سے اس کی طرف)
(دیکھتی ہے



سر آپ نے انور پر ہاتھ اٹھا کر

قانون اپنے ہاتھ میں لیا

اس بارے میں آپ کیا کہنا چاہیں گے

آپ مجھے یہ بتائیں کہ پاکستان

میں قانون کی حیثیت کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس بارے میں آپ کیا کہنا چاہیں گے
پیسہ پھینکیں اور قانون آپ کے قدموں میں
ایسے قانون کو نہیں مانتا جو پیسے کے بل بوتے پر چلتا ہو
انور نے اتنا پیسہ تو جمع کر لیا ہو گا حرام کما کر
کہ وہ باسانی سے وہاں سے نکل سکے
لیکن اذہان شاہ کے ہوتے ہوئے یا یہ ناممکن ہے
اب کی بار میڈیا کے سارے)
(نمائندے اس شاندار شخص کو حیرت سے دیکھتے ہیں
وہ لڑکی کون ہے جو ان کے درمیان کھڑی ہے
(رمشا عائشہ سے پوچھتی ہے)
مجھے کیا پتا میں کون سا ان سب کو جانتی ہوں
(وہ گھور کر اسے جواب دیتی ہے)
وہ اریحاشاہ ہے، اذہان شاہ کی کزن
اور ہونے والی بیوی
رمشاہ کی بات سن کر ان کی کلاس فیلو

Posted On Kitab Nagri

بتاتی ہے۔۔۔۔۔

عائشہ اریحا کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔

دھوپ چہرے پر پڑنے سے اس کا)

(حسین چہرہ چمک رہا ہوتا ہے

دونوں ساٹھ کتنے پیارے لگ رہے ہیں

رمشاہ مسلسل عائشہ کو اریحا)

(اور ازہان کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے

ویسے ساتھ کھڑا بندہ بھی کسی سے کم نہیں ہے

(وہ افان ملک کو دیکھ کر کہتی ہے)

کس سے ملتی ہیں میری آنکھیں

وہ افان ملک کو دیکھ کر اس)

(کی بات یاد کرتے ہوئے سوچتے ہیں

پھر سر جھٹکے ہوئے گاڑی میں

بیٹھتے ہوئے آخری مرتبہ

ان تینوں کی طرف دیکھتی ہیں



Posted On Kitab Nagri

اور گاڑی میں سوار ہو جاتی ہے

اس کے بیٹھنے پر رمشا بھی

بیٹھ جاتی ہے باقی سٹوڈنٹ پہلے سے بیٹھ گئے ہوتے ہیں

ڈرائیور کے اتے ہی عائشہ کے بس)

(اسلام آباد سے لاہور کی طرف روانہ ہوتی ہے

سر، اگر آپ اذہان شاہ کی جگہ

ہوتے تو کیا آپ انور کو معاف کر دیتے

(اب کی بار سوال افان سے کیا جاتا ہے)

اگر میں اذہان کی جگہ ہوتا تو

انور اس وقت جیل میں نہیں ہسپتال میں موجود

ہوتا

میم اب آپ سے ایک سوال۔۔۔۔۔

نومور کو سچن چلواریجا

سر پلیز لاسٹ کو سن پلیز سر۔۔۔۔۔

اذہان اریجا کو لے کر آگے بڑھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

میم کیا پلوشہ شاہ نے اپ کو
بچانے کی خاطر اپنی جان دی تھی
کیا یہ سچ ہے۔۔۔۔۔

نمائندے کی بات سن کر اریحا)

، کے لیے قدم اگے بڑھنا محال ہو جاتا ہے

(اسے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے

ازہان غصے سے سوال کرنے والے کی طرف بڑھتا

ہے اور افان اسے روک کر گاڑڈ کو اشارہ کرتا ہے

افان کے روکنے پر ازہان پیچھے مڑ کر

اریحا کی طرف دیکھتا ہے

لیکن اریحا شاہ اپنی جگہ سے غائب ہوتی ہے

شاہ والا کے سب مکین اس وقت ازہان کا انٹرویو

سن رہے ہوتے ہیں

بڑے صوفے پر)

عالم شاہ اور میر شاہ بیٹھے ہوتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ والے صوفوں پر ایک میں
شمالہ شاہ اور رابعہ شاہ، اور ان کے
سامنے والے صوفے پر ماریہ ملک اور
وہاج ملک بیٹھے ہوتے ہیں

(جواہان کی نیوز سن کر شاہ و لا ائے ہوتے ہیں
بھائی میں نے آپ کو کہا تھا نہ

وہ سب سنبھال لے گا
لیکن اس کو اریحا کو پریس کے سامنے
لانے کی کیا ضرورت تھی

عالم شاہ میر شاہ کو دیکھ کر کہتے ہیں جن
کی نظر اریحا پر ہی ہوتی ہے جواہان
کی بات سن کر اس کی طرف دیکھ رہی
ہوتی ہے

اریحانے ہی کہا ہو گا ساتھ جانے کو
ازہان اس کی کوئی بات ٹالتا بھی



Posted On Kitab Nagri

تو نہیں ہے

(شمالہ شاہ عالم شاہ کی بات سن کر کہتی ہیں)

لیکن بھابھی اگر پریس نہ اریحا سے

کوئی الٹا سیدھا کو سچن کر لیا تو پچی سٹریس لے لے گی

(وجاہت ملک شمالہ شاہ کی بات سن کر کہتے ہیں)

وجاہت میرا بھتیجا بہت سمجھدار ہے)

وہ سنبھال لے گا اور پھر دیکھیں ساتھ افان بھی تو ہے

(ماریہ وجاہت کی بات سن کر کہتی ہیں)

ان سب میں رابعہ شاہ)

خاموش بیٹھی اریحا کو دیکھ رہی ہوتی ہے جس

سے میڈیا کا نمائندہ کو سچن

(پوچھنے کی اجازت مانگ رہا ہوتا ہے

اس کا سوال سن کر شاہ ولا کے

حال میں خاموشی چھا جاتی ہے

ازلان اور مدیحہ جو اندر داخل ہو رہے ہوتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ان کے قدم تھم جاتے ہیں
عالم شاہ کی نظر میر شاہ پر پڑتی ہے
ان کی نظریں خون چھلکا رہی ہوتی ہیں
میر شاہ غصے سے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں
اس کی ہمت کیسے ہوئی یہ سوال کرنے کی
(میر شاہ غصے سے ٹھٹھے ہوئے کہتے ہیں)
میر صبر کرو اسے ہم دیکھ لیں
گے ابھی اریحا کا سوچو اس سے کیسے سنبھالنا ہے
(عالم شاہ میر شاہ کو غصے میں دیکھ کر کہتے ہیں)
کب سے خاموش بیٹھی رابعہ شاہ کی اواز سنائی دیتے ہیں
شاہ۔۔۔۔۔ اریحا دیکھیں وہاں نہیں ہے
میری بچی پتا نہیں کہا چلی گی ہے
(وہ روتے ہوئے کہتی ہیں)
ان کے کہنے پر سب کی نظریں ٹی وی
کی طرف جاتی ہیں جہاں اریحا شاہ غائب ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

خود کو سنبھالو رابعہ کچھ نہیں ہوگا اسے

(شمالہ شاہ رابعہ بیگم سے کہتی ہیں)

ان کی وجہ سے اس نے ہمیشہ مشکل کا سامنا کیا ہے
وہ کب تک ایسے گناہ کی سزا سہتی

رہے گی جو اس کے اختیار میں ہی نہیں تھا

ان کے کہنے پر سب کی نظریں ٹی وی

کی طرف جاتی ہیں جہاں اریحاشاہ غائب ہوتی ہے

افان اور اذہان اگے پیچھے اسے دیکھ رہے ہوتے ہیں

شاہ مجھے میری بچی چاہیے سن رہے ہیں نہ مجھے

میری بچی چاہیے مجھے سہی سلامت

چاہیے وہ۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو سنبھالو رابعہ کچھ نہیں ہو گا اسے
(شمالہ شاہ رابعہ بیگم سے کہتی ہیں)
ان کی وجہ سے اس نے ہمیشہ مشکل کا سامنا کیا ہے
وہ کب تک ایسے گناہ کی سزا سہتی
رہے گی جو اس کے اختیار میں ہی نہیں تھا
پہلے باپ کی صورت میں اور اب
(وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑتی ہیں)
میر کہاں جاؤ گئے اسے ڈھونڈنے
(عالم شاہ میر شاہ کو جاتے دیکھ کر کہتے ہیں)
بھائی وہ میری بیٹی ہے اور میں
جانتا ہوں کہ وہ اس وقت کہاں
ہوگی

جواب وہ عالم شاہ کو دیتے ہیں)
(اور دیکھ رابعہ شاہ کو ہوتے ہے
اریحاس کا کو سچن سن کر بنا پیچھے دیکھے



Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل سے نکلتی چلی جاتی ہے
اور سڑک پر چلنا شروع کر دیتی ہے
آنسو مسلسل بہہ رہے ہوتے ہیں
چلتے چلتے ٹھوکر لگنے کی وجہ سے گر
جاتی ہے اور ٹانگ یہ زخم آجاتا ہے
اور خون نکلنے لگتا ہے
لیکن دل کے درد کے آگے اسے ٹانگ سے
اٹھتا درد محسوس نہیں ہوتا
واپس اٹھ کر چلنا شروع کرتی ہے۔۔
اور ایک تختے کے سامنے اکر
رک جاتی ہے
جس پر لکھا ہوتا ہے
قبرستان
ازہان اریحا کو غائب دیکھ کر اسے
ہسپٹل کے اندر پر طرف ڈھونڈتا ہے



Posted On Kitab Nagri

افان بھی اس کے ساتھ ڈھونڈ رہا ہوتا ہے

جب ہسپتال کے اندر وہ نہیں ملتی

تو وہ گارڈ سے پوچھتا ہے تو پتہ

لگتا ہے تھوڑی دیر پہلے گارڈ نے اسے باہر جاتے دیکھا

تو تم نے بتایا کیوں نہیں جب وہ باہر

نکلی تھی وہ اس کا کالر پکڑ کر کہتا ہے

ازہان اگر وہ باہر گئی ہے تو یہاں ٹائم

ضائع نہ کرو

افان اسے گارڈ سے الجھتا دیکھ کر)

(اسے کہتا ہے

مجھے پتا ہے وہ کہاں گئی ہوگی

اور وہ اپنی کار کی طرف بھاگ جاتا ہے

افان اس کی پشت دیکھتا ہوا اپنی)

کار کے پاس جاتا ہے تاکہ اس کے

(پیچھے جاسکے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ کی کار ایک سنسان
جگہ پر رکتی ہے اور وہ باہر
قدم نکالتے ہیں

اج وہ کئی سالوں بعد اس جگہ آئے تھے

یہاں وہ عورت بستی تھی جس میں (

میر شاہ کی زندگی بستی تھی اور وہ

اپنی زندگی کو مٹی کے اندر دفن

(نہیں دیکھ سکتے تھے

وہ سامنے تختے پہ نام پڑھتے ہوئے

اپنے قدم قبرستان کے اندر کی طرف بڑھاتے ہیں

جیسے جیسے وہ اس کے نزدیک پہنچتے ہیں

ان کے قدم بھاری ہوتے جاتے ہیں

قبر کے پاس پہنچ کر انہیں

کسی کے سسکیاں سنائی دیتے ہیں

وہ سسکیاں کسی اور



Posted On Kitab Nagri

کی نہیں بلکہ اریحاشاہ کی ہوتی ہے

اریحا

(وہ اس کو آواز دیتے ہیں)

قبرستان پہنچ کر اریحا

ایک قبر کے سامنے رک جاتی ہے

اپ کیوں چھوڑ کر چلی گئی مجھے

اپنے میری جان بچانے کی خاطر اپنی جان کیوں دی

کیا آپ نہیں جانتی تھی

کہ بابا آپ سے کتنا پیار کرتے ہیں

کیا اب نہیں جانتی تھی کہ موم

اپ سے کتنا پیار کرتی ہیں

اپ کو پتہ ہے انہوں نے اپ کی

اور میری خاطر کیا کیا سہا ہے

یایا مجھ سے پیار نہیں کرتے

صرف اپ کی وجہ سے



Posted On Kitab Nagri

مجھ سے دور رہتے ہیں

اپ نے ایسا کیوں کیا

بتائیں مجھے اب مجھے میرے

ہر سوال کا جواب چاہیے سناپ نے

اٹھیں اور بتائیں کیون کیا اپ نے ایسا

اپ نے مجھے زندگی دے کر میری سانسیں چھین لی ہیں

سب کو لگتا ہے اپ میری وجہ سے مری ہیں۔۔۔۔۔

اس سب میں میرا کیا قصور ہے بتائیں مجھے

وہ روتے ہوئے اپنا قصور پوچھ رہی ہوتی ہے

لیکن اریحاشاہ یہ بھول گئی تھی)

(ہے کہ قبریں بولا نہیں کرتی

قبرستان میں اریحاشاہ کی سسکیاں گونج رہی ہوتی ہیں

بابا۔۔۔

(میر شاہ کی آواز سن کر وہ پیچھے مڑ کر کہتی ہے)

بھاگ کر ان کے گلے لگ جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

بابا وہ میری وجہ سے نہیں مری۔۔۔۔۔ پلیز

میرا یقین کریں بابا وہ میری

وجہ سے نہیں مری۔۔۔۔۔

اپنی بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر

میر شاہ کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اریحہ شاہ کے منہ پر گرتے ہیں

اپنے منہ پر کچھ گرتا محسوس کر کے

وہ پلکیں اٹھا کر اوپر دیکھتی ہے

اور میر شاہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر

وہ ٹھہر جاتی ہے

(اج اس نے زندگی میں پہلی دفعہ اپنے باپ کو روتے دیکھا ہے)

بابا۔۔۔۔۔ اپ رو کیوں رہے ہیں

www.kitabnagri.com

وہ میری وجہ سے نہیں مری بابا اس میں میرا

کوئی قصور نہیں۔۔۔۔۔ اپ کو یقین ہے نہ مجھ پہ

میری طرف دیکھیں۔۔۔۔۔ بابا ادھر دیکھیں روئیں مت

اریحہ۔۔۔۔۔ اسے ازہان کی آواز آتی ہے جس کے

Posted On Kitab Nagri

پچھے افان کھڑا ہوتا ہے
(وہ دونوں ابھی ابھی یہاں پہنچتے ہیں)
ازی۔۔۔۔۔ وہ اس کی طرف بھاگتی ہے
بابا رو رہے ہیں۔۔۔۔۔ تم انھیں بتاؤ میں
نہیں مارا انھیں

اریجا کو اس حالت میں دیکھ کر اس کا دل خون)
(کے انسو روتا ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مجھے پتا ہے تم نے نہیں مارا اور سب کو پتا ہے
نہیں دیکھو بابا کو یقین نہیں ہے وہ رو رہے ہیں
افان بھائی آپ بابا کو کہیں، میری وجہ سے نہیں
مری وہ، آپ کی وہ ہر بات مانتے ہیں
افان کو وہ اس وقت کوئی پاگل معلوم)
(ہو رہی ہوتی ہے

افان کو خاموش دیکھ کر وہ دوبارہ میر شاہ
کی طرف جاتی ہے

بابا میرا کوئی قصور نہیں ہے
اپ میرا یقین کیوں نہیں کر رہے
اپ رو کیوں رہے ہیں چپ کر جائیں نہ
اچھا مجھے مار لیں لیکن چپ کر جائیں

Posted On Kitab Nagri

(وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے منہ پر مار کر کہتی ہے)

اور پھر میر شاہ اس کو گلے لگاتے ہیں

اس کے گلے لگتے ہی پورا قبرستان ان)

(دونوں باپ بیٹی کی سسکیاں سنتا ہے

اذہان افسوس کے ساتھ افان کی طرف دیکھتا ہے

اور پھر اس قبر پر

جہاں لکھا ہوتا ہے

پلوشہ شاہ زوجہ میر شاہ

ماضی

بیگم صاحبہ آپ کو کچھ چاہیے

ساجدہ بی پلوشہ شاہ کو کیچن)

میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتی

ہیں)

مجھے چائے پینی ہے لیکن میں

خود بنا لوں گئی آپ جائیں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگم صاحبہ صاحب نے منع کیا ہوا
ساجدہ بی آپ کے صاحب گھر نہیں ہے
اس سے پہلے وہ آئیں میں بنالوں گی
وہ ابھی چائے کے لیے پانی رکھتی ہیں
انہیں اپنے پیچھے قدموں کی آواز آتی ہے
اور وہ ان قدموں کی آواز اچھے سے پہچانتی ہیں
اس سے پہلے وہ پیچھے مڑتی میر شاہ
انہیں بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہیں
می۔۔۔ میر۔۔۔ سوری وہ ساجدہ بی کو کچھ نہ
کہنا میں خود انہیں کہا تھا
وہ ساجدہ بی کو دیکھ کر کہتی ہیں)

(جو دروازے کے پاس سر جھکائیں کھڑی ہوتی ہیں
ساجدہ بی آپ جائیں یہاں سے)
(میر شاہ انہیں دیکھے بغیر کہتے ہیں
ہاں تو بیگم آپ کو کیا سزا دی جائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہماری بات نہ ماننے کی
میر شاہ ان کو گہری نظروں سے دیکھتے)
(ہوئے کہتے ہیں
اب اتنی چھوٹی سی بات پہ سزا دیں گے
بیگم میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اٹھایا کرو
چھو۔۔۔۔۔ چھوڑیں مجھے

(وہ اپنا بازو ان سے چھڑوا کر کہتی ہیں)
وشے اج اس غلطی کی معافی دی ہے آئندہ نہیں دوں گا
(وہ ان کے ہاتھ چھڑانے پر غصے سے کہتے ہیں)

تو میر آپ بھی میری بات نہیں سنتے
مجھے چائے پینی ہے۔۔۔۔۔ مجھے نہیں پسند
www.kitabnagri.com

ساجدہ بھی کے ہاتھ کی
(وہ منہ بنا کر کہتی ہیں)
اس طرے منہ نہ بنایا کریں
بہت کیوٹ لگتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے)

(کہتے ہیں

چلیں آئیں میں آج آپ کو اپنے ہاتھ کی

چائیں پلاتا ہوں

(وہ برز کی طرف بڑھتے ہوئے کہتے ہیں)

میر رہنے دیں مجھے نہیں پنی

بیگم آپ مجھے ہلا لے رہی ہیں

اور وہاں جا کر بیٹھ جائیں

کب سے کھڑی ہیں

(وہ ڈاننگ ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں)

نہیں میں یہی آپ کے ساتھ کھڑی ہوں گی

کبھی بات سن لیا کریں آپ کے بھلے)

کے لیے کہ رہا ہوں ڈاکٹر نے

آرام کا مشورہ دیا ہوا اور آپ سنتی نہیں میری

(بات



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہ، میں آپ کو چائے بناتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں
تو وہاں بھی نظر آؤں گا میں
لیکن میں پاس سے دیکھنا ہے
بیگم حیاں سے ہم کیچن میں کھڑے ہیں
چائے وہ دودھ میں پتی ڈالتے)

(ہوئے انہیں دیکھ کر شرارت سے کہتے ہیں
می۔۔ میر وہ گھور کر انہیں دیکھتی ہیں
اور ان کے گھورنے پر میر شاہ)
(کا تھکا کیچن میں گونجتا ہے

اوے ہوئے بیوی کی خدمت ہو رہی ہے
(شائلہ شاہ کیچن میں داخل ہو کر کہتی ہیں)

بھابھی آپ کب آئی ہیں
پلو شہ شاہ میر شاہ سے تھوڑا دور ہو)
(کر کہتی ہیں

یار ابھی آئی ہوں، ازہان کہاں ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ میرے روم میں سو رہا ہے
بھابھی آپ اپنے بیٹے کے لیے ایک عدد
بیوی کا انتظام کریں ہر وقت میری
بیوی سے چپکنا رہتا ہے

(میر شاہ مسکراہٹ دبائے شامہ شاہ سے کہتے ہیں)
چھی چھی۔۔۔ میر شاہ اب تم پانچ سال کے بچے
جیلز ہو گا

عالم شاہ ڈاننگ ہال میں داخل ہوتے
(ہوئے میر شاہ کی آواز سن کر کہتے ہیں)

بھائی میری اولاد جب آپ کی بیوی سے چمٹے
گئی تب آپ سے پوچھوں گا

(وہ عالم شاہ کو مسکرا کر انکھ ونگ کرتے ہوئے کہتے ہیں)

یار ابھی آئی ہوں، ازہان کہاں ہے

وہ میرے روم میں سو رہا ہے

بھابھی آپ اپنے بیٹے کے لیے ایک عدد

Posted On Kitab Nagri

بیوی کا انتظام کریں ہر وقت میری

بیوی سے چپکنا رہتا ہے

(میر شاہ مسکراہٹ دبائے شامہ شاہ سے کہتے ہیں)

چھی چھی۔۔۔ میر شاہ اب تم پانچ سال کے بچے

جیل میں ہوگا

عالم شاہ ڈائنگ ہال میں داخل ہوتے)

(ہوئے میر شاہ کی آواز سن کر کہتے ہیں

بھائی میری اولاد جب آپ کی بیوی سے چمٹے

گئی تب آپ سے پوچھوں گا

(وہ عالم شاہ کو مسکرا کر انکھ و نک کرتے ہوئے کہتے ہیں)

بہر حال آپ اپنے بیٹے کے لیے)

بیوی کا انتظام کریں تاکہ میری

(بیوی کی جان چھوٹ جائے

میر وہ انتظام تو تم نے کر دیا ہے

شامہ شاہ کی بات سن کر وہ قہقہا لگا دیتے ہیں جبکہ

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ شاہ شرم سے اپنا سر جھکا لیتی ہیں
بیگم سر جھکانے والی کون سی بات ہے ان لوگوں
نے بھی ہمارے داماد کا انتظام پہلے سے ہی کر
کیا ہوا

میر شرم کرو میں تم سے چھوٹا نہیں ہو
جو مزاق کر رہے ہو میرے ساتھ
(عالم شاہ حود کو سنجیدہ ظاہر کر کے کہتے ہیں)
اور میں تمھاری ماں کی طرح ہوں
اور ماؤں سے کوئی اس طرح کے مذاق کرتا ہے اس
لیے شرم کرو

(شمالہ شاہ بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھی)
بھابھی شرم کی ہوتی تو آپ کی بہونہ ارہی ہوتی
میں جا رہی ہوں ریسٹ کرنے
اس سے پہلے میرے شاہ اور)
کوئی گل افشانی کرتے

Posted On Kitab Nagri

(شمالہ شاہ بہانہ بنا کر نکل جاتی ہیں
شرم کرو میر۔۔۔۔۔)

عالم شاہ بھی میر شاہ کی بات)

(سنتے سر جھٹکتے وہاں سے اٹھ جاتے ہیں

بھائی کیا اب بھی ریسٹ کرنے جارہے ہیں

(میر شاہ عالم شاہ کو اٹھتے دیکھ کر کہتے ہیں)

تم سدھروں گئے نہیں۔۔۔ وہ سر ہلا کر چلے

جاتے ہیں اپنے پیچھے انھیں میر شاہ کے قہقہے

کی آواز سنائی دیتی ہے

میر آپ کو سچ میں شرم نہیں آتی

پلوشہ ان دونوں کے جانے کے بعد چائے کا)

(کپ اٹھاتے ہوئے کہتی ہیں

بیگم چھوڑو یہ شرم کی باتیں اور بتاؤ

چائے کیسی بنی ہے

ہوں اچھی بنی ہے

Posted On Kitab Nagri

(وہ چائے کاسپ لیتے ہوئے کہتی ہیں)

میر چلیں گارڈن میں جا کر پیتے ہیں

نوبیگم پہلے روم میں جا کر میرے

کپڑے نکالیں میں فریش ہونا

پھر لانگ ڈرائیونگ پہ چلتے ہیں

، آپ پھر مجھے آئیں کریم بھی کھلائیں گئے

اوکے بیگم پہلے میں فریش تو ہوں لوں

پھر چلتے ہیں۔

تین سالہ ازہان بیڈ پے سویا ہوتا ہے

پلو شہ شاہ ازہان کو سوتا دیکھ کر

میر شاہ کا سوٹ نکال کر انھیں پکڑا دیتی ہیں

یہ کتنے آرام سے سویا ہو

(میر شاہ ازہان کو پیار دے کر کہتے ہیں)

میر جاگ جائے گا وہ پھر تنگ کرے گا

آپ فریش ہوں جا کر

Posted On Kitab Nagri

وہ میر شاہ کو مسلسل ازہان کے ساتھ لگا)

(دیکھ کر کہتی ہیں

تو بیگم اپ جیلس ہو رہی ہیں تو آپ

کے ساتھ لگ جاتا ہوں

میر نہ تنگ کریں جائیں فریش ہوں پھر جانا بھی ہے

وہ میر شاہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر)

(کہتی ہیں

او کے بیگم، جو آپ کا حکم وہ سر جھکا کر کہتے ہیں

ان کے اس طرح کرنے پر پلوشہ شاہ مسکرا دیتی ہیں

وہ نماز پڑھ کر سلام پھیر کر دعا مانگتی

ہیں تب تک میر شاہ بھی فریش ہو کر باہر

اجاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ان کو دعائانتے دیکھ کر

بیڈ پر بیٹھ جاتے ہیں اور ازہان کی طرف

دیکھتے ہیں جو آٹھ کراپنی انکھیں مسل

رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔چا۔۔۔۔۔چو۔۔۔ وہ میر شاہ کو دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کران کی گود میں بیٹھ جاتا ہے

میرا شہزادہ۔۔۔۔۔

میر شاہ اس کو پیار دے

کر کے کہتے ہیں

میلے چاچو۔۔۔۔۔ وہ بھی ان کی طرح پیار دے

کر کہتا ہے

پھر دونوں چاچا بھتیجا پلوشہ شاہ)

کو دعائیں دیکھنے میں لگن

ہو جاتے ہیں جیسے اس سے بڑھ

(کران کے لیے اور کوئی اہم کام نہیں ہے

پلوشہ شاہ دعائیں کر اٹھتی ہیں

اور مصلہ طے کر کر اپنی جگہ پر

رکھتے ہوئے ان دونوں کی طرف آتی ہیں

جو مسلسل انہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں

چا۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ جی چاچی کے جان



Posted On Kitab Nagri

(وہ اسے اٹھا کر پیار دے کر کہتی ہیں)
بیگم یہ زیادتی ہے۔۔۔۔۔ میرے ساتھ
اپ صرف اسے پیار نہیں دے سکتی
میرا اب اپ میرے ازہان سے جیلس ہو
رہے ہیں

(وہ دوبارہ اسے پیار دے کر کہتی ہیں)
میر شاہ ان کو دوبارہ پیار دیتا دیکھ کر
ازہان ان کے ہاتھ سے لے لیتے ہیں
(اور پلوشہ بیگم ان کی یہ حرکت دیکھ کر کھلکا کر ہنستی ہیں)
اللہ آپ کو ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے
وہ ان کو ہنستا دیکھ کر ان کے

(ماتھے پر بوسہ دے کر کہتے ہیں)

اچھا چلیں اب۔۔۔۔۔

اپ لوگ کہاں جا لے ہو ازہان ان کو تیار دیکھ

(کر کہتا ہے)



Posted On Kitab Nagri

بیٹا تمھاری چاچی کو میں گھمانے لے کر جا رہا ہوں
میں بھی اجاؤ ساتھ

اس کے اتنی معصومیت سے کہنے پر میرا شاہ (اس کو بوسہ دیکھ کر کہتے ہیں

(کیوں نہیں میری جان

اوکے نیچے اتار لیں میں ماما کو بتا کر اتا ہوں

یار تیری ماما باریسٹ کر رہے ہیں
اکر بتا دینا

وہ پلوشہ بیگم کو دیکھ کر انکھ (

(ونگ کرتے ہوئے اذہان سے کہتے ہیں

اور پلوشہ ان کو ایسے دیکھتی ہیں

جیسے کہ رہی ہوں اپ کا کچھ

نہیں ہو سکتا

میں نیچے جا رہی ہوں اپ لوگ اجاؤ

(ان دونوں کو واپس میں مگن دیکھ کر کہتی ہوں)



Posted On Kitab Nagri

یار چل ازی نیچے چلے ورنہ تیری)
(چاچی ہمیں اکیلا چھوڑ کر چلی جائے گی
وہ تینوں نیچے آتے ہیں
تم تینوں کی سواری کہاں چلی ہے اس وقت
عالم شاہ جوہال میں صفے پے بیٹھ کر
نیوز سن رہے ہوتے ہیں ان تینوں کو
نیچے آتے دیکھ کر کہتے ہیں
ازی اپنے پایا کو بتاؤ ہم کہاں جا رہے ہیں
پاپا ہم لا۔نگ ڈرائیونگ پے جالے ہیں
اور چاچو ہمیں آئیس کریم بھی کھلائیں گے
تو بیٹا اپ اپنے چاچو کے ساتھ جا رہے ہو
اپنی ماما سے نہیں ملنا اور پھر آپ نے
ہم سے پوچھا بھی نہیں جانے کا
شمالہ شاہ عالم شاہ کو چائے کا کپ)
(پکراتے ہوئے ازہان سے کہتی ہیں



Posted On Kitab Nagri

سوری ماما میں چاچو کو کیا تھا تو
کہتے ہیں کہ تمہارے ماما بابا ریسٹ کر
رہے ہیں اکرتا دینا

چاچو کیا اپ نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا
اپ کو پتہ نہیں جھوٹ بولنا گندی بات ہے
وہ میر شاہ کو دیکھتے ہوئے غصے سے
(منہ پھیلا کر کہتا ہے

یار میں جھوٹ نہیں بولا اپ کی ماما ٹھک کر آئی
تھی اینجیو سے اس لیے میں کہا
وہ آرام کر رہی ہوں گئی
میر شاہ اس کے پھولے ہوئے

(منہ پر پیار دے کر کہتے ہیں
میر تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا

شمالہ شاہ ان کو افسوس سے دیکھتے
(ہوئے کہتی ہیں



Posted On Kitab Nagri

پلوشہ شاہ ان کی بات سن کر مسکراتی ہیں
بیگم میری انسلٹ پر مسکرا رہی ہو
اس کی سزا ملے گی

میر شاہ پلوشہ شاہ کو مسکراتے دیکھ کر)
(ان کے کان کے پاس جھک کر کہتے ہیں
اپ کی حرکتیں بھی تو ایسی ہیں بچوں کو بھی
نہیں چھوڑتے وہ ازہان کو ان کے ہاتھ سے لیتے ہوئے
کہتی ہے۔۔۔۔۔ میں باہر جا رہی ہوں اپ اجائے
اس کو مجھے دو۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے وزن اٹھانے سے
منع کیا ہوا زیادہ لیکن تمہیں سمجھ ہی
نہیں آتی

اگر تمہاری لاپرواہی سے بچے کو یا تمہیں
زرا سا بھی نقصان پہنچا تو مجھ سے اچھے کی
امید نہ رکھنا

وشے میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں

Posted On Kitab Nagri

اجاو جلدی۔۔

میر شاہ انھیں غصے سے گھورتے ہوئے

ازہان کو لے کر باہر چلے جاتے ہیں

پلوشہ وہ صحیح کہہ رہا ہے

تم لا پرواہی بہت کرتی ہو

شمالہ شاہ ان کی آنکھوں میں نمی)

(دیکھ کر کہتی ہیں

بھابھی میں جان بوجھ کر نہیں کرتی

وہ سو سو کرتے ہوئے کہتی ہیں

اور شمالہ شاہ کو وہ اس طرح کرتے)

ہوئے کوئی معصوم گڑیا لگتی ہیں جس میں

(میر شاہ کی جان بستی ہے

اچھا میری جان رومت جاؤ اب وہ

انتظار کر رہا ہو گا

اپنا خیال رکھا کرو میر جیسا پیار کرنے



Posted On Kitab Nagri

والا شوہر نصیب والوں کو ملتا ہے
اور جو چیز آپ کے نصیب میں بن مانگے
لکھ دی گئی ہو اس کی قدر کرنی چاہیے
(شمالہ شاہ ان کو باہر جاتے ہوئے دیکھ کر کہتی ہیں)
بھابھی میں اب خیال رکھوں گی اپنا اور میر کو
شکایت کا موقع نہیں دوں گی
وہ شمالہ شاہ کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر
کہتی ہیں
اور اسے مناؤ اب جا کر
بھابھی میر نے مجھے ڈانٹا وہ ہی مجھے
منائیں گے میں ناراض ہوں ان سے
وہ کھکھلاتے ہوئے کہتی ہیں
تم دونوں کا کچھ نہیں ہو سکتا
اور وہ مسکراتے ہوئے باہر چلی جاتی ہیں
باہر جاتے ہی وہ میر شاہ کے ساتھ آگے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹھنے کی بجائے پیچھے جا کر ازہان کے
ساتھ بیٹھ جاتی ہے
آگے آکر بیٹھو

میر شاہ انھیں پیچھے بیٹھا دیکھ کر
غصے سے کہتے ہیں

میں یہی ٹھیک ہوں

وشے سمجھ نہیں ارہی میری بات یا میں
اپنے طریقے سے سمجھاؤں

آگے او وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہتے ہیں

ان کے غصے سے کہنے ہر وہ منہ بناتے ہوئے)

(آگے جا کر بیٹھ جاتی ہیں

چاچو۔۔۔۔۔ جی چاچو کی جان

چاچی کو کیا ہوا۔۔۔۔۔

وہ پلوشہ بیگم کو دیکھ کر کہتا ہے

(جنھوں نے اپنا رخ کھڑکی کی طرف کیا ہوا ہے)



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹا پ کی چاچی کا دماغ خراب ہو گیا ہے

فکر نہ کرو میں سیٹ کر دوں گا

وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر

اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہتے ہیں

چھوڑیں میرا ہاتھ۔۔۔ لیکن میرا شاہ کی سحت

گرفت اور پہلے والی بات یاد کر کے

اپنا رخ دوبارہ کھڑکی کی طرف کر لیتی ہیں

اور پھر وہ ایسے ہی ان کا ہاتھ پکڑے ڈرائیونگ کرتے ہیں

ازی کیا حیا ہے پہلے ڈنر کر لیں

وہ ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روکتے ہوئے کہتے ہیں

لیکن مجھے کچھ نہیں کھانا

کھانا تو آپ کے اچھے بھی کھائیں گے بیگم

وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالتے ہوئے کہتے ہیں

اور پھر پیچھے سے ازہان کو نکالتے ہیں

چاچو مجھے نیچے اتارے میں بڑا ہو گیا ہوں

Posted On Kitab Nagri

او کے میری جان۔۔۔۔۔ لیکن آپ نے ہمارے ساتھ ساتھ
چلنا ہے

او کے چاچو۔۔۔۔۔ وہ پلو شہ شاہ کا ہاتھ پکڑ کر ریسٹورنٹ
کے اندر جاتے ہیں

اور ازہان ان کے آگے آگے چل رہا ہوتا ہے

ٹیبیل پر وہ پہنچ کر کھانا آرڈر کرتے ہیں

بیگم آپنا موڈ سہی کر لیں ایک تو غلطی

خود کرتی ہیں دوسرا ناراض بھی ہو کر بیٹھ گئی ہیں

مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے چپ کر کے

کھانا کھائیں وہ ویٹر کو دیکھ کر کہتی ہیں

چاچو مجھے نیچے اتارے میں بڑا ہو گیا ہوں

او کے میری جان۔۔۔۔۔ لیکن آپ نے ہمارے ساتھ ساتھ

چلنا ہے

او کے چاچو۔۔۔۔۔ وہ پلو شہ شاہ کا ہاتھ پکڑ کر ریسٹورنٹ

کے اندر جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور ازہان ان کے آگے آگے چل رہا ہوتا ہے
ٹیل پر وہ پہنچ کر کھانا آرڈر کرتے ہیں
بیگم اپنا موڈ سہی کر لیں ایک تو غلطی
خود کرتی ہیں دوسرا ناراض بھی ہو کر بیٹھ گئی ہیں
مجھے کوئی بات نہیں کرنی اپ سے چپ کر کے
کھانا کھائیں وہ ویٹر کو دیکھ کر کہتی ہیں
ہائے میروٹ آئے پلیزینٹ سرپرائز
پلوشہ شاہ کسی لڑکی کی آواز سن کر سامنے
دیکھتی ہیں جو میر شاہ سے ہاتھ ملا رہی ہوتی ہے
اس کے ہاتھ کو میر شاہ کے ہاتھ میں دیکھ
کر وہ اپنا غصہ بڑی مشکل سے کنٹرول کرتی ہیں
مہر یہ میری وائف پلوشہ میر شاہ
وہ میری پر زور دیتے ہوئے کہتے ہیں
اور پلوشہ یہ مہر ہے ہم یونیورسٹی میں ساتھ تھے
ہائے پلوشہ۔۔۔۔۔ مہر حوشدلی سے پلوشہ سے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

ملاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ ازہان چلو آؤ ہم گاڑی میں جا کر

بیٹھیں آپ کے چاچو اجائیں گے

وہ اس کے ہاتھ کو انگور کر کے اذہان کا ہاتھ پکڑ کر

چلی جاتی ہیں

میر لگتا ہے تمہاری وائف کو میرا انا اچھا نہیں لگا

نہیں مہر ایسی کوئی بات نہیں ہے

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

اس حالت میں موڈ چلیج ہوتے رہتے ہیں

ہاں سنا تھا میں نے تم ڈیڈ بننے والے ہو

کنگر چجو لیشن

تھینکس مہر



www.kitabnagri.com

میر میں شادی کر رہی ہوں تم آؤ گے اپنی وائف

کے ساتھ میں کارڈ بھی بھیجوں گی

مہروشے کی طبیعت پر ڈیپنڈ کرتا ہے

اس کی صحت پر میں کوئی کمپر ومانز نہیں کر سکتا

Posted On Kitab Nagri

او کے بعد میں ملتے ہیں وہ دونوں میرا ویٹ کر رہے ہیں
اور میری بیوی کو انتظار پسند نہیں۔۔۔ اللہ حافظ
مہر میر شاہ کی پشت کو نم آنکھوں سے دیکھتی
رہتی ہے جب تک وہ ریسٹورنٹ سے باہر نہیں نکل
جاتے

چاچی۔۔۔۔۔ چاچو اندر ہے ہم انہیں کیوں چھوڑ آئیں ہیں ان گندی آنٹی کے ساتھ ازہان بری بات وہ
تم سے بڑی ہیں

اور بڑوں کی عزت کرنا چھوٹوں پہ فرض ہوتا آئیندہ آپ نے کسی کو اس طرح برا نہیں کہنا اوکے۔۔۔
ازہان پلوشہ بیگم کی بات سن کر اپنی سرہاں میں ہلا دیتا ہے

شباباش میرا بچہ وہ اسے پیار دے کر کہتی ہیں
چلو گاڑی میں بیٹھو آپ کے چاچو اجاتے ہیں
www.kitabnagri.com

وہ اسے اندر بیٹھتے ہوئے کہتی ہیں

اس سے پہلے وہ بھی گاڑی کا اگلا دروازہ

کھول کر اندر بیٹھتی میر شاہ انہیں

بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے ہیں اور وہ

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے سینے سے جا لگتی ہیں
میر یہ کیا بد تمیزی ہے
وہ اپنا سر مسلتے ہوئے کہتی ہیں
بد تمیزی تو وہ ہے بیگم جو آپ اندر
کر کے آئی ہیں

وہ انھیں گھور کر کہتے ہیں
گھر جا کر بات کریں گے میر
لیکن مجھے ابھی بات کرنی ہے
کیا ضرورت تھی مہر کی انسلٹ کرنے کی
میں کسی کی انسلٹ نہیں کی اور آپ نے
جو بھی کہنا گھر جا کر کہیں یہاں تماشہ نہ

لگائیں میں تماشہ لگا رہا ہوں یا تم لگا رہی ہو
(وہ غصے سے اپنا ہاتھ گاڑی پہ مار کر کہتے ہیں)
میر آپ اب بے وجہ بات بڑھا رہے ہیں
(وہ نم آنکھوں سے کہتی ہیں)



Posted On Kitab Nagri

بیٹھو گاڑی میں

(وہ ان کی نم آنکھیں دیکھ کر کہتے ہیں)

چاچی آپ کیوں رو رہی ہیں

چاچو نے آپ کو ڈانٹا ہے نہ بہت گندے ہیں چاچو

میر شاہ گھور کر اس ٹڈے کو دیکھتے ہیں جو ان کی

بیوی سے ان کی برائی کر رہا ہوتا

ازہان میں آپ کو آگے کیا سمجھایا بڑوں کو اس طرح نہیں

کہتے اور آپ کے چاچو کی یہ پرانی عادت ہے

غصے میں آپ سے باہر ہو جانا

تو بیگم آپ اپنی حرکتیں بھی دیکھا کریں نہ

ہر دفعہ قصور مجھ پر ڈالنا کہاں کا انصاف ہے

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی خاموشی سے

گاری چلائیں مجھے جلدی گھر جانا ہے

پھر پورے رستے گاڑی میں خاموشی رہتی ہے

شاہ ولا پہنچ کر پلو شہ شاہ میر شاہ کو فل اگنور کر کے ازہان کو باہر نکال کر

Posted On Kitab Nagri

اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر چلی جاتی ہیں
و۔۔ وشنے پانچ سالہ افان بھاگتا ہوا پلو شہ
بیگم سے اکر ملتا ہے

افان آپ کب آئے ہو

اس سے پہلے وہ اسے اٹھاتی اور پیار دیتی
میر شاہ اندر اتے ہی افان کو اٹھا لیتے ہیں
اور اس کو پیار دے کر کہتے ہیں ایک تمھاری
ہی کمی رہ گئی تھی

بیگم اگر آپ افان کو پیار دینا چاہتی ہیں

تو آپ کو پاس آنا ہو گا

مجھے نہیں دینا رکھیں پاس اسے

اوکے ایز یو ویش

پلو شہ بیگم انھیں گھورتی ہوئی ماریہ سے ملتی ہیں

اور وجاہت کو سلام کرتی ہیں

ما۔۔۔ ماموں مجھے نیچے اتارے



Posted On Kitab Nagri

مجھے وشے کے پاس جانا ہے
بیٹا وہ تیری مامی ہے تو اسے مامی
بولا کرو وشے اسے صرف میں
بول سکتا ہوں

سمجھ آئی میری بات وہ اسے نیچے
اتار کر کہتے ہیں

نہیں وہ میری بھی وشے ہیں
بھاگ کر کہتا ہوا پلو وشے بیگم کے پاس
چلا جاتا ہے جو سائیڈ والے صوفے

پے بھٹی ہوتی ہیں ما۔۔۔ می
ماموں کہ رہے ہیں آپ میری وشے نہیں

ہیں وہ منہ بنا کر کہتا ہے

میں انھیں کہا آپ میری وشے بھی ہو

ہوں نا پ۔۔۔۔۔ جی میری جان میں آپ کی بھی ہوں

اس کے اتنے معصومیت سے پوچھنے پر وہ اسے



Posted On Kitab Nagri

پیار دے کر کہتی ہیں
ویسے وجاہت تمہیں آرام نہیں ہے
اپنے گھر جو دو دن بعد
چلے آتے ہو میر شاہ پلوشہ بیگم کے پاس جگہ سنبھالتے
ہوئے کہتے ہیں

یہ میری بیوی کا بھی گھر ہے
یہاں آنے کے لیے مجھے تمہاری اجازت کی
نہیں ضرورت میرو

وجاہت ملک مسکراتے ہوئے میرو پر زور دے
کر کہتے ہیں

ہمیں پہلے پتہ ہوتا کہ تمہیں بیوی کے گھر
رہنے کا اتنا شوق ہے

تو ہم تمہیں گھر جمائی رکھ لیتے
کیوں ماریہ

وہ مسکراہٹ دبائے ماریہ کو بھی اندر شامل



Posted On Kitab Nagri

کرتے ہیں

میر مانا کے وجاہت تمہارے دوست ہیں

لیکن اس وقت وہ تمہارے بہنوئی کی

حشیت سے آئے ہیں تو ان کے ساتھ

عزت سے بات کیا کرو

ماریہ بیگم مسکراہٹ دبائے کہتی ہیں

بیگم تم نے میرا دل جیت لیا

وجاہت ملک ماریہ کی بات سن کر کہتے ہیں

ماریہ تمہارا شوہر ایسے کام کہاں

کرتا اس کی عزت کی جائے

بھائی یہ مزاق کر رہے ہیں آپ ان کی باتوں

کو برا نہ منایا کریں

(پلوشہ شاہ وجاہت ملک سے کہتی ہیں)

بیگم اتنی دور بیٹھ کر تمہیں میری باتیں مزاق

ہی لگتی ہے



Posted On Kitab Nagri

(وہ انھیں فاصلے پر بیٹھے دیکھ کر کہتے ہیں)
(پلوشہ ان کی بات سن کر گھور کر انھیں دیکھتی ہیں)
ویسے میر مہر پاکستان آئی ہے
کیا ملے ہو تم اس سے

(وجاہت ملک آنکھ مارتے ہوئے میر سے کہتے ہیں)
بھائی مل کر رہے ہیں یہ ان سے ابھی
پلوشہ شاہ کہتے ہوئے کیچن کی طرف
چلی جاتی ہیں

میر شاہ کو اب ان کی ناراضگی کی وجہ سمجھ
اتی ہیں اور پھر گھور کر وجاہت ملک کو دیکھتے
ہیں جو آگے سے انھیں دانت دیکھا دیتے ہیں

او میر یار مجھے بھی بلا لیتے
وہ انھیں آنکھ مار کر کہتے ہیں
ویسے مار یہ کیا تمہیں پتہ ہے کہ یہ مہر کے
پیچھے گھومتا رہتا تھا یونیورسٹی میں

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اسے گھاس نہیں تھی ڈالتی
اب مسکرا نے کی باری میر شاہ کی تھی
وجاہت آپ نے تو کہا تھا میرے سوا
اپنے کبھی کسی کو آنکھ اٹھا کر
نہیں دیکھا

وہ ہر برا کر اپنی بیگم کو دیکھتے ہیں
جو اپنے بھائی کی باتوں میں اگئی تھی
بیگم یہ سالہ جھوٹ بول رہا ہے
اپ گالی دے رہے ہیں میرے بھائی کو

یار گالی نہیں دے رہا رشتے میں سالہ ہی لگتا ہے میرا
ان کے اس طمع کہنے پر میر شاہ کا قہقہا گونجتا ہے
میر تمہارے قہقے پر تو مہر فدا ہوئی تھی

اور اس نے پوری یونیورسٹی کے سامنے تمہیں پرپوز کیا تھا
وہ پلوشہ شاہ کو ساجدہ بی کے پیچھے

آتے دیکھ کر کہتے ہیں جو چائے لار ہی ہوتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

ساجدہ بی آپ رہنے دیں میں سرو کر دیتی ہوں
بیگم یہ جان بوجھ کر تمہارے سامنے کہ رہا ہے
ورنہ میں تو ان آنکھوں سے پہلے ہی گھائل ہو چکا تھا
میر شاہ پلوشہ شاہ کے ہاتھوں سے چائے لیتے
ہوئے کہتے ہیں

سب کے جانے کے بعد پلوشہ عشاہ کی نماز پڑھ کر دعا
مانگ رہی ہوتی ہیں اتنے میں میر شاہ روم میں اجاتے ہیں
اور فریش ہونے کے لیے چلے جاتے ہیں
جب وہ فریش ہو کر اتے ہیں پلوشہ بیگم نماز
پڑھ کر فارغ ہو جاتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیگم بات سنے۔۔۔۔۔ ادھر اکر بیٹھے
میرے پاس

مجھے نیند آرہی ہے اور مجھے کوئی بات نہیں
کرنی اپ سے، اپ نے ہمیشہ کرنی تو اپنی ہوتی ہے
وشے جب تک بتاؤ گئی نہیں میری کون سی بات

Posted On Kitab Nagri

بری لگی ہے مجھے پتا کیسے لگنا
میر آپ کو خود احساس ہونا چاہیے
ادھر انیں نہ یہاں آکر بیٹھے
وہ ان کے ساتھ آکر بیٹھ جاتی ہیں

اب بتائیں کیا ہوا ہے
اپ نے مجھے ڈانٹا تھا

اپ کی صحت پہ میں کپڑا مارتا نہیں کر سکتا
اس لیے غصہ کیا تھا اور آگے لا پرواہی ہوئی
تو تب بھی کروں گا

اگلی وجہ بتائیں
وہ گھور کر انھیں دیکھتی ہیں

آپ نے اس سے ہاتھ کیوں ملایا تھا
جب کے آپ جانتے ہیں وہ آپ کو پسند کرتی ہے
ان کی بات سن کر میر شاہ کا قہقہا گونجتا ہے
بیگم لیکن یہ ناچیز تو آپ پہ مرتا ہے ہمیشہ سے



Posted On Kitab Nagri

آپ کے علاوہ مجھے کوئی نظر نہیں آتا
لیکن کیا وہ ابھی بھی آپ کو پسند کرتی ہے
بیگم اس کی شادی ہو رہی ہے اب
اس نے انوائت کرنا تھا اس لیے وہاں ہمیں
دیکھ کر چکی آئی

لیکن جبردار آپ گئے تو
او کے بیگم نہیں جاتا اب تو ناراضگی
حتم کریں۔۔۔۔۔ میں آپ سے ناراض نہیں ہو سکتی
آپ جانتے ہیں یہ بات اچھی سے



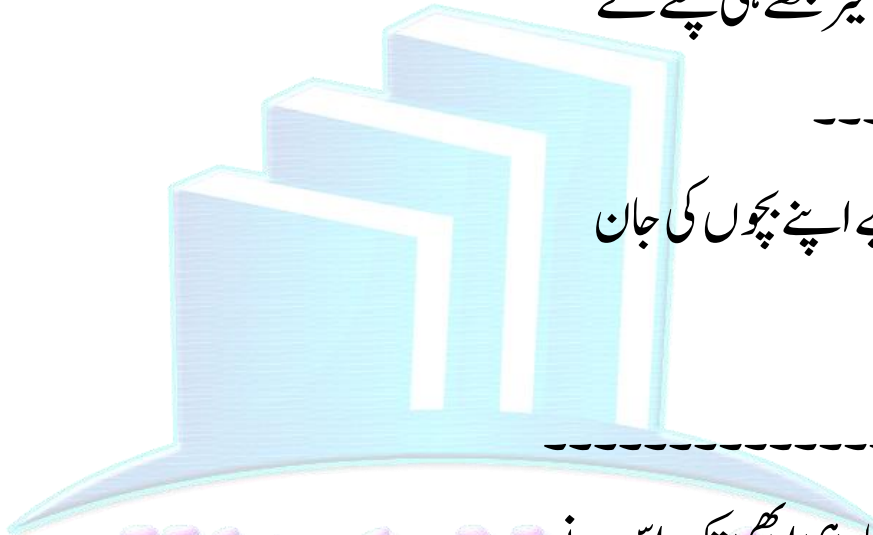
www.kitabnagri.com

میر جب اس نے آپ کو پرپوز کیا تھا
تو آپ نے کیا کہا تھا
بیگم آپ کو نہیں لگتا اس وقت ہمیں کسی اور کو ڈسکس
نہیں کرنا چاہیے

پلو شہ تم اپنے شوہر سے ڈسکس کیوں نہیں کرتی

Posted On Kitab Nagri

اس سے تمھاری جان کو خطرہ ہے
ڈاکٹر سونیا پلویشہ سے کہتی ہیں
سونیا میر کو نہیں بتا سکتی میں اپنی
اولاد کو دنیا میں لانا چاہتی ہوں اور
اگر یہ بات باہر نکلی تو میر مجھے ہی چنے گئے
لیکن تمھاری جان۔۔۔۔۔
میں اپنی جان کے لیے اپنے بچوں کی جان
نہیں لے سکتی



میر رابی فون نہیں اٹھا رہی ابھی تک اس نے
لندن پہنچ جانا تھا
بیگم کر دے گی فون کیوں فکر کر رہی ہیں
میری ایک ہی بہن ہے تو کیا اب اس کی بھی فکر نہ کرو
یار میں ایسا بھی تو نہیں کہا
اچھا میر ایک بات بتائیں

تو اپ رابی کا خیال رکھے گا

یہ کیا بکواس ہے سمجھ ہے تم کیا بول رہی ہو

ایک غصہ کیوں کر رہی ہے میں

ایک جنرل بات کر رہی ہوں

وہ غصے سے اٹھ کر چکے جاتے ہیں

میر جلدی کریں رابعہ کی فلائیت آنے والی ہے

ہمیں اس کے آنے سے پہلے پہنچنا ہے

بیگم صبر کریں ہم ٹائیٹم سے پہنچ جائیں گے

چاچو مجھے بھی کے جائیں ساتھ

ازہان روم میں داخل ہو کر کہتا ہے

نہیں میرا بچا۔۔۔۔۔ اج صرف آپ کی چچی

اور میں جانیں گے

Posted On Kitab Nagri

لیکن میر شاہ کو کیا پتا تھا

ازہان کو منع کرنا ان کی زندگی کی سب سے بڑی غلطی

بننے والی تھی

میر آ بھی جائیں کہاں رہ گئے ہیں

پلوشہ آرام سے اجاتا ہے بیٹھ جاؤ ٹھک

جاؤ گی کھڑے ہو کر

بھا بھی رابی کی فلائیٹ کا ٹائیم ہونے والا ہے

اور یہ آنے کا نام نہیں لے رہے

وہ دیکھو اگیا ہے

شمالہ شاہ میر شاہ کو سیر یوں سے اترتا

دیکھ کر کہتی ہیں

اوکے بیگم چلیں

بھا بھی میں جا رہی ہوں وہ شمالہ شاہ سے

ملتی ہیں اور پھر ازہان سے جو منہ پھلائے کھڑا ہوتا ہے

پھر شمالہ شاہ میر شاہ کی گاڑی کو شاہ ولا سے



Posted On Kitab Nagri

باہر نکلتے دیکھتی ہیں

میر جلدی چلائیں۔۔۔۔۔ بیگم اتنی بھی کیا جلدی ہے

ہم ٹائم سے پہنچ جائیں گے

ابھی وہ زیادہ دور نہیں گئے تھے کہ

گاڑی جھٹکے کھاتی ہے اور میر شاہ جو

پلوشہ بیگم سے بات کر رہے ہوتے ہیں

بیلنس نہیں رکھ پاتے اور گاڑی سامنے درخت سے

ٹکڑا جاتی ہے

میر شاہ کا سر سٹیرنگ سے ٹکراتا ہے جبکہ گاڑی کے جھٹکوں

اور ٹکرانے کی وجہ سے پلوشہ شاہ کے پیٹ میں درد اٹھتا ہے

وشے کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ میر شاہ انھیں

کراہتے دیکھ کر کہتے ہیں۔۔۔ میر مجھے بہت درد ہو رہا ہے

وہ درد سے چیختے ہوئے کہتی ہیں

وشے کچھ نہیں ہوتا صبر کرو ہم ابھی

ہسپیتل جاتے ہیں وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

جو حوش قسمتی سے ہو بھی جاتی ہے
ہسپیتل پہنچ کر پلوشہ شاہ کو آپریشن تھیٹر کے
اندر لے جاتے ہیں اور میر شاہ کے سر

کی ڈرینگ کی جاتی ہے
میر شاہ پریشانی میں کسی کو بھی بولانا

بول جاتے ہیں

وہ گم سم پریشان حالت میں آپریشن تھیٹر کے
باہر بیٹھے ہوتے ہیں ڈاکٹر باہر آکر کہتی ہے

میر شاہ اپ کو اس فارم میں سائن کرنے ہوں
گے وہ فارم دیکھ کر دھارتے ہوئے ڈاکٹر سے

کہتے ہیں یہ کیا بکواس ہے

میر سائن کر دو ورنہ آپریشن سٹارٹ نہیں ہوگا

لیکن سو نیا یہ کیسے ہو سکتا ہے

پلوشہ کی طبیعت ٹھیک تھی

وہ پہنچ پہ سر پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں



Posted On Kitab Nagri

میر اس کی کنڈیشنز ٹھیک نہیں تھی
وہ پہلے سے جانتی تھی اور اس نے
ایک فارم خود سائن کیا تھا کہ اگر اس میں
سے یا بچے میں سے کسی ایک کو بچانا پرے
تو اس کی اولاد کو بچایا جائے

سونیا وہ یہ فیصلہ اکیلی نہیں کر سکتی
مجھے نہیں چاہیے ایسی اولاد جو اسے
مجھ سے دور کرے تم و شے کو بچالو پلیز
دیکھو میر تم وقت ضائع کر رہے ہو

جلدی سائن کرو ہم پوری کوششیں کریں گے
میں اپنی زندگی کو خود سے روٹھنے کی

اجازت کیسے دے دوں ڈاکٹر سونیا

وہ چلا کر کہتے ہیں

ایک لمحے کو ڈاکٹر سونیا کو ان پر ترس

اتا ہے



Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر سونیا مریض کی حالت زیادہ حراب ہو رہی ہے

جلدی آپریشن سٹارٹ کرنا ہوگا

میر پلیر سائن کروور نہ جو ہو گا اس کے

زمرے دار تم خود ہو گئے

میر شاہ کا نپتے ہاتھوں سے سائن کر دیتے ہیں

سونیا میری زندگی بچالینا

(وہ ڈاکٹر سونیا کو اندر جاتے ہوئے کہتے ہیں)

ایک گھنٹے بعد ڈاکٹر سونیا آپریشن تھیٹر سے

نکلتی ہیں میر شاہ بھاگ کر ان تک جاتے ہیں

سونیا وشے کیسی ہے اور میرے۔۔۔۔۔

میر آپریشن ہو گیا ہے لیکن پلوشہ کی

حالت نازک ہے۔۔۔۔۔ تم گھر سے کسی کو بلا لو

وہ انھیں وہاں اکیلے دیکھ کر کہتی ہیں

میر بیٹی سے نہیں ملو گئے

نرس ایک نومولود بچی کو لے کر آتی ہے

Posted On Kitab Nagri

میر بھائی، آپ کیسی ہیں اور وہ کدھر ہیں

میر سر جھکائے بیٹھا ہوتا ہے

کوئی جواب نہیں دیتا

رابعہ بھابی کی طبیعت نہیں ٹھیک

وجاہت ملک رابعہ کو کہتے ہیں کہ

بھائی مجھے آپ سے ملنا ہے اوکے

میں لے چلتا ہوں تمہیں

وہ میر شاہ کو حاموش دیکھ

کر کہتے ہیں

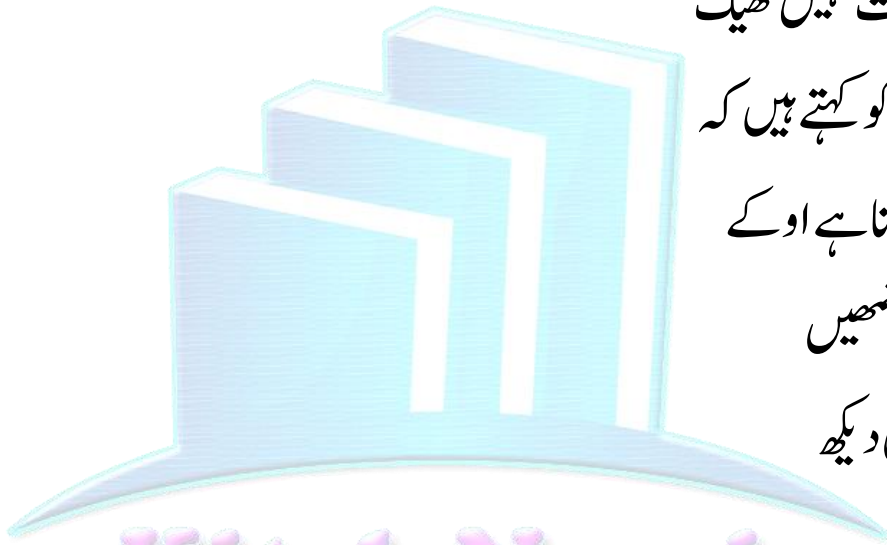
رابعہ میں ایک دفعہ اسے دیکھ اوں

پھر تم جانا

ماموں میں بھی ساتھ اوں گا

افان بھی میر شاہ کے ساتھ جاتا ہے

میر عالم بھائی رستے میں ہیں وہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آ رہے ہیں اور شائلہ بھابھی اور ماریہ کو میں
انفارم نہیں کیا ابھی

اوکے۔۔۔۔۔ وہ اندر چلے جاتے ہی
وجاہت ملک اپنے دوست کی حوشیوں کے
لیے دعا گو تھے

لیکن یہ وقت قبولیت کا نہیں تھا
میر شاہ افان کا ہاتھ پکڑ کر اندر جاتے ہیں
پلوشہ بیگم انھیں دیکھ کر ہلکا سا مسکراتی ہیں
جیسے جیسے وہ قدم اگے بڑھاتے جاتے ہیں
ان کی آنکھوں سے آنسو گرتے جاتے ہیں
وہ پلوشہ شاہ کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھ کر
ان کا ہاتھ پکڑتے ہیں

وشہ اچھا نہیں کیا تم نے کیوں چھپایا یہ سب
میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں۔ گا
تمہاری بے وفائی کو کبھی نہیں بھولوں گا

Posted On Kitab Nagri

می۔ میر۔۔۔۔۔ ایسے۔۔۔۔۔ مت۔۔۔۔۔ کہیں ایک۔۔۔۔۔ ماں۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ لیے
اس۔۔۔۔۔ کی۔۔۔۔۔ اولاد۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ بڑھ۔۔۔۔۔ کر اپنی۔۔۔۔۔ جان
نہیں۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ سکتی۔۔۔۔۔

تمہیں میری پروا نہیں ہے تمہیں صرف ان کی پروا ہے
وہ کاٹ کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں

میر۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ اپ۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ محبت کرتی ہوں
اتنی۔۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ اپنی۔۔۔۔۔ جان۔۔۔۔۔ سے
زیادہ۔۔۔۔۔ ہماری۔۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔۔ کی نشانی۔۔۔۔۔ عزیز ہے
اگر تم مجھے چھوڑ کر گئی میں ان سے محبت

نہیں کروں گا وہ بچوں کی طرح کہتے ہیں

میر۔۔۔۔۔ ایسا۔۔۔۔۔ مت کہیں۔۔۔۔۔ ان۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ اپ

کی۔۔۔۔۔ جان۔۔۔۔۔ کی۔۔۔۔۔ جان۔۔۔۔۔ بستی۔۔۔۔۔ ہے

میر۔۔۔۔۔ رابی۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ بلائیں

وشے میں بلا کر لاتا ہوں

رابی انٹی اپ کو وشے بلا رہی ہیں

Posted On Kitab Nagri

افان آؤں آپ کو گھر چھوڑ آؤں اب
نہیں ڈیڈ مجھے وشے ساتھ اور ڈول

ساتھ رہنا ہے

افان بیٹا بعد میں آ جانا ابھی چلو



رابعہ اندر داخل ہوتی ہے اپنی جان سے
عزیز بہن کو اس حال میں دیکھ کر
اس کا دل حون کے انسو روتا ہے
آپی پلوشہ شاہ مسکرا کر اس کی طرف
دیکھتی ہیں

رابی۔۔۔۔۔ کیسی۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ اپنا حیا ل رکھنا

اپنی۔۔۔۔۔ اپنی کو معاف کر۔۔۔۔۔ دینا۔۔۔۔۔ میں

اولاد۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ پیار۔۔۔۔۔ کی وجہ سے مجبور تھی

آپی ایسا مت کہیں آپ کو کچھ نہیں ہوگا

میں آپ کے بغیر کیسی رہوں گئی آپ کے علاوہ میرا

Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی نہیں ہے

رابی اپنی بہن۔۔۔۔۔ سے۔۔۔ ایک۔۔۔ وعدہ۔۔۔ کرو

کہ۔۔۔ تم۔۔۔ میری۔۔۔ اولاد۔۔۔ کو۔۔۔ اپنی۔۔۔ اولاد۔۔۔ سمجھ

کر۔۔۔ پالو۔۔۔ گی۔۔۔ وعدہ۔۔۔ کرو۔۔۔

اپی آپ کیا کہ رہی ہیں پلینز آپ کو کچھ نہیں ہوگا

میر بھائی آپ ڈاکٹر کو بلائیں

میر۔۔۔ نہ جائیں۔۔۔ میرے۔۔۔ پاس۔۔۔ رہے۔۔۔

رابی وعدہ۔۔۔ کرو۔۔۔ تاکہ۔۔۔ میں۔۔۔ حوشی۔۔۔

حوشی۔۔۔ جا۔۔۔ سکوں۔۔۔

وعدہ۔۔۔ کرو۔۔۔

آپی میں وعدہ کرتی ہوں اور وہ روتے ہوئے

کمرے سے چلی جاتی ہی

میر۔۔۔ اپ۔۔۔ رابی۔۔۔ سے۔۔۔ شادی۔۔۔ کر۔۔۔ لینا

پلو شہ خاموش ہو جاؤ میں ڈاکٹر جو بلاتا ہوں

اس سے پہلے وہ جاتے رابعہ بیگم ان کی انگلی

Posted On Kitab Nagri

پکڑ لیتیں ہیں۔

اپ۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ رابی۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ شادی۔۔۔۔۔ کرنی۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ گئی
اپ۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ میرے۔۔۔۔۔ لیے۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ اپنی۔۔۔۔۔ اولاد۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ لیے
کرنی۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ گئی۔۔۔۔۔ رابی کا بھی خیال رکھیے گا
میں۔۔۔۔۔ اپنی بہن کو۔۔۔۔۔ اپ۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ حوالے۔۔۔۔۔ کر۔۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔ جا
رہی ہوں۔۔۔۔۔ وعدہ کریں مجھ سے
میر۔۔۔۔۔ وعدہ۔۔۔۔۔ کریں۔۔۔۔۔ اپ۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ میرے۔۔۔۔۔ پیار۔۔۔۔۔ کا
واسطہ۔۔۔۔۔ وعدہ کریں
وعدہ رہا بیگم میں آپ کی بہن کا خیال رکھوں گا
لیکن اپ اپنے ساتھ اس میر کو مار کر جائیں گی
وہ ان کے ماتھے سے اپنا ماتھا تکائے کہتے ہیں
نہ جائیں میں نہیں رہ سکتا آپ کے بغیر
ان کے آنسو پلوشہ شاہ کے چہرے پر گرتے ہیں
اور پلوشہ شاہ کی آنکھ سے نکلتا ہوا
احری آنسو تکیے میں جذب ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

پلوشہ شاہ کی وفات کے کچھ عرصے بعد
ان کے وعدے کے مطابق میر نے
رابعہ سے شادی کر لی تھی لیکن وہ انھیں پیار نہ
دے سکے لیکن عزت بہت دی تھی
رابعہ بیگم میر شاہ کی دی ہوئی
عزت میں حوش تھی اور انھوں نے کبھی کوئی
ڈیمانڈ نہیں کی

میر شاہ نے خود کو بزنس میں مصروف کر لیا
اتنا کہ اریحان سے دور ہو گئی تھی
وہ بالکل بدل گئے تھے مسکراتے جیسے بھول
گئے ہو

شادی کے کچھ سال بعد اللہ نے رابعہ بیگم کو
اولاد کی نعمت سے نوازا تھا لیکن پھر بھی

Posted On Kitab Nagri

ان کے لیے اریحاشاہ کے پیار میں کمی نہیں
آئی

حال

چلو اریحاشاہ پر لیتے ہیں

(میر شاہ اریحاشاہ کہتے ہیں)

وہ دونوں قبر کے پاس بیٹھ کر دعا مانگتے ہیں

دوسرے سائیڈ پہ افان اور ازہان کھڑے

ہو کر دعا مانگتے ہیں

دعا مانگ کر میر شاہ اریحاشاہ کو اپنے

بازو کے گھیرے میں لے کر چلتے ہیں

ابھی اریحاشاہ ہی اٹھاتی میر شاہ کے بازو میں

جھول جاتی ہے

میرے بازوؤں میں ابھی اتنا دم ہے ازہان

شاہ کے اپنی بیٹی کا خیال رکھ سکوں

Posted On Kitab Nagri

(وہ ازہان کو آگے بڑھتا دیکھ کر کہتے ہیں)

وہ اریحا کو اٹھالیتے ہیں

چاچو سوری مجھے نہیں تھا پتہ یہ سب ہو جائے گا

افان مجھے اس رپورٹر کی وہ حالت چاہئے کہ

وہ دوبارہ مائیک اپنے ہاتھ میں نہ اٹھا سکے

افان میر شاہ کے کہنے پر مسکرا کر انھیں دیکھتا ہے

ماموں اپ فکر نہ کریں میں اسے دیکھ لوں گا

چاچو اسے ہسپتال لے کر جانا ہو گا

ازہان اریحا کو ان کے بازوؤں میں دیکھ کر کہتا ہے

ازہان شاہ تمھارا اپنا ہسپتال ہونے کا کیا فائدہ

کہ تم اسے علاج کی تمام سہولیات گھر نہ دے سکو

میرے پہنچنے سے پہلے گھر ڈاکٹر موجود ہو

وہ ازہان کو کہتے اریحا کو لے کر قبرستان سے نکل جاتے ہیں

افان میرے آنے سے پہلے اسے ہاتھ مت لگانا

Posted On Kitab Nagri

ورنہ تم دوبارہ کسی کو ہاتھ لگانے کے قابل
نہیں رہو گے

(ازہان افان کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر کہتا ہے)

افان اس کو گھوری سے نوازتا ہے

اور وہ اسے انور کر کے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر

میر شاہ کی گاڑی کے پیچھے چلا جاتا ہے

ماما۔۔۔۔۔

بابا آپ کو لے آئے ہیں

(ازلان رابعہ بیگم کو کمرے میں آکر کہتا ہے)

جن کی نظریں ہاتھ میں پکڑی پلوشہ شاہ

کی تصویر پر ہوتی ہیں)

www.kitabnagri.com

وہ اپنی نم آنکھیں اٹھا کر ازلان

کو دیکھتی ہیں

چلیں آئیں میں آپ کو لے چلتا ہوں

وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر اریحہ شاہ کے)

Posted On Kitab Nagri

(کمرے کی طرف لے جاتا ہے
جیسے ہی وہ کمرے میں داخل ہوتی ہیں
سامنے ڈاکٹر اریحاشاہ کو انجیکشن لگا رہی ہوتی ہے
ڈاکٹر شاہ فکر کی کوئی بات نہیں
سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوئی ہیں
اور گرنے کی وجہ سے ان کی ٹانگ میں جوز حم
آیا ہے میں بینڈج کر دی ہے
(ڈاکٹر مریم ازہان کو کہتی ہیں)
اب آپ ان کا خیال رکھیں میں چلتی ہوں
ازلان ڈاکٹر کو چھوڑ کر آؤ
میر شاہ ازلان کو رابعہ شاہ کے ساتھ کھڑا)
دیکھ کر کہتے ہیں جو بت بنی اریحاشاہ کی بند
(آنکھوں کو دیکھ رہی ہوتی ہیں
وہ چلتے ہوئے اریحاشاہ کے پاس جاتی ہیں
اریحاشاہ۔۔۔۔۔ اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر

Posted On Kitab Nagri

اس کے ماتھے پر پیار دے کر پکارتی ہیں
ماما۔۔۔ اپنے چہرے پر کچھ گرتا محسوس کر کے
اریحا اپنی آنکھیں کھولتی ہے اور رابعہ شاہ کی
طرف دیکھتی ہے جو اس پر جھکی ہوتی ہیں اور ان
کی آنکھ سے بہتے انسو اریحا کے چہرے پر گر
رہے ہوتے ہیں

ماما کی جان کیسی ہے میری بیٹی۔۔۔۔۔
زیادہ درد ہو رہا ہے۔۔۔

وہ نظریں اٹھا کر اپنی ماں کو دیکھتی ہے
اور ہاں میں سر ہلاتی ہے

ڈاکٹر نے بینڈج کی ہے آرام اجائے گا

تھوڑی دیر تک وہ ماتھے پر بوسہ دے کر کہتی ہیں

ماما وہاں نہیں ہو رہا یہاں ہو رہا ہے

وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے

اور اپنا سر رابعہ بیگم کی گود میں رکھ کر



Posted On Kitab Nagri

رونا شروع کر دیتی ہے
وہ اج یہاں ہوتی تو سب مختلف ہوتا
وہ کیوں چلی گئی کیا انھیں اپنی جان
پیاری نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنی نم آنکھیں
اٹھا کر رابعہ شاہ سے پوچھتی ہے
میر شاہ اس کا سوال سن کر باہر چلے جاتے ہیں
اور ازہان سے بھی اس کا رونا برداشت نہیں ہوتا
وہ بھی میر شاہ کے پیچھے چلا جاتا ہے
اریحادھر دیکھو میری طرف زندگی اور موت
کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے آپ کی
زندگی اتنی تھی اور رہی تمہیں بچانے کی بات
تو کوئی بھی ماں اپنی اولاد کو جان بوجھ کر موت
کے منہ میں نہیں ڈکھیل سکتی
ماما بابا کیا میرے آنے سے حوش نہیں تھے ہوئے
میری جان تمہارے بابا تم سے بہت پیار کرتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ ظاہر نہیں کرتے لیکن انھوں نے پر چھائی کی طرح
تمھاری حفاظت کی ہے تمھاری ہر حواہش پوری
کی ہے۔۔۔۔۔ لیکن مجھے ان کا پیار چاہیے ان کا وقت چاہیے
یہ سب نہیں چاہیئے مجھے۔۔۔۔۔ اچھا چلو

یہ باتیں چھوڑو اور آرام کرو تم

(وہ اس کے سوال کو انور کر دیتی ہیں)

آپی آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ میں ڈر گئی تھی بہت
مدیحہ کمرے میں داخل ہو کر کہتی ہے
واہ چریلیں بھی دڑتی ہیں مجھے تو پتا تھا

ان کا کام صرف ڈرانا ہوتا ہے

ازلان اس کے پیچھے داخل ہوتا مسکراہٹ دبا

کر کہتا ہے

وہ گھور کر اسے دیکھتی ہے

تم ہو گئے جن اور اس وقت کسی جن سے

کم بھی نہیں لگ رہے

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے کھلے کپڑوں پر چوٹ کرتی ہے
دیکھو لڑکی میری ڈریسنگ پر مت جاو
وہ اس کو انگلی اٹھا کر کہتا ہے
از لان۔۔۔۔۔ بہن کو تنگ نہیں کیا کرو
ماما آپ ہمیشہ مجھے ہی کہتی ہیں
اسے بھی کچھ کہا کرے اور بہن صرف میری ایک
ہی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



وہ بچوں کی طرح منہ پھلا کر کہتا
اریحا کے ساتھ جگہ سنبھالتا
ہے اور اسکے سر پر بوسہ دیتا ہے
آپ اپنا خیال رکھا کریں اپ کی ایسی حالت
مجھ سے نہیں دیکھی جاتی
میں ٹھیک ہوں از لان تم فکر نہ کرو
وہ مسکرا کر کہتی ہیں
میں بھی نہیں دیکھ سکتی
مدیہ نم آنکھوں کے ساتھ کہتی ہے
اریحبا ہیں پھلا کر اسے اپنی طرف بلاتی ہے
اور وہ بیڈ پہ چڑھ کر اریحبا کو زور سے ہگ کرتی ہے
از لان اس کے بیڈ پر آتے ہی اتر کر صوفے

Posted On Kitab Nagri

پہ جا کر بیٹھ جاتا ہے
رابعہ شاہ بچوں میں اتنا پیار دیکھ کر
مسکرا دیتی ہیں

اریحاسوپ پی لو میں خود بنایا ہے
شمالہ شاہ روم میں سوپ لیے داخل ہو کر کہتی ہیں
بڑی ماما میرا دل نہیں کر رہا مجھے نہیں پینا
اریحایہ کیا بات ہوئی اٹھو شاہاں
ماما پلیر وہ منہ بنا کر رابعہ بیگم کو کہتی ہیں
بھابھی آپ رکھیں میں پلاتی ہوں اسے
یار مجھے نہیں پینا اتنا برا ٹیسٹ ہوتا ہے اس کا

اریحاسوپ پیو ہر بات پہ ضد اچھی نہیں ہوتی
(ازہان روم میں داخل ہو کر کہتا ہے)
وہ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے
جو فریش ہو کر وائٹ شلوار قمیض میں
براؤن چادر کندھے پر رکھے

Posted On Kitab Nagri

بہت ہینڈ سم لگ رہا ہوتا ہے

اس کی گھوری کو وہ دیکھ کر

رابیعہ بیگم کے ہاتھ سے پینا شروع کر دیتی ہے

ازلان اور مدیعہ اس کی جلد بازی دیکھ کر

اپنی مسکراہٹ دباتے ہیں اور ازہان کے لبوں پر

ہلکی سی مسکراہٹ اجاتی ہے جیسے وہ کسی

کے دیکھنے سے پہلے چھپا دیتا ہے

اریحا کو سوپ پیتے دیکھ کر وہ سٹڈی میں چلا جاتا ہے

جہان پہلے سے میر شاہ، عالم شاہ افان اور وجاہت

ملک بیٹھے ہوتے ہیں

کیسا رہا میری بیٹی کا سفر

اور ہسپتال کیسا لگا

زاہدہ بیگم عائشہ کو ضیاء سلطان کے ساتھ

گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں

ماما بس ٹھیک ہی رہا



Posted On Kitab Nagri

پر ہسپتال بہت اچھا تھا

اس کے سامنے ازہان کے کبین کے اندر کا)

اور باہر کا منظر لہراتا ہے اور وہ سر

(جھٹک دیتی ہے

اما بہت بھوک لگی ہے میں فریش ہو کر آتی ہوں

اپ پلیر کھانا لگا دیں

او کے میری جان تم فریش ہو جاؤ کر میں کھانا لگاتی ہوں

اوو بر خودار۔۔۔۔۔

عالم شاہ ازہان کو سٹڈی میں داخل ہوتے دیکھ

کر کہتے ہیں وہ افان کے ساتھ جگہ سنبھالتا ہے

کیا ضرورت تھی اسے اتنا مارنے کی

اس وقت وہ ہسپتال ہے اسکی کنڈیشن بھی

نہیں ٹھیک

(عالم شاہ غصے سے ازہان کو کہتے ہیں)

Posted On Kitab Nagri

بابا آپ یہ کیا کہ رہے ہیں
میں اسے نہیں مارا یہاں تک کہ مجھے یہ بھی
نہیں معلوم کے اسے افان نے رکھا کہ ہر تھا
ازہان میرے آدمیوں نے اسے ہاتھ تک نہیں لگایا
اس سے پہلے ہی وہ ہسپتال میں اڈمیت ہے
اسے کسی نے بہت مارا ہے اور پولیس کو
کوئی سوراخ بھی نہیں ملا
تو اسکا یہ مطلب تھوڑی ہے افان ملک
کہ اسے مینے مارا ہے
وہ افان کو گھور کر کہتا ہے اور افان اسے ڈبل گھوری)
(سے نوازتا ہے
اگر یہ افان تم نے کیا ہے نہ ازہان نے
تو یہ کس نے کیا ہے
(عالم شاہ کہتے ہیں)
میر تم کیوں خاموش ہو



Posted On Kitab Nagri

و جاہت ملک میر شاہ کو حاموش دیکھ کر کہتے
ہیں جو سگریٹ کا کش لیے رہے ہوتے ہیں
مجھے پتا ہے یہ سب کس نے کیا ہے
عائشہ کھانا کھا کو

زاہدہ بیگم عائشہ کے کمرے میں داخل ہو کر)

(کہتی ہیں

عائشہ اپنے بستر پر لیتے نیند کے مزے
لے رہی ہوتی ہے

وہ مسکرا کر کمبل اس پر اوڑھتی ہیں

ماٹھے پر بوسہ دے کر کمرے سے نکل جاتی ہیں
بیگم عائشہ نہیں آئی

ضیاء سلطان انھیں اکیلا آتے دیکھ کر کہتے ہیں

وہ گہری نیند سو گئی ہے مینے اسے جگانا

مناسب نہیں سمجھا وہ بعد میں کھا کے گئی

اپ شروع کریں کھانا۔۔۔۔۔۔۔۔ جگر نہیں مل سکا اس سے

Posted On Kitab Nagri

اج وہ اپنے مسئلے میں پھسا ہوا تھا
اللہ حیر کرے سب ٹھیک تو ہیں نہ
انہوں نے کب سے چکر بھی نہیں لگایا
جی سب ٹھیک ہے اب
اللہ ٹھیک ہی رکھے



کس نے کیا ہے
(عالم شاہ میر شاہ سے پوچھتے ہیں)
اپنی بہن کے لاڈلے نے
کیا مطلب چاچو
یہ سب از لان نے کیا ہے

(ازہان حیرت کے ساتھ میر شاہ سے پوچھتا ہے)
باقی سب بھی حیرت سے انھیں دیکھ رہے ہوتے ہیں
وہ فون کر کے از لان کو سٹڈی میں آنے کا کہہ کر
دوبارہ سگریٹ پینے میں مشغول ہو جاتے ہیں

او کے موم وہ ان کے گال پر کس کر کے

Posted On Kitab Nagri

لاڈ سے کہتی ہے

از لان سٹڈی میں داخل ہوتا ہے
تو سب کی نظریں اس کی طرف اٹھتی ہیں
اپ لوگ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں
کبھی زیادہ پیارا تو نہیں لگ رہا میں
میر شاہ کی گھوری دیکھ کر
گلہ تر کرنے از ہان اور افان کے بیچ میں
گھس کر بیٹھ جاتا ہے



از لان

(عالم شاہ اسے پکارتے ہیں)

جی بڑے ڈیڈ۔۔۔۔۔

اس کے اتنی معصومیت سے کہنے پر وہاں بیٹھے
سب لوگ پہلو بدلتے ہیں جیسے اس کا اتنا
شریفانہ انداز ہضم نہ ہوا ہو

Posted On Kitab Nagri

یا کیا حرکت کی ہے اور کس سے پوچھ
کر کی ہے

بڑے ڈیڈ کون سی حرکت آپ کیا کہ رہے ہیں
مجھے کچھ سمجھ نہیں رہا

ازلان شاہ جو پوچھا گیا ہے اس کا سیدھا جواب دو
یا میں اپنے طریقے سے سمجھاؤں

(اب کی بار میرا شاہ غصے سے بولے تھے)

بابا۔۔۔ کیا کہہ رہے ہیں آپ مجھے نہیں پتا

اس کے مظلومیت سے کہنے پر میرا شاہ غصے سے

اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھیج دیتے ہیں

ازلان میرا ضبط مت آزماؤ

میرا شاہ کے ڈھار کے کہنے پر

وہ ہر برا کراٹھ کھڑا ہوتا ہے

سوری ڈیڈ۔۔۔۔۔ یہ سب مینے کیا ہے

اور ازلان شاہ آپ نے یہ سب کیسے کیا ہے



Posted On Kitab Nagri

یہ بھی بتانا پسند کریں گے

(ازہان طنزیہ انداز میں کہتا ہے)

وہ بابا آپ کے دوست جو کمیشنر ہیں ان کے بیٹے کی

ہیلپ سے وہ میرا دوست ہے اس نے مدد کی تھی

اس کے ساتھ مل کر پہلے اس کے گھر کا ایڈریس نکالہ

پھر اس کے آفیس سے واپسی پر اسے گھیر لیا

پھر جتنی اس کے سوال سے آپنی کو تکلیف ملی

ہے اس سے زیادہ میں اسے دے کر آیا ہوں

ازلان کے کہنے کی دیر تھی

میر شاہ غصے سے اس پر ہاتھ اٹھاتے ہیں

وہ اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر میر شاہ کو

دیکھتا ہے جو اسے گھور رہے ہوتے ہیں

بابا میں اپنی بہن کے لیے کئی ایسے ٹھہر کھا سکتا ہوں

اور ان کو تکلیف پہنچانے والوں کا اس سے برا حال کر

سکتا ہوں انجام اس کا جو بھی ہوا

Posted On Kitab Nagri

اس کی از لان شاہ کو پروا نہیں ہے
وہ سر دلچے میں کہتا ہے آنکھیں اتنی ریڈ ہو جاتی ہیں
جیسے ابھی خون چھلک پرے گا
ایک پل کے لیے میر شاہ کو اس میں اپنا آپ نظر آتا ہے
دفعہ ہو جاؤ یہاں سے وہ غصے سے چلا کر کہتے ہیں
از لان سٹڈی سے نکل جاتا ہے

اریحافریش ہو کر آرام سے چلتے بیڈ پر
بیٹھتی ہے اور اپنا موبائل اٹھا کر نوٹیفکیشن
دیکھتی ہے جہاں اس کی دوست اور فیلوز کی
کبھی کالز آئی ہوتی ہیں اور میسج بھی جو اس سے
حیرت دریافت کر رہے ہوتے ہیں
وہ تائب کرنے میں اتنی مصروف ہو جاتی ہے
کہ اسے دروازہ کھلنے کی بھی آواز نہیں آتی
افان جو گھر جاتے ہوئے ماریہ بیگم

Posted On Kitab Nagri

کے کہنے پر اس کا حال پوچھنے اتا ہے
اس کو موبائل میں مصروف دیکھ کر غصے سے اس
کی طرف بڑھتا ہے اور ہاتھ سے موبائل چھین لیتا ہے
یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔۔

وہ سامنے دیکھ کر کہتی ہے جہاں افان کھڑا اسے گھور رہا ہوتا ہے

افان بھائی میرا موبائل واپس کریں
ڈاکٹر نے تمہیں آرام کا کہا ہے گھر والوں کو
پریشان کر کے خود مزے سے موبائل یوز کر رہی ہو

میرا موبائل دیں۔۔۔ وہ موبائل لینے کے لیے اٹھتی ہے اور ٹانگ میں درد محسوس کر کے دوبارہ بیٹھ جاتی ہے

اپ کو کیا مسئلہ ہے میں جو مرضی کروں

اپ اپنی حد میں رہیں۔۔۔ اپ کو اتنی تمیز نہیں ہے

کہ ایک لڑکی کے کمرے میں ناک کمر کے اتے ہیں

منہ اٹھا کر اپ میرے روم میں چلے آئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اپنی حد میں رہو۔۔۔۔۔ یہ بد تمیزی اس کے سامنے کیا کرو جو برداشت کرے تمہیں، میرے سامنے زبان چلاتے وقت مت بھولا کرو کہ سامنے کون کھڑا ہے (وہ اریحا کی بات سن کر غصے میں کہتا ہے)

میرا موبائل دیں اور جائیں یہاں سے
میرا اپ سے بات کرنے کا کوئی موڈ نہیں
میں تم جیسی ڈیھٹ لڑکی اج تک نہیں دیکھی اریحا شاہ
(وہ اس کی موبائل کی رٹ کو دیکھ کر کہتا ہے)
میں دیکھا ہے مجھ سے بھی زیادہ ڈیھٹ شخص
وہ پیچھے دیکھیں اپ کو بھی نظر اجائے گا
اس کے کہنے پر وہ پیچھے دیکھتا
ہے تو اس سے سینے میں اپنا عکس نظر آتا ہے

تم۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ اسے کچھ کہتا وہ برے آرام سے اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر بیڈ پہ جا کر لیٹ جاتی ہے اور کمبل اپنے اوپر اوڑھ کر اپنا منہ تک چھپا لیتی ہے
افان اس کی یہ حرکت دیکھ کر غصے سے اس کے روم کا دروازہ زور سے بند کرتا روم سے چلا جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

جاہل نہ ہوں تو۔۔۔۔۔

اریحا اس کے جانے کے بعد کمبل سے منہ نکال
کر کہتی ہے اور دوبارہ موبائل میں مصروف
ہو جاتی ہے

ازلان کیا ہوا ہے

مدیحہ ازلان کو سٹڈی سے غصے (

میں نکلتے دیکھ کر اس کے

(پچھے ٹیرس پر جا کر کہتی ہے

اتنے غصے میں کیوں ہو

جاؤ یہاں سے اس وقت میں بات

نہیں کرنا چاہتا

وہ غصے سے اسے دیکھے بغیر کہتا ہے

نہیں جاؤ گئی پہلے بتاؤ کیا ہوا ہے

مدیحہ شاہ تمہیں سمجھ نہیں رہی میں

کیا کہ رہا ہوں جاؤ یہاں سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

از لان ایسے کیوں بات کر رہے ہو
(وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے)
میں تم سے بات ہی نہیں کرنا چاہتا
میں ہی چلا جاتا ہوں یہاں سے
وہ نم آنکھوں سے اس کی پشت دیکھتی رہتی جو
اب اپنے کمرے کی طرف جا رہا ہوتا ہے

ماما یونیورسٹی سے دیر ہو رہی ہے
پلیز جلدی ناشتہ لے بھی آئیں
بیٹا جی اجاتی ہیں آپ کی ماما
صبر کر لیں

ضیاء سلطان عائشہ کو جلدی مچاتے
دیکھ کر کہتے ہیں

یہ لو ایک تو اٹھتی لیٹ ہو پھر دیر کی رٹ بھی لگانی ہوتی
ہے ڈاکٹر فی صاحبہ نے



Posted On Kitab Nagri

اف ماما بھی میں ڈاکٹر بنی نہیں
تو کیا ہوا میری بیٹی بن جائے گی
انشا اللہ بابا، میں چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے

بیگم افان نے ناشتہ نہیں کرنا

ابھی تک نہیں آیا اس کو پتہ ہونا چاہیے کہ ہم
اس کا ویٹ کر رہے ہیں وجاہت وہ صبح ہی آفیس چلا گیا ہے
کوئی ضروری میٹنگ تھی اس کی، ایک تو آپ کا

بیٹا پیسے کمانے والی مشین بنتا جا رہا ہے

اس کے پاؤں میں شادی کی زنجیر ڈالیں

بابا ایسی کوئی لڑکی نہیں بنی جو افان

شاہ کے پاؤں کی زنجیر بن سکے

افان آفیس کے کام سے گھر آتا ہے تو وجاہت ملک کی

بات سن کر کہتا ہے

وجاہت ملک اس کی بات سن کر قہقہا لگاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

بیٹاجی ایک دفعہ محبت دل میں داخل ہو جائے
تو محبوب کے اشاروں پر چلنا اور رکن پڑتا ہے
کیوں بیگم۔۔۔۔۔ مجھے نہیں پتا مجھے دور
رکھیں ان سب باتوں سے وہ وجاہت ملک
کو گھور کر دیکھتی ہیں

بابا میں محبت کے چکروں میں پر کر مجھے تباہ
نہیں ہونا مجھے تو ایک کامیاب انسان بننا
ہے اپنا وقت ان فضول چانچلو میں ضائع نہیں کرنا
(وہ سیدھا اپنے روم میں چلا جاتا ہے)

بیٹا محبت تو بڑے بڑوں کو سیدھا کر دیتی ہے
تم کون سی بلا ہو وہ اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہتے ہیں

اریحا کی طبیعت کیسی ہے اب

(عالم شاہ رابعہ بیگم سے پوچھتے ہیں)

بھائی ٹھیک ہے اب ازہان نے

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کو بولایا تھا دوبارہ چیک اپ کے لیے
ناشتہ بھجوا دیا اس کا روم میں
اب کی بار سوال میر شاہ کی طرف سے تھا
شاہ آپ جانتے تو ہیں اس کو روم میں کھانے کی
کہاں عادت ہے

اس سے پہلے وہ جواب میں کچھ کہتے انھیں اریحا از لان
کا ہاتھ پکڑے اتے ہوئے نظر آتی ہے
اپنے دونوں بچوں کو وہ ساتھ دیکھ کر ماشا اللہ کہتے ہیں
آپی آپ کا کتنا زیادہ ویٹ ہے
میرا ہاتھ ٹوٹ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازہان اریحا کو اس کی چیر پہ بیٹھاتا ہوا
شرارت سے کہتا ہے
از لان کے بچے خود کو نہیں دیکھتے خود تم کتنے موٹے ہو
ہائے آپی آپ میری باڈی کو موٹا کہ رہی ہیں یہ جم کا کمال
اور میری فیٹنیس ہے

Posted On Kitab Nagri

مدیحہ اس کی طرف دیکھتی ہے جو اپنے پسندیدہ حویلی
وائٹ کھلی شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس ہوتا ہے
اتنی کھلی شرٹ کے باوجود بھی وہ اچھا لگ رہا ہوتا ہے
ازلان کو اپنے اوپر نظروں کی تپیش محسوس کر کے
سامنے دیکھتا ہے تو مدیہ اپنا رخ پھیر لیتی ہے

ازلان کے لبوں پر مسکراہٹ چھا جاتی ہے جو اریحاک کی
نظروں میں اجاتی ہے

بھائی پھر کیا خیال ہے بڑے ڈیڈ سے بات کروں
اریحاک ازلان کے کان کے پاس جھک کر کہتی ہے

کس بارے میں وہ انجان بنتا کہتا ہے

تمہارے اور مدیہ کے بارے میں

آپی۔۔۔۔۔ وہ چیخ ہی تو پڑتا ہے یہ سن کر

ازلان۔۔۔۔۔ میرا شاہ اس کے چیخنے پر اسے

تنبیہ کرتے ہیں سوری ڈیڈ

آپی کیسی باتیں کر رہی ہیں وہ صرف کزن ہے میرے لیے

Posted On Kitab Nagri

اس کے علاوہ کچھ نہیں

وہ اریحا کے کان کے پاس جھک کر کہتا ہے

بچوں کوئی مسئلہ ہے آپ کو

یہ آداب کے خلاف ہے محفل میں بیٹھ کر سرگوشی کرنا

شمالہ شاہ انھیں ایک دوسرے کے کان میں گھسے دیکھ

کر کہتی ہیں

سوری بڑی ماما وہ ایک زبان ہو کر کہتے ہیں

اور پھر اپنے ناشتے میں مشغول ہو جاتے ہیں

رابعہ ناشتہ کر کے روم میں آئیں مجھے

کچھ بات کرنی ہے آپ سے

(میر شاہ ناشتہ سے فارغ ہو کر رابعہ شاہ کو کہتے ہیں)

اچھا شاہ آپ جائیں میں آتی ہوں

اریحانا ناشتہ جو س نہ پیو اج میں ہلدی والا دودھ

بنایا ہے تمہارے لیے وہ پیو

Posted On Kitab Nagri

ماما یار مجھ سے نہیں پینے ہوتا
اریحایہ یار کیا ہوتا ہے بچے اس طرح نہیں
کہتے عالم شاہ اریحایہ کی بات سن کر کہتے ہیں
رابعہ آپ جو س لائیں میری بچی پیئے گئی جو س
کیوں اریحایہ اپنے بڑے ڈیڈ کی بات نہیں سنو گئی
اوکے ڈیڈ پی لیتی ہوں وہ منہ بناتے ہوئے
ساجدہ بی کے ہاتھ سے لیتی ہے
اس کو دودھ پکڑتے دیکھ کر رابعہ بیگم مسکراتے ہوئے
اپنے کمرے کی طرف چل پڑتی ہیں جہاں میر شاہ
ان کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ روم میں داخل ہوتی ہیں تو سامنے دیکھتی ہیں
جہاں میر شاہ بیٹھے سگریٹ پینے میں مشغول ہوتے
ہیں شاہ یہ آپ کی طبیعت کے لیے اچھے نہیں ہیں
مت پیا کریں اتنے وہ ان کے ہاتھ سے سگریٹ کے کر

Posted On Kitab Nagri

پھینکتے ہوئے کہتی ہیں

بیگم ان کے بغیر میرا گزارہ نہیں ہے یہ جو

ڈھرنیں چل رہی ہیں ان کی وجہ سے ہی

ورنہ اتنا غبار دل میں لیے میں کب کا حتم ہو چکا

ہوتا۔۔۔۔۔ اللہ آپ کو لمبی زندگی دے

شاہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ

رابعہ بیگم ان کی بات سن کر دہل کر کہتی ہیں

اچھا چھوڑیں یہ باتیں اور بتائیں مجھے

کہ کافی دن ہو گئے ہیں اس سے ملے

میرا ارادہ آج جانے کا ہے کیا آپ ساتھ چلیں گی

شاہ دل تو میرا بھی ہے لیکن اریحا کی طبیعت ٹھیک نہیں

اس کو چھوڑ کر میں نہیں جاسکتی آپ چلیں جائیں

میں پھر کبھی چلی جاؤں گی

اوکے آپ میرا سوٹ تیار کر دیں میں فریش ہو جاؤں

Posted On Kitab Nagri

از لان مجھے ہسپتال جلدی جانا ہے
تو تم آج خود چلیں جانا ساتھ مدیجہ کو بھی کے جانا
لیکن گاڑی آرام سے چلانا
او کے برو۔۔۔۔۔

ازہان از لان کو کہتے ہوئے اریحا کی طرف بڑھتا ہے
وہ صوفیہ پہ بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے میں مصروف ہوتی ہے
کیسی طبیعت ہے اب وہ اس کے کچھ فاصلے پر بیٹھ کر
پوچھتا ہے۔۔۔۔۔ جب تم ساتھ ہو تو خراب طبیعت بھی
ٹھیک لگتی ہے وہ مسکرا کر کہتی ہے

اور اس کی بات سن کر وہ بھی مسکرا دیتا ہے
اپنا حیا ل رکھا کرو۔۔۔۔۔ جب میری دسترس میں
اگئی تب میں خود رکھا کروں گا لیکن تب تک اپنے
اپ کو میرے لیے سنبھال کر رکھو
(وہ یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے)

میں چلتا ہوں دھیان رکھنا اپنا

Posted On Kitab Nagri

اریحا مسکراتے اس کی پشت دیکھتی رہتی ہے
جب تک وہ داخلی دروازہ پار نہیں کر جاتا

عائشہ یار آج کا لیکچر مجھے زرا سمجھ نہیں آیا

رمشاہ عائشہ کے ساتھ کلاس سے باہر نکلتے ہوئے کہتی ہے

تم کلاس میں سونے سے فرصت ملے تو تمہیں کچھ سمجھ آئے ہاں تو اب سرائینا بورنگ پڑھائیں گے تو نیند ہی آئے گی

اچھا چلو میں تمہیں کل سمجھا دوں گی ابھی مجھے گھر جانا ہے

کتنی ٹائم لیتی ہو تم یار میں کب سے ویٹ کر رہا ہوں کچھ خیال ہی کر لیا کرو مجھ معصوم کا
(از لان مدیحہ کو آتے دیکھ کر کہتا ہے)

وہ اسے بنا کچھ کہے گاڑی کا اگلداروازہ کھول کر بیٹھ جاتی ہے

از لان اس کی خاموشی نوٹ کر کے گاڑی سٹارٹ کر دیتا ہے

ناراض ہو۔۔۔۔۔؟ وہ کوئی جواب نہیں دیتی

یار بات تو کرو۔۔۔۔۔ اس کو خاموش دیکھ کر کہتا ہے

یار بابا نے مجھے تھپڑ مارا تھا اس لیے غصے میں تھا

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں کہا بھی تھا جاؤ خود ضد میں کھڑی ہو گئی تھی
تو غصہ اگیا مجھے

چاچو نے کیوں مارا تمہیں وہ حیران ہو کر پوچھتی ہے
شکر ہے تمہاری خاموشی تو توٹی وہ موڑ کاٹا ہو کہتا ہے
چلو بتاؤ بھی تم نے کیا کیا تھا۔۔؟

وہ اس کو سارا واقعہ سنا دیتا ہے
ازلان غلطی تمہاری تھی اس لیے چاچو نے ڈانٹا تمہیں
لیکن تم تو مجھے ہر دفعہ بنا غلطی کے ڈانٹے ہو
وہ نم آنکھوں سے کہتی ہو

چلو اس دفعہ معاف کر دو اور جب میں غصے میں ہوں
میرے پاس مت آیا کرو پھر نہیں ڈانٹوں گا
اس کا مطلب تم مجھے ڈانٹنا نہیں چھوڑو گئے کیونکہ میں
تمہارے پاس آنا نہیں چھوڑ سکتی

ازلان اس کی بات پہ اسے دیکھتا رہ جاتا ہے جواب اپنا رخ
کھڑکی کی طرف موڑ لیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

مامیہ کس چیز کی تیاریاں ہو رہی ہیں
عائشہ گھر میں آتے زاہدہ بیگم کو کہتی ہے
جو کیچن میں آسیہ بی کو کھانوں کی ہدایت دے
رہی ہوتی ہیں

بیٹا جگرارہا ہے آج تو آپ ایسا کرو اس کے
لیے کچھ اپنے ہاتھ سے بناو اسے اچھا لگے گا
جواب زاہدہ بیگم کی بجائے ضیاء سلطان دیتے ہیں
اوکے پاپا میں فریش ہوں لوں پھر بناتی ہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرپر و جیکٹ شاہ انڈسٹری کو مل گیا ہے
(سلیم اکرافان کو بتاتا ہے)

اوکے جاؤ۔۔۔۔۔ وہ فون اٹھا کر میر شاہ کو کال لگاتا ہے
ماموں یہ چوتھا پرو جیکٹ ہے اگلی بار آپ ہارنے کے لیے

تیار رہیں

Posted On Kitab Nagri

بیٹاجی آپ بچے ہیں ہمارے سامنے اس لیے آپ ہم سے
جیت نہیں سکتے

افان کی بات سن کر میر شاہ قہقاگاتے ہوئے کہتے ہیں
ماموں ہنس لیں میرا وقت بھی آئے گا

چلو دیکھتے ہیں بر خودار میرے مقابلے تک
آنے کے لیے تمہیں بہت محنت درکار ہے

ماما یا رکچھ کھانے کے لیے دیں بور ہو رہی ہوں گھر
بیٹھ کر

اریحاکچن میں داخل ہو کر کہتی ہیں
اریحایہاں کیوں آئی ہو اگر کچھ چاہئے تھا تو
مجھے بلا لیتی

ماما میں ٹھیک ہوں اب یہ دیکھیں چلنے بھی ہو رہا ہے
اور درد بھی نہیں ہے اب

لیکن آج کا دن تو آرام کر لو وہ اس کو سینڈوچ پکراتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے کہتی ہیں

ماما میں ٹھیک ہوں اور میں آپ کو بتا رہی ہوں میں کل سے

یونیورسٹی جاؤں گی

اوکے چلی جانا اب مجھے تم چلتے ہوئے زیادہ نظر نہ او

وہ اسے کیچن سے نکلتے دیکھ کر کہتی ہیں

موم ڈیڈ کہاں ہیں کہی پھر تو میٹنگ کے سلسلے میں

یورپ تو نہیں چلے گئے

وہ کیچن میں واپس آتی ہوئی رابعہ بیگم کو

آنکھ مارتے ہوئے میر شاہ کا پوچھتی ہے

اریحہ جبری بات۔۔۔۔۔ بابا ہیں وہ تمہارے

میں تمہاری تربیت ایسی تو نہیں کی کہ تم اپنے

بابا کا مزاق بناو۔۔۔۔۔ سوری ماما مزاق کر رہی تھی

آپ تو سینیٹی ہو گئی ہیں

وہ ان کو پیچھے سے ہگ کر کے کہتی ہے

نماز پڑھ لی ہے ظہر کی

Posted On Kitab Nagri

جی پڑھ لی ہے چلو یہ کھالو میں فریش جو س بناتی ہوں

اپ نے بتایا نہیں ڈیڈ کدھر ہیں

وہ اسلام آباد گئے ہیں اپنے دوست سے ملنے

وہ اس کی طرف دیکھے بغیر کہتی ہیں

ماما دھیان رکھا کریں دوست کہی لڑکی نہ ہو

اریجا۔۔۔۔۔ وہ تنبیہ کرتی ہیں اچھایار

جار ہی ہوں میں اپ اپنے شاہ کے خلاف کیچھ نہیں

سنتی وہ ان کو آنکھ مارتے چلی جاتی ہے

پیچھے رابعہ بیگم اپنا سر ہلا کر رہ جاتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آسیہ انتی اپ نے چائینز کا سامان تیار کر لیا ہے

عائشہ کیچن میں داخل ہو کر کہتی ہے

جی کر لیا ہے میں آپ کی مدد کرتی ہوں

نہیں۔۔۔۔۔ اپ رہنے دیں میں خود بنالوں گئی

بیٹا میں کیچن ابھی صاف کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہا۔۔۔۔۔ انٹی اپ کو کیا لگتا ہے عائشہ سلطان پور ہے
اسے کچھ بنانا نہیں آتا نہیں بیٹا میں ایسے کب کہا ہے
اچھا جائیں پھر مجھے بنانے دیں انکل آنے والے ہیں

عائشہ کیا کر رہی ہے

ضیاء سلطان زاہدہ سے پوچھتے ہیں
کیچن میں ہے اللہ حیر کرے آج کیچن کی
بیگم صاحبہ عائشہ بیٹے نے مجھے کیچن سے نکال
دیا ہے کہ رہی ہیں کہ خود بنائیں گی

ان کی بات سن کر ضیاء صاحب مسکرا دیتے ہیں
اپ دونوں میری بیٹی کو انڈر رستیمیٹ کر رہی ہیں

وہ بہت اچھا کھانا بناتی ہے ہاں جی آپ کو اپنی
لاڈلی کا پکایا برالگ سکتا ہے

لگتا ہے بھائی صاحب اگئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

زاہدہ بیگم گاڑی کی آواز سن کر کہتی ہیں

اور ضیاء صاحب مسکراتے ہوئے دروازے کی

طرف بڑھتے ہیں جہاں سے ان کے جان سے عزیز دوست

اندر کی طرف ارہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ جگروہ دونوں ایک

دوسرے کے گلے لگتے ہیں

کیسے ہو آج اتنے دنوں بعد آئے ہو

بھابھی اور بچے کیسے ہیں

الحمد للہ ٹھیک ہیں سب

اپ لوگوں نے یہی کھڑے ہو کر بات کرنی ہے زاہدہ بیگم انھیں وہی کھڑے ہو کر باتیں کرتے دیکھ کر کہتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام و علیکم کیسی ہیں بھابھی

الحمد للہ میں ٹھیک آپ سنائیں

اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہوں

آئیں بیٹھے۔۔۔۔۔ پہلے میں فریش ہوں لوں

پھر کھانا کھاؤ گا بہت بھوک لگی ہے

Posted On Kitab Nagri

انکل یہ تو غلط بات ہے آپ مجھ سے ملے بغیر
کیسے فریش ہونے جاسکتے ہیں
عائشہ انھیں کہتی ہوتی ان کے پاس آتے ہوئے
سر جھکاتی ہے
وہ مسکرا کر اس پیاری لڑکی کو دیکھتے ہیں جس کی
آنکھیں انھیں کسی کی یاد دلادیتی ہیں
اللہ آپ کو خوش رکھیں اور ایسا ہو سکتا میں یہاں اوں اور
آپ سے نہ ملوں
وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں
آج تک ایسا نہیں ہوا لیکن اگر ہوا تو میں
آپ سے ناراض ہو جانا ہے
عائشہ بھائی صاحب ادھر ہی ہیں بعد میں باتیں کر لینا
ابھی انھیں فریش ہوئے دو
اچھا چلیں میں آپ کو روم تک چھوڑ کر آتی ہوں
آج میں آپ کے لیے کھانا بھی بنایا ہے آپ نے کھا کر بتانا کیسا

Posted On Kitab Nagri

بنا ہے

اسلام و علیکم کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔؟

اولیس مدیعہ کو کنٹین میں اکیلے بیٹھے دیکھ کر کہتا ہے

ٹھیک آپ سنائیں۔۔۔۔۔ میں بھی ٹھیک ہوں

میں بیٹھ جاؤں یہاں اگر آپ کو کوئی پر اہلم نہیں ہے

جی بیٹھ جائیں۔۔۔ میں کون سا چیر ز حریدی ہوئی ہے

وہ اس کی بات سنتا مسکراتے ہوئے اس کے سامنے

والی چیر پہ بیٹھ جاتا ہے

کچھ کھائیں گئی وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتا ہے

جو اپنے موبائل میں لگی ہوتی ہے

شکریہ اولیس میں از لان کا ویٹ کر رہی ہوں

اس کی کلاس حتم ہو تو مجھے گھر جانا ہے

اگر آپ مائینڈ نہ کریں تو میں آپ کو ڈراپ کر دوں

اولیس شاید آپ از لان کی بات بھول گئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

جو دوبارہ مجھے آفر کر رہے ہیں
وہ اسے کہتی ہوئی کنٹین سے چلی جاتی ہے
کیوں کہ وہ از لان کو سامنے کھڑا دیکھ لیتی ہے

کیا کہہ رہا تھا وہ اور تمہارے ساتھ کیوں بیٹھا ہوا تھا
کچھ خاص نہیں۔۔۔۔۔ میں اکیلی بیٹھی تو آگیا
ہوں چلو اب جلدی۔۔۔۔۔ ویسے مجھے لگتا وہ تمہیں پسند کرتا ہے
وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہتا ہے
اور اگر تمہاری طرف سے بھی کوئی ایسی بات ہے تو
اسے بولورشتہ لے کر آئے

از لان کی بات سنتے اسکا ہینڈل کی طرف جاتا ہاتھ رک جاتا
ہے۔۔۔۔۔ بیٹھ بھی جاؤ اب ایسا بھی کیا کہہ دیا میں
جو صدمہ لگ گیا تمہیں، وہاڑے اندر نہ بیٹھے دیکھ کر کہتا ہے
ایسی کوئی بات نہیں ہے از لان جیسا تم سوچ رہے ہو
میں تو اسے اچھے سے جانتی بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

مجھے جو لگا میں بتا دیا مجھے اس کی آنکھوں میں تمہارے
لیے پسندیدگی نظر آئی اس لیے کہا باقی تمہاری مرضی
اس کی آنکھوں کی تمہیں نظر آگئی ہے میری آنکھوں کی کیوں نہیں آتی
(وہ کہتی نہیں دل میں سوچتی ہے)

ایک انسوا اس کی آنکھ سے گر کر بے مول ہو جاتا ہے
وہ اپنا رخ کھڑکی کی طرف موڑ لیتی ہے اور از لان
ڈرائیونگ میں مصروف ہو جاتا ہے

شاہ ولا گاڑی انٹر ہوتے ہی مدیہ جلدی سے باہر نکلتی ہے
بات سنو میں تمہاری سچ میں مدد کر سکتا ہوں
وہ اسکو گاڑی سے باہر نکلتے دیکھ کر کہتا ہے

اس کی بات سن کر مدیہ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے

از لان شاہ میں اوپس کو پسند نہیں کرتی اور اگر کرتی بھی ہوں تو مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں سمجھ
آئی اور اگر نہیں آئی تو سمجھ لو وہ چبا چبا کر کہتی غصے سے اندر جانے لگتی ہے اتنا غصہ کرنے والی کیا بات
ہے وہ پیچھے سے ہانک

لگاتا ہے اور وہ ان سنا کر کے اندر چلی جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

انکل آپ کو کھانا کیسا لگا

بیٹا اچھا بنا ہے بس تھوڑا نمک زیادہ ہے

وہ مسکراہٹ دبائے کہتے ہیں

میر و کیوں میری بیٹی کا دل دکھا رہے ہو

کتنی دفعہ کہا مجھے میرا نہ کہا کرو میرا نام

میر شاہ ہے ہاں تو میرے لیے تم میرے میر و

اور جگر ہو

ضیاہ سلطان کی بات سن کر میر شاہ اپنا سر ہلا کر رہ جاتے ہیں

(جیسے کہ رہ ہوں کہ تمہارا اور وجاہت کا کچھ نہیں ہو سکتا)

میر شاہ، وجاہت ملک اور ضیاہ سلطان کا لچ کے زمانے سے

دوست تھے ان کی دوستی بہت گہری تھی ضیاہ سلطان بھی

پہلے لاہور رہتے تھے لیکن پھر آفیس کے کام سے اسلام آباد

شفٹ ہو گئے تھے

میر شاہ اور رابعہ بیگم اکثر ان سے ملنے آتے رہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

بھائی صاحب آپ یہ کباب کھائیں چائیںز رہنے دیں
بھابھی میری بیٹی نے اتنے پیار سے بنائیں ہیں
میں کھالوں گا کوئی بات نہیں انکل آپ رہنے دیں
آپ کا پی پی ہائی ہو جائے گا پلیز آپ رہنے دیں
یہ لیں کباب کھائیں عائشہ ان کے سامنے سے
چاولوں کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہتی ہے

کتنے پیشنٹ رہ گئے ہیں
ازہان نرس سے پوچھتا ہے آج صبح سے اس نے تین کریٹیکل سرجریاں کی تھی اور اب کب سے
پیشنٹ چیک کرتے کرتے اسے
تھکن کا احساس ہو رہا تھا

سر اب کوئی بھی نہیں ہے اگر آپ گھر جانا چاہتے ہیں تو چلے جائیں
اوکے میں جا رہا ہوں اگر کوئی ایمر جنسی ہوئی تو مجھے کال
کر دینا اوکے سر

Posted On Kitab Nagri

اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہ گھر کے لیے نکلتا ہے

شاہ ولا پہنچ کر جب وہ اندر داخل ہوتا ہے

اریحا سے صبح والی جگہ پہ بیٹھے موبائل یوز کرتے

نظر آتی ہے

اسے دیکھ کر اسے اپنی تھکن اترتی محسوس ہوتی ہے

اپنے کمرے کی طرف جانے کی بجائے وہ اپنے قدم اس کی طرف

بڑھاتا ہے

کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ اریحا مسکرا کر اس کی طرف دیکھتی ہے

ازی اچھا ہوا تم اگئے میں بور ہو رہی تھی

چلو اب مجھے اب باہر گما کر لے کر آؤ

آس کریم بھی کھانی ہے ساتھ مجھے

چلو۔۔۔۔۔ پھر چلیں

ازی، وہ اس کو اٹھتا دیکھ کر کہتی ہے

ہوں۔۔۔۔۔ پہلے تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لیے

کافی بناتی ہوں پھر چلتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں تھیک ہوں چلو چلیں

ازہان مجھے پتا ہے کہ تم تھکے ہوئے ہو

اب جاؤ جلدی سے فریش ہو کے آؤ، اوکے میڈم میں آیا ابھی

کچھ دیر بعد وہ اسے فریش سائیرھیوں سے اترتا

نظر آتا ہے بلیک کلر کے سوت پہنے بازروں کے کف فولڈ کیے

وہ اس کی طرف آتا اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ لیتا ہے

وہ اسے دیکھنے میں اتنی مگن ہوتی ہے کہ اسے

مگ لینے

کا احساس بھی نہیں ہوتا

اس کو مبہوت سے اپنی طرف تکتا پا کر وہ مسکرا کر اس کے

سامنے ہاتھ ہلاتا ہے میڈم نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا

www.kitabnagri.com

وہ اس کے ہاتھ ہلانے پہ ہر برا کر اپنی نظروں کا زاویہ بدلتی ہے

پیار کرنے والوں کی نظر نہیں لگتی

میڈم پیار کی نظر زیادہ جلدی لگتی ہے

وہ مسکراہٹ دبائے کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ازی۔۔۔۔۔ نہیں لگتی میری نظر تمہیں اگر لگ بھی گئی تو
میں ماما کو کہوں گئی وہ اتار دیں گئی
وہ منہ بنا کر کہتی ہے

اس کے منہ بنا کر کہنے پہ ازہان کا قہقا گونجتا ہے

ازی میرے سے بات نہ کر ناب۔۔۔۔۔ جارہی ہوں میں
مجھے کہی نہیں جانا تمہارے ساتھ

اچھا نہ یار میں مزاق کر رہا تھا کیوں ناراض ہو رہی ہو
اچھا چلو اجاؤ میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں
اوکے میں چینج کر اوں

اچھا اجاؤ جلدی میں ویٹ کر رہا ہوں
تھوڑی دیر بعد وہ پنک شارٹ فرائک اور وائٹ تروزر میں ملبوس
وائٹ ڈوبتہ لیے اس کے سامنے کھڑی ہوتی ہے

کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔۔۔؟

ایک نظر وہ اسے دیکھ کر نظریں پھیر لیتا ہے
ساری تعریفیں شادی کے بعد کروں گا

Posted On Kitab Nagri

ابھی بیٹھو چلیں۔۔۔۔۔ بڑے شو ہے ہو

مجال ہے کبھی اپنی معصوم منگیتر کی تعریف کی ہو

وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے منہ پھلا کر کہتی ہے

منگیتر صاحبہ جب آپ بیوی بنے گی تو

تعریف کرنے کا مزے تب آئے گا

یہ روکھی سوکھی تعریف مجھ سے نہیں ہوتی

ازی پہلے کھانا کھالیں مجھے بھوک بھی لگی ہے

وہ اس کی بات کو اگنور کرتے ہوئے کہتی ہے

ہاں چلو پہلے کھانا کھا لیتے ہیں

وہ اس کو بات بدلتا دیکھ کر مسکرا کر کہتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی روک کر وہ اریحا کی سائڈ کا

دروازہ کھولتا ہے اور دونوں اندر کی طرف بڑھتے ہیں

مینجر ازہان کو دیکھتے ہی اس کے پاس اتا ہے

اور انھیں ان کے ٹیبل کی طرف لے کر جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اریحا کیا کھاؤ گئی۔۔۔۔۔ میری پسند کا کچھ

بھی منگو الو کھالوں گی

ازہان کھانے کا آرڈر دیتا ہے

اریحا کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑتی ہے

جہاں افان ملک بیٹھا ہوتا ایک فائیل سائین کر رہا ہوتا ہے

اریحا کو اس کی بد تمیزی یاد آتی ہے جو بقول اس کے

وہ اس کے کمرے کا دروازہ زور سے بند کر کے گیا تھا

ازہان وہ دیکھو سامنے

افان بھائی بیٹھے ہیں

میں انھیں تنگ کر کے آئی

اس سے پہلے اریحا اٹھتی ازہان کی آواز سن کر بیٹھ جاتی ہے

اریحا تم نے اسے تنگ کرنا پھر میری اور اس کی

لڑائی ہو جانی ہے اور میرا سارا موڈ حراب ہو جانا ہے

اس لیے خاموشی سے بیٹھی رہو

ازہان تم کیا کہنا چاہتے ہو میری وجہ سے تم دونوں

Posted On Kitab Nagri

کی لڑائی ہوتی ہے وہ منہ پھلا کر کہتی ہے
ایسے منہ نہ پھلایا کرو میں اگے ہی بڑی مشکل سے
کنٹرول کیا ہوا ہے لگتا ہے اب ڈیڈ سے بات کرنی پڑے گی
منگنی کو کافی عرصہ ہو گیا ہے
کیا مطلب۔۔۔۔۔ مطلب وہی کہ اب ہمیں شادی کر لینی
چاہیے کیا حیا ہے
وہ اس کی بات سن کر اپنی پلکیں جھکا لیتی ہے
تمھاری پلکوں کا ارتکا زدیگہ کر لگ رہا ہے لڑکی دلوں جان سے
راضی ہے مسز ازہان بننے کے لیے
ازہان۔۔۔۔۔ نہ تنگ کرو چپ کر جاؤ
وہ دیکھو کھانا اگیا ہے

www.kitabnagri.com

افان جو میٹنگ کے سلسلے میں ریسٹورنٹ آیا ہوتا ہے
میٹنگ ختم کر کے واپس جا رہا ہوتا ہے
اس کی نظر اریجا پر پرتی ہے جو ازہان کی

Posted On Kitab Nagri

کسی بات پر مسکرا رہی ہوتی ہے
اس کو مسکراتا دیکھ کر وہ غصے سے
اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے
ماما یار کھانا دیں مجھے بھوک لگی ہے از لان ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے کہتا ہے از لان بیٹا تھو را صبر سے
بھی کام لے لیا کرو، وہ اس کے سامنے کھانا رکھتے ہوئے کہتی ہیں
ساجدہ بی آپ مدیہ کو بھی بلا لائیں ائی نہیں ابھی تک۔۔۔۔۔ بیگم صاحبہ میں گئی تھی وہ کہتی ہیں
بھوک نہیں مجھے
میں خود دیکھ کر آتی ہوں اسے ماما آپ رہنے دیں میں لے کر آتا ہوں، تب تک آپ پلیز اپنے ہاتھ کی
چائے تیار کریں
مدیہ۔۔۔ از لان اس کے روم کے باہر کھڑے ہو کر
دروازہ ناک کرتا ہے اجاؤ۔۔۔ اندر سے اسے اس کی بھاری
آواز سنائی دیتی ہے، وہ اندر داخل ہوتا ہے تو اس کی نظر مدیہ پر پڑتی ہے جس کی آنکھیں رونے کے
وجہ سے ریڈ ہوئی ہوتی ہیں
کس بات کا سوگ منار ہی ہو تم زرا بتانا پسند کرو گئی
وہ اس کو سخت لہجے میں کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس کا یہ لہجہ سن کر مدیعہ کے انسو نکل آتے کر ہیں
اس کے انسو نہ رکتے دیکھ کر وہ تھوڑا نرم پڑتا ہے، اس سے فاصلے پر جگہ سنبھالتے بیٹھتا ہے
مدیعہ ادھر دیکھو میری طرف، وہ جو نظریں جھکائیں انسو بہا رہی ہوتی ہے
اس کے کہنے پر نظریں اٹھائیں اس کی آنکھوں میں
دیکھتی ہے

وہ اس کی نم آنکھیں دیکھ کر اپنی نظریں پھیر دیتا ہے
اور گہری سانس لے کر اس سے کہتا ہے
تم جس رستے پہ چل رہی ہو وہ تمہیں ان آنسوؤں اور درد
کے سوا کچھ نہیں دے گا

اس لیے ابھی بھی وقت ہے پلٹ جاؤ ابھی میں آرام سے سمجھا رہا ہوں
مجھے سہتی کرنے پہ مجبور نہ کرو

www.kitabnagri.com

اب اٹھو فریش ہو اور کھانے کے لیے باہر آؤ
وہ اس کہتا اس کی کوئی بھی بات سننے باہر جانے لگتا ہے
از لان۔۔۔۔۔ ہوں اس کی پکار سن کر وہ بنا مرے کہتا ہے
اگر تم ساتھ ہو گئے تو میں ہر درد برداشت کر لو گئی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

اما آپ کی کدھر ہیں نظر نہیں آرہی

ازلان اریحا کو غائب دیکھتے رابعہ بیگم سے اس کے متعلق پوچھتا ہے

وہ ازلان کے ساتھ گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

واہ بھی ان دونوں کے بھی مزے ہیں

بند اگھر کا بڑا ہونا چاہیے ساری پابندیاں چھوٹوں

پر لگتی ہیں۔۔۔۔۔ وہ منہ بنا کر کہتا ہے

کون سی پابندیاں لگائی ہیں تم پہ ہم نہ

زرا بتانا پسند کر س گئے

ازہان اریحاک کے ساتھ اندر داخل ہوتا اس کی گردن

پکڑ کر کہتا ہے

بھائی میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ازہان کو دیکھ کر

وہ ہر برا کر کہتا ہے

ازہان اس کے ساتھ والی کر سی سنبھال کر بیٹھ جاتا ہے

مدیحہ کدھر ہے ازہان اس کو غائب پا کر اس کا پوچھتا ہے

اس سے پہلے رابعہ بیگم جواب دیتی مدیحہ اگر سلام کرتی ہے

گڑیا ٹھیک ہو تمھاری آنکھوں کو کیا ہوا ہے

ازہان کے کہنے پر ازلان بھی اس کی طرف دیکھتا ہے

جس کی آنکھیں اس کے رونے کی گواہی دے رہی ہوتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

غصے سے وہ اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے
بھائی کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں
وہ اریحا کے پاس بیٹھتے ہوئے کہتی ہے
روئی کیوں ہو تم۔۔۔۔۔ از لان نے کچھ کہا ہے
اریحا اس کے کان کے پاس جھک کر کہتی ہے
آپی میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں
وہ کہہ کر کھانے میں مشغول ہو جاتی ہے
جو ساجدہ بی اس کے سامنے رکھتی ہیں
بچو کھانا کھا کر عشاہ کی نماز پڑھ لینا
رابعہ بیگم کمرے میں جاتے ہوئے کہتی ہیں
ماما بابا نہیں آئے ابھی تک
اریحا انھیں جاتے دیکھ کر پوچھتی ہے
نہیں وہ ادھر ہی رکیں گے کل آئیں گے
وہ کہتے ساتھ اپنے روم میں چلی جاتی ہیں
میری بات سنو تم سب لوگ یہ بابا کے کچھ زیادہ



Posted On Kitab Nagri

ہی چکر نہیں لگتے اسلام آباد کے
اریحہ۔۔۔۔۔ ازہان اس کے ارادے سمجھ کر اس کو تنبیہ کرتا ہے
میں تو بس ویسے ہی کہ رہی تھی
کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ شائلہ شاہ ڈائمننگ ہال
میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں
بڑی مہم میں کہ رہی تھی کہ۔۔۔۔۔ وہ جان بوجھ کر ازہان
کو تنگ کرتی ہے جو اس کو گھوری سے نوازتا ہے
مدیحہ کیا ہوا ہے تمہاری آنکھیں کیوں سو جھٹی ہوئی ہیں
شائلہ شاہ مدیحہ کو دیکھ کر کہتی ہیں جو خاموشی
سے کھانا کھا رہی ہوتی ہے
ماما کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔۔ کھانا کھا کر میرے روم میں او
مجھے بات کرنی ہے تم سے او کے موم
(شائلہ شاہ کہ کر چلی جاتی ہیں)

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما میں اجاؤ

مدیحہ کمرے میں داخل ہونے کی اجازت مانگتی ہے

جہاں شمالہ شاہ بیٹھی کتاب پڑھنے میں مگن ہوتی ہیں اس کو دیکھ کر وہ کتاب سائیڈ پر رکھتی اسے اندر آنے کی

اجازت دیتی ہیں

ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو اور بتاؤ کیا ہوا ہے

ماما کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں

میں تمہاری ماں ہوں مدیحہ جھوٹ نہ بولو مجھ سے

بتاؤ از لان نے کیا کہا ہے تمہیں

وہ اس کا چہرہ اوپر کر کے کہتی ہیں جو آنسوؤں سے

تر ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ان کی ممتا ترپ اٹھتی ہے

اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ کر

میری جان کیا ہوا ہے

ما۔ از لان۔۔ کو لگتا ہے میں اویس کو پسند کرتی ہوں

وہ کہتے ان کی گود میں سر رکھ دیتی ہیں اور انسو

Posted On Kitab Nagri

لگا تا رہتے رہتے ہیں مدیہ میری بیٹی ہو کر

اتنی سی بات پہ رو رہی ہو

وہ چہرہ اٹھا کر ان کی طرف دیکھتی ہے

ماما اتنی سی بات نہیں ہے وہ سو سو کرتے ہوئے

کہتی ہے۔۔۔۔

میری جان لڑکیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہے اپنی سیلف ریسپیکٹ پہ کمپر وائز نہیں کرنا چاہے

ماما وہ میری عزت کرتا ہے بس محبت نہیں کرتا

میں جانتی ہوں میری جان وہ تمہاری عزت کرتا ہے

لیکن محبتیں زبردستی نہیں کروائی جاسکتی

اگر وہ تمہاری عزت کرتا ہے تو تمہیں بھی اپنی عزت

کرنی چاہیے اور رہی تمہاری شادی کی بات

تو یہ فیصلہ تم اللہ پر چھوڑ دو سب بہتر ہوگا

اب میری بیٹی نے کسی کے لیے نہیں رونا

اوکے۔۔۔۔۔ جی ماما۔۔۔۔۔

میری پیاری بیٹی وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دے

Posted On Kitab Nagri

کر کہتی ہیں

میرا نکل آپ کو کچھ چاہیے ہوا تو آپ مجھے بتا دینا
عائشہ میرا شاہ کو روم کی طرف جاتے ہوئے دیکھ کر کہتی ہے

او کے بیٹا۔۔۔۔۔

اور میں صبح صبح گھر کے لیے نکلوں گا
تو آپ اپنے ہاتھ کی چائے تیار رکھیے گا
وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں
انکل ایک بات کہوں مجھے آپ سے بالکل پایا
والی فیلنگ اتی ہے جیسے مجھے پایا سے
اتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عائشہ کی بات سن کر وہ مسکرا دیتے ہیں
آپ بھی میری بیٹی جیسی ہیں وہ بھی آپ
کی طرح کی ہے بس تھوڑی ضدی ہے آپ سے
اور آپ کا بیٹا تو چھوٹا ہے مجھ سے آپ

Posted On Kitab Nagri

نے بتایا تھا

انکل آپ کبھی ان کو بھی ساتھ لے کر آئے گا

اوہو۔۔۔ میں بھی آپ کو باتوں میں لگا دیا ہے

آپ جا کر سو جائیں شب حیر

میر شاہ اس کی پشت تکتے رہتے ہیں

جب تک وہ اپنے روم میں نہیں چلی جاتی

یار میر رک جاؤ آج کل چکے جانا

ضیاء سلطان میر شاہ کو گلے ملتے

کہتے ہیں آس دفعہ میں آیا ہوں

اگلی دفعہ تم آؤ گئے یار تیر اپنا

بزینس ہے تو مالک ہے اور اسکتا ہے

میں ٹھہر اسرکاری ملازم مجھے چھٹی کہاں

ملتی ہے بس بہانے ہیں تیرے ورنہ ایک چھٹی

لینا کوں سا مشکل ہے تمہارے لیے

چلو اب باقی باتیں بعد میں



Posted On Kitab Nagri

مجھے نکلنا بھی ہے اللہ حافظ

انکل آنٹی کو میرا سلام دیجئے گا

اوکے اور آپ اب لگانا چکر اپنے پاپا کے

ساتھ۔۔۔ انشا اللہ انکل ضرور آئیں گے اسی

بہانے میں لاہور گھوم لوں گئی ورنہ ماما تو

مجھے لاہور جانے نہیں دیتی جیسے کوئی

مجھے چرا لے گا بیٹا آپ آئیں میرے ہوتے

ہوئے آپ کے ماما بابا سے آپ کو کوئی

بھی نہیں چرا سکے گا

وہ کہتے ہوئے گاڑی میں بیٹھتے ہیں اور ایک نظر

ضیاء سلطان کو دیکھتے لاہور کے لیے نکلتے ہیں

اریحا یونی جانے کے لیے تیار ہو کر نیچے آتی ہے

جہاں سب گھر والے ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں

ازہان اس کو دیکھتا ہے جو بلیک شارٹ فرائ

Posted On Kitab Nagri

میں ملبوس بلیک تروزر پہنے ہلکا سے میک کیے بہت
پیاری لگ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ازی آج میں خود چلی جاؤں گئی
یونی کیونکہ میں نے رمشاہ کو پک کرنا ہے
وہ ازہان کو کہتی ہے جو جو س پینے میں مصروف ہوتا ہے
او کے میں از لان اور مدیجہ کو ڈراپ کر دوں گا
بھائی میں آج لیٹ جاؤں گئی میری کلاس نہیں
ہونی اور بھائی آپ میرے لیے اتنا تکلف نہ کریں
میں بھی خود چلا جاؤں گا
او کے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔۔
ازہان آج اینجیو کا چکر لگا لینا اریحا کو بھی
ساتھ لے انا کتنے دنوں سے آئے نہیں تم لوگ
شمالہ شاہ اسے اٹھتے دیکھ کر کہتی ہیں
موم آج پاسیبل نہیں ہے کل اجائیں گے
بابا نہیں آئے ابھی تک
(عالم شاہ آفیس کے کام کے سلسلے میں گئے ہوتے ہیں)

Posted On Kitab Nagri

نہیں میری بات ہوئی تھی شام کو انیں گے
اوکے۔۔۔ چلیں میں چلتا ہوں
ماں کو پیار دے کر وہ نکل جاتا ہے

ضیاء آپ مجھے شکیلہ کے گھر چھوڑ دیں
میں اس کے ساتھ مارکیٹ جانا ہے
زاہدہ بیگم ضیاء سلطان کو آفیس کے لیے
تیار ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں
اچھا چلیں پھر جلدی کریں
اوکے آپ ویٹ کریں میں آئی
عائشہ۔۔۔۔۔ بیٹا یونی نہیں جانا آپ نے

بابا آج نہیں جانا میری کلاس نہیں ہونی
اوکے میں پھر آفیس کے لیے نکل رہا ہوں
اپ کی ماما کو بھی انتی گھر چھوڑنا
تو حیاں رکھنا اپنا



Posted On Kitab Nagri

(وہ زاہدہ بیگم کو آتے دیکھ کر کہتے ہیں)

ماما اب کیوں جا رہی ہیں

سب جا رہے ہیں میں بور ہو جانا

اور میرا دل نہیں کر رہا آپ جائیں

وہ لاڈ سے ان کے گلے لگتے ہوئے کہتی ہے

اس کا پیار دیکھ کر زاہدہ بیگم کی آنکھ میں

آنسو آجاتے ہیں بیٹا جانا ضروری ہے

او کے پھر جلدی انا آپ نے واپس

پہلے جانے تو دو وہ مسکرا کر کہتی اس کے ماتھے

پر بوسہ دیتی ہوئی ضیاء سلطان کے پیچھے نکل جاتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترنگ ترنگ

عائشہ یونی کا کام کر رہی ہوتی ہے

فون کی بیل بجنے پہ اٹھاتی ہے اور جو جبراسے

سننے کو ملتی ہے وہ اس کے حواس سلب کر لیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اپنا ڈوبتا اٹھائے وہ باہر بھاگتی ہے
انکل انکل آپ مجھے ہسپتال لے جائیں میرے ماما بابا
کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ انور صاحب (ہمسایہ) کو کہتی ہے
بیٹا اللہ حیر کرے او بیٹھو، وہ ان کے ساتھ ہسپتال پہنچتی ہے
سٹر میرے ماما بابا کہاں ہیں وہ حواس باختہ ہو کر
نرس سے پوچھتی ہے وہ جو ایکسیڈنٹ کیس آیا ہے
آپ ان کی بات کر رہی ہیں
جی۔۔ جی وہ میرے مام۔۔ ماما۔۔ بابا باہیں ٹھیک ہیں نہ وہ
دیکھیں آپ ہمت کریں، آئیں میں آپ کو لے چلتی ہوں
وہ اس کو لے کر آپریشن تھیٹر کے باہر جاتی ہیں
جہاں زاہدہ سلطان کا ٹریمنٹ ہو رہا ہوتا ہے
میرے۔۔ بابا۔۔ کدھر ہیں۔۔ وہ اس روم میں ہیں
نرس کے بتانے پر وہ اس کی طرف بھاگتی ہے
جہاں ضیاء سلطان مشینوں میں جھک رہے ہوتے ہیں
بابا۔۔۔ اس کے لیے قدم اٹھانا محال ہو جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگتی ان کے پاس جا کر لیٹ کر رونا شروع کر دیتی
ہے۔۔۔ عائشہ۔۔۔۔۔ می۔۔۔ میر۔۔۔ کو۔۔۔ بلاو۔۔۔۔۔
بابا اپ ٹھیک ہو جائیں میں آپ کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی
میر۔۔۔۔۔ کو۔۔۔۔۔ بلو۔۔۔۔۔ بلاو۔۔۔۔۔

میر شاہ جو شاہ ولا پہنچ کر چائے پی رہے ہوتے ہیں
فون پر ملنے والی اطلاع ان کے پاؤں کے نیچے سے
زمین کھینچ لیتی ہے۔۔۔۔ شاہ کیا ہوا ہے
رابعہ بیگم ان کی رنگت غیر ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں
رابعہ ضیا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے مجھے جانا ہو گا
بچی اکیلی ہے۔۔۔۔۔ اپ ازہان کو کال کر کے کہیں گے
اپنے بیسٹ ڈاکٹر کی ٹیم لے کر پہنچے وہاں
اور وجاہت کو بھی اطلاع کر دینا

میں چلتا ہوں۔۔۔۔۔ اللہ حیر کرے آپ اس حالت میں
گاڑی نہ چلائیں از لان جو کہتی ہوں وہ جاتا ہے آپ

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ۔۔۔۔۔ نہیں میں چلا جاؤ گا

۔۔۔۔۔

رش ڈرائیونگ کر کے وہ ہسپتال پہنچ کر عائشہ کی
بتائی جگہ پر جاتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ باہر بیچ پر بیٹھی
ہوتی ہے میر شاہ کو ایک پل لگتا ہے جیسے وہ پتھر کی مورت ہے
جس میں جان باقی نہیں ہے وہ اس کے پاس بیٹھ کر
اسے پکارتے ہیں۔۔۔۔۔ عائشہ۔۔۔۔۔ میر شاہ کی آواز سنتے
عائشہ ان کے گلے لگ کر بلک بلک کر رونا شروع کر دیتی ہے
انکل۔ میری۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑ کر چلی گئی

یہ حبر میر شاہ کے حواس چھین لیتی ہے
انور صاحب ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہیں
تھوڑی دیر پہلے ہی حبر ملی ہے بھابھی کا خون زیادہ
بہنے کی وجہ سے ان کو ڈاکٹر بچا نہیں سکے
اور ضیا کیسا ہے۔۔۔۔۔ میر شاہ اٹک کر پوچھتے ہیں
ان کی حالت بھی کریٹیکل ہے وہ آپ کا پوچھ

Posted On Kitab Nagri

رہے ہیں آپ جا کر ان سے مل لیں

ازہان رابعہ شاہ کی طرف سے جبر ملے ہی

روانہ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ ماما کیا ہوا ہے آپ کو

روکیوں رہی ہیں آپ اریجا انھیں روتے دیکھ کر کہتی ہے

بیٹا تمہارے پاپا کی دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے

اور ان کی وائف کا انتقال ہو گیا ہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

انکل کیسے ہیں۔۔۔۔۔

ازہان گیا ہے اللہ کرے وہ ٹھیک ہو جائیں

اللہ انھیں لمبی زندگی دے

عالم شاہ بھی اطلاع ملنے پر سیدھا وہاں پہنچ جاتے ہیں

وہ وجاہت ملک کی طرف بڑھتے ہیں جو عائشہ کو تسلی

دے رہے ہوتے ہیں ضیاہ کیسا ہے اور میر کدھر ہے

Posted On Kitab Nagri

بھائی ضیاء کی کنڈ لیشن ٹھیک نہیں ہے اور میر

اس سے ملنے گیا ہے

بیٹا اپ کو صبر سے کام لینا ہو گا

عالم شاہ عائشہ سلطان کے سر پر ہاتھ

رکھتے ہوئے کہتے ہیں

میر شاہ اندر قدم رکھتے ہیں

اپنے عزیز دوست کو اس حالت میں دیکھ کر ان کا دل

کرچی کرچی ہو جاتا ہے

ضیاء وہ ان کے سر پر ہاتھ رکھ

کر انھیں بلاتے ہیں اور وہ اپنی آنکھیں

اہستہ کھولتے ان کی طرف دیکھتے ہیں

میر۔۔۔ اس۔۔۔ کا۔۔۔ خیال۔۔۔ رکھنا۔۔۔ میرے پاس۔۔۔ بھی۔۔۔ زیادہ

وقت۔۔۔ نہیں ہے۔۔۔ ضیاء ایسا مت کہو کچھ نہیں ہو گا تمہیں

نہیں میر۔۔۔ میرے۔۔۔ پاس۔۔۔ وقت۔۔۔ نہیں ہے۔۔۔ میں۔۔۔ اپنی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بٹی کو۔۔۔ محفوظ۔۔۔ ہاتھوں۔۔۔ میں۔۔۔ سوئپ کر۔۔۔ جانا چاہتا ہوں
میر۔۔۔ میں۔۔۔ اپنی۔۔۔ بٹی۔۔۔ کو۔۔۔ دلہن۔۔۔ بنے۔۔۔ دیکھنا۔۔۔ چاہتا ہوں
وہ ان کے سامنے اپنے رُپ لگے ہاتھ جوڑتے ہیں
ضیاء ایسا مت کرو۔۔۔۔۔ یار نم لہجے میں
کہتے ہوئے ان کے ہاتھ پکڑ کر کہتے ہیں

و جاہت افان کدھر ہے اس کو بلاؤ
کیوں شاہ حیرت ضیاء کی حواہش ہے کے عائشہ کا نکاح ہو آج
اور افان سے بہتر کوئی آپشن میں لگا مجھے
لیکن شاہ افان تو کل رات کی فلائیٹ سے ترکی گیا ہوا
وہ کل یا پرسوں واپس اسکتا
و جاہت ملک کی بات سن کر میر شاہ سر پکڑ
کر بیٹھ جاتے ہیں

شاہ فکر نہ کرو میرے پاس افان کے علاوہ بھی آپشن ہے
عالم شاہ ازہان کو آتے دیکھ کر کہتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات کا مطلب سمجھ کر میر شاہ نہ میں سر
ہلاتے ہیں نہیں بھائی میں اریحا سے اس کی
حوشی نہیں چھین سکتا آپ کچھ اور سوچے
میر بھائی ٹھیک کہ رہے ہیں ہمارے پاس ابھی اور
کوئی آپشن نہیں ہے ازہان کے علاوہ
وہ کبھی نہیں مانے گا۔۔۔ اس کو منانا تمہارا کام ہے میر
تمہیں اس کے لیے منانا ہو گا وہ عائشہ کی طرف اشارہ کر
کے کہتے ہیں جو بت بنی بیچ پر بیٹھی ہوتی ہے
میر شاہ کے سامنے ہنستا مسکراتا اریحا کا چہرہ آتا ہے
جیسے وہ جھٹک کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں
بھائی آپ مولوی کا انتظام کریں ازہان کو میں راضی کر لوں گا
وہ گہرا سانس کے کر بیچ سے اٹھتے ازہان کی طرف
قدم بڑھاتے ہیں
بھائی آپ عائشہ کے پاس رکے میں مولوی کا انتظام کر کے آتا ہوں

Posted On Kitab Nagri

چاچو ڈاکٹر زکی ٹیم پہنچنے والی ہے آئیں پہلے ایک دفعہ میں حود دیکھ لوں مجھے تم سے بات کرنی ہے پریر روم میں او۔۔۔ ازہان ان کے پیچھے چل پڑتا ہے چاچو کیا ہوا ہے سب حیرت تو ہے نہ

ازہان ضیاء کی طبیعت ٹھیک نہیں اور اس کی خواہش ہے
کہ عائشہ کا نکاح کر دیا جائے اور ہمیں تم سے بہتر
کوئی آپشن نظر نہیں آرہا

وہ ازہان کے سر پر بم گراتے ہیں اسے لگتا ہے
جیسے ہسپتال کی چھت اس کے سر پر گری ہے

چاچو یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔ یہ کوئی مزاق کرنے کا
ٹائیٹم ہے چلیں آئیں میرے ساتھ میں ضیاء انکل

کوچیک کرتا ہوں وہ ٹھیک ہو جائیں گے

وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے

میں مزاق نہیں کر رہا ازہان۔۔۔۔۔ تمھیں عائشہ سے

نکاح کرنا ہو گا بھائی کی بھی رضامندی ہے

Posted On Kitab Nagri

چاچو پاکیسے کہ سکتے ہیں یہ۔۔۔۔۔ اپ نے سوچا بھی کیسے
کہ میں کسی اور سے نکاح کروں گا اریحا کے علاوہ
میں کسی کو سوچنا گناہ سمجھتا ہوں اور آپ کہ رہے ہیں
کہ میں کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کر لوں
میں جارہا ہوں یہاں سے۔۔۔ مجھے یہاں آنا ہی نہیں
چاہیے تھا۔۔۔۔۔ وہ دروازے کی طرف بڑھتا ہے غصے سے کہتا ہے
تو سامنے عالم شاہ کو پاتا ہے
بابا آپ لوگ میری زندگی کا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں
کیا آپ نہیں جانتے کہ میری ہر ڈھرنی اریحا کے نام
سے ڈھرنی ہے آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں
دیکھو ازاں اس کے علاوہ ہمارے پاس اور کوئی آپشن نہیں
ہم اس کو کسی بھی غیر کے ہاتھ نہیں سونپ سکتے
بابا میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔۔۔ اریحا کو کیا جواب دوں گا
وہ نفرت کرے گی مجھ سے اور میں اس کی نفرت
نہیں برداشت کر سکتا وہ یہ کہہ کر جانے لگتا ہے

Posted On Kitab Nagri

پھر میر شاہ کی اواز سن کر صدمے سے انھیں دیکھتا ہے
وہ نفرت تو تم سے تب بھی کرے گئی
ازہان شاہ جب اسے پتا چلے گا کہ آج اس کی
ماں تمھاری وجہ سے دنیا میں نہیں ہے
اور ازہان کو لگا کہ اب وہ قدم نہیں اٹھا سکے گا
چا۔۔ چو یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں
میں بچہ تھا اس وقت اریحا سمجھے گئی
وہ مجھے معاف کر دے گئی میں یہ نہیں کر سکتا
ماضی)



میر شاہ کی گاڑی کو جھٹکے تا ئیر پینچر ہونے
ہر لگے تھے جب میر شاہ نے ازہان کو ساتھ
لے کر جانے کے لیے منع کیا تو ازہان گارڈن میں چلا گیا
اس نے جب گاڑی کھڑی دیکھی تو پاس پری
(نو کیلی چیز اٹھا کر تا ئیر پر ماری
چاچو پانچ سال کے بچہ نا سمجھ ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور اپ مجھے اس چیز کے لیے بلیک میل نہیں
کر سکتے جو انجانے میں ہوئی تھی
میں جا رہا ہوں اور اریحا کو خود بتا

دو گلا۔۔۔۔۔ازہان میں ایک دفعہ اپنی بٹی کھوئی

تھی لیکن تب وہ محفوظ ہاتھوں میں تھی

اب میں اگر اپنی بٹی کھوئی تو شاید ہمیشہ کے

لیے کھودوں۔۔۔۔۔ اب کی بار میر شاہ

نے اپنا احری حربہ آزمایا تھا

بیٹی۔۔۔۔۔ ازہان واپس پلٹتے ہوئے کہتا ہے

چاچو یہ آپ کیا کہ رہے ہیں بیٹی

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔ چاچو کیا کہہ رہے ہیں

میرضیاء کی طبیعت بگڑ رہی ہے جلدی کرو

وجاہت ملک اکر کہتے ہیں

میر شاہ ان کی بات سن کر باہر بھاگتے ہیں

اور عالم شاہ ان کے پیچھے جاتے ہوئے ازہان سے

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہیں اگر اس کے باپ کو کچھ ہو گیا
تو وہ ہمارے حاندان کا حصہ کبھی نہیں بنے گی
ہمارا کبھی یقین نہیں کرے گی وہ ہمارا خون ہے
ایک مرتے باپ کی التجا کا مان رکھ کو
بابا۔۔۔ لیکن اریحامیں اس کی جگہ کیسے کسی
کو دے سکتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ کیسے رہے گی
سمجھ لینا یہ نصیب کا لکھا ہے اور اسے ہم
بدل نہیں سکتے
میں تمہارا انتظار کروں گا مجھے یقین ہے تم آؤ گے
وہ کہہ کر چلے جاتے ہیں پیچھے ازہان کو
سوچوں میں چھوڑ جاتے ہیں

www.kitabnagri.com

ترنگ ترنگ

اریحایونی سے گھر پہنچتی ہے
تو اسے ازہان کی کال موصول ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

ازی کب تک آؤ گئے گھر
وہ اس کی کال اٹھا کر کہتی ہے
اور ادھر ازہان اس کی آواز سن کر نیچے
بیٹھ جاتا ہے۔۔۔۔۔ اریحا۔۔۔۔۔ ازی کیا ہوا
تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ تمہاری آواز کو کیا ہوا
ہیلو۔۔۔۔۔ ازی کچھ بولو مجھے ٹینشن ہو رہی ہے
اریحا میں تم سے بہت محبت کی ہے بچپن سے بنا
کسی غرض کے ازہان شاہ نے اریحا شاہ سے
دل و جان سے محبت کی ہے میں یہ اظہار
شادی کے بعد کرنا چاہتا تھا جب تم میری محرم بن کر
مجھ سے ملتی لیکن نصیب کو کچھ اور منظور ہے
مجھے معاف کر دینا اریحا۔۔۔۔۔ مجھ سے کبھی نفرت مت
کرنا میں تمہاری نفرت برداشت نہیں کر پاؤں گا
اپنے ازی کو معاف کر دینا وہ اس کی بات سنے
بغیر کال کاٹ دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہیلو ازی کیا ہوا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہی

ہیلو۔۔۔۔۔ کال کٹ چکی تھی

وہ بھاگتے ہوئے اندر جاتی ہے

ما۔م۔م۔۔۔۔۔ ازی کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے

وہ مجھ سے معافی مانگ رہا تھا

پتہ نہیں۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ سمجھ نہیں ارہی وہ رابعہ بیگم

کو آوازیں دیتی ہوئی کہتی ہے

اریحا کیا ہوا ہے یہ کیا حالت بنائی ہے

شمالہ شاہ اریحا کی حواس باحتہ حالت

دیکھ کر کہتی ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازہان اریحا سے بات کر کے شکستہ قدموں سے چلتا ہوا

آئی سی یو کی طرف بڑھتا ہے

انگل پاپا کی حالت ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔۔۔ کیا وہ بھی مجھے ماما

Posted On Kitab Nagri

کی۔۔۔ طرع۔۔۔ چھوڑ جائیں۔۔۔ گے۔۔۔ عائشہ بلک بلک
کر روتی ہوئی میر شاہ سے کہتی ہے
بیٹا کچھ نہیں ہوتا آپ حوصلہ کرو
وہ دونوں اس وقت آئی سی یو کے باہر کھڑے ہوتے ہیں
پیشنٹ عائشہ اور میر شاہ کو اندر بلا رہے ہیں
ڈاکٹر باہر آتے ہوئے میر شاہ سے کہتا ہے
چلو بیٹا اندر چلیں
میر شاہ اس کو لے کر اندر جاتے انھیں ازہان اپنی
طرف آتا نظر آتا ہے اور ازہان کی نظر میر شاہ سے
چپکی لڑکی پر پرتی ہے بلکتے ہونٹ اور سو جن
زدہ آنکھیں اس لڑکی کو دیکھ کر اسے اپنے کینہ کا
منظر یاد آتا ہے وہ اسے انور کر کے میر شاہ سے کہتا ہے
چاچو میں تیار ہوں۔۔۔ وہ بہت ضبط سے یہ الفاظ ادا کرتا ہے
میر شاہ اس کی بات سن کر عائشہ کو اندر لے جاتے ہیں
عالم شاہ ازہان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر ٹھپٹھاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور وہ ان کا ہاتھ ہٹا کر بیچ پر جا کر بیٹھ جاتا ہے

بابا۔۔۔ دیکھیں آنکھیں کھولیں

ماما۔۔۔ چلی گئی ہیں آپ مت جائیں

آپ کے بغیر میرا کوئی نہیں ہے

وہ روتے ہوئے ان سے چپک جاتی ہے

ضیاء اپنا ہاتھ مشکل سے اٹھاتے ہوئے اس

کے سر پر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں

عائشہ۔۔۔ میری۔۔۔ بات۔۔۔ یاد۔۔۔ رکھنا۔۔۔ میں۔۔۔ اور۔۔۔ تمہاری

ماں تم سے۔۔۔ بہت۔۔۔ پیار۔۔۔ کرتیں۔۔۔ ہیں۔۔۔ ہم۔۔۔ سے۔۔۔ ناراض۔۔۔

نہ۔۔۔ ہونا۔۔۔ میری۔۔۔ جان۔۔۔ لیکن میں تمہیں۔۔۔ تمہاری۔۔۔ زندگی

کا ایک سچ بتاتا ہوں۔۔۔ جاتے جاتے۔۔۔ تم میری۔۔۔

اور۔۔۔ زاہدہ۔۔۔ کی بیٹی نہیں ہو

ضیاء صاحب کی بات سنتے عائشہ جھٹکے سے سر اٹھائے

اپنے باپ کو دیکھتی ہے۔۔۔ پاپا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں

Posted On Kitab Nagri

عائشہ حواس باحتہ میر شاہ کو دیکھتی ہے اور پھر ایک
نظر ضیاء صاحب کو جو ہاں میں سر ہلاتے ہیں
اور وہ میر شاہ کے ساتھ جا کر ازہان کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے
مولوی صاحب شروع کریں۔۔۔۔۔ لڑکی کے باپ کی اجازت ہے
میر شاہ کے سامنے اریحا کا چہرہ آتا ہے جو آنکھوں میں
شکوہ لیے انھیں دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ پھر ان کے سامنے
پلوشہ کا چہرہ آتا ہے جو انھیں بچوں سے پیار کی
تلقین کر رہی ہوتی ہیں اور رابعہ بیگم کی نم آنکھیں
جو ان سے حفا نظر آرہی ہوتی ہیں
میر شاہ کو کھوئے دیکھ کر وجاہت ان کا کندھا
ہلاتے ہیں۔۔۔۔۔ میر شاہ ایک نظر ضیاء صاحب کو
دیکھ کر اور پھر عائشہ کی طرف دیکھ کر گہرا سانس لیتے
ہوئے اجازت دیتے ہیں۔۔۔

عائشہ شاہ ولد میر شاہ اپ کا نکاح ازہان شاہ ولد عالم شاہ سے
سکہ رائج الوقت دس لاکھ روپے حق مہر ہونا قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ

Posted On Kitab Nagri

نکاح قبول ہے

عائشہ غیب دماغی سے قبولیت کا مرحلہ طے کرتی ہے

ازہان شاہ ولد عالم شاہ اپ کا نکاح عائشہ شاہ ولد میر شاہ سے

سکہ رائج الوقت دس لاکھ روپیہ حق مہر ہونا قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

ازہان کے سامنے اریحا کا شرماتا چہرہ آتا ہے اور اس کی

(جھکی پلکیں

قبول ہے

ازہان شاہ ولد عالم شاہ اپ کا نکاح عائشہ شاہ ولد میر شاہ سے

سکہ رائج الوقت دس لاکھ روپیہ حق مہر ہونا قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

(اریحا کا اسے کافی کامگ پکرا نا اس کی تھکن کا احساس کرنا)

قبول ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تیسری مرتبہ قبولیت کا مرحلہ طے کرنے کے بعد

وہ ضیاء سلطان کی طرف بڑھتا ہے جو اسے اپنے پاس

بلا تے ہیں

مبارک۔۔۔۔۔ ہو۔۔۔۔۔ بیٹا۔۔۔۔۔ میری۔۔۔۔۔ بیٹی۔۔۔۔۔ کا۔۔۔۔۔ خیال۔۔۔۔۔ رکھنا۔۔۔۔۔ اگر

Posted On Kitab Nagri

اس۔۔۔۔۔ سے۔۔۔۔۔ کوئی۔۔۔۔۔ غلطی ہو۔۔۔۔۔ جائے۔۔۔۔۔ معاف۔۔۔۔۔ کر۔۔۔۔۔ دینا
انکل آپ اس کی فکر نہ کریں ریسٹ کریں وہ انھیں کہتا کمرے
سے نکل جاتا ہے میر شاہ اکر ضیاہ کو مبارک دیتے ہیں
اور ان کا سانس اکھڑتا دیکھ کر ڈاکٹر کو بلاتے ہیں
سوری۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کے سوری کہتے ہی انھیں کچھ گرنے کی آواز
اتی ہے وہ پیچھے مرتے ہیں عائشہ ہوش و حواس سے بیگانہ
نیچے گری ہوتی ہے

۔۔۔۔۔
اریجا کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔ رابعہ بیگم کے اتے ہی

اریجا ان سے چپک جاتی ہے ماما۔۔۔۔۔ مجھے سانس نہیں

۔۔۔۔۔ اریجا اس کے اٹک اٹک کر کہنے سے رابعہ بیگم

پریشانی سے اسے دیکھتی ہیں تب تک شائلہ شاہ

اس کے لیے پانی لے کر آتی ہیں

اریجا پانی پیو ٹھیک ہو جاؤ گئی۔۔۔۔۔

ماما ازہان ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔ ہے وہ مجھ سے معافی

Posted On Kitab Nagri

مانگ رہا تھا آپ اس کو کال کریں
بڑی ماما آپ اس کو کال کریں وہ
اکھڑتے سانس کے ساتھ کہتی ہے
بیٹا وہ ٹھیک ہے رکومیں اسے کال کرتی ہوں
ماما مجھے لگ رہا جیسے کچھ برا ہونے والا
پلیز ازہان کو بلائیں وہ روتے ہوئے رابعہ بیگم کی
گود میں سر رکھ دیتی ہے

ازہان ہسپتال سے نکلنے کے بعد بے مقصد سڑکوں میں
تیز رفتار گاڑی چلا رہا ہوتا ہے ایک سنسان سڑک پر
گاڑی روک کر باہر نکلتا ہے۔۔۔۔۔ آنکھیں اس کی
لال ہو رہی ہوتی ہیں ایک انسواس کی آنکھ سے نکل
کر بے مول ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنے ہاتھ کی
لکیریں دیکھتے ہوئے چلا کر کہتا ہے
کیوں ہو امیرے ساتھ ایسا۔۔۔۔۔ اریجا کے

Posted On Kitab Nagri

علاوہ میں کبھی کسی کا تصور بھی نہیں کیا
میں کیسے رہوں گا اس کے بغیر
وہ روتا ہوا اپنی گاڑی سے تیک لگا کر بیٹھ جاتا ہے
اسے گھر سے کام موصول ہوتی ہے
جیسے اٹھانے کی اس میں ہمت نہیں ہوتی
وقت گزرتا جاتا ہے اور وہ ویسے ہی
سڑک پر بیٹھا رہتا ہے موبائل کی چرچر اس سے
وہ ہوش میں آکر دیکھتا ہے جہاں اسے
عالم شاہ کی کال آرہی ہوتی ہے
کہاں ہو تم اس وقت میں اڈریس سینڈ کر
رہا ہوں جلدی پہنچو یہاں۔۔۔۔۔ اب آپ کیا چاہتے ہیں
نکاح کر تو لیا ہے میں نے اب مجھ سے کسی
چیز کی امید مت رکھیے گا
ازہان ضیاء کا انتقال ہو گیا ہے
جنازے سے پہلے پہنچو یہاں

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ساتھ فون کٹ کر دیتے ہیں
ازہان آٹھ کر گاڑی میں بیٹھتا ہو
اپنا سر سٹیرنگ سے ٹکا کر گہرا
سانس لیتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کرتا ہے

دو نوں کی تدفین کے بعد سب لوگ اپنے
گھروں میں چلے جاتے ہیں ازہان صوفے پہ
سر جھکائے بیٹھا ہوتا ہے اس کے سامنے
عالم شاہ اور میر شاہ بیٹھے ہوتے ہیں
جبکہ اس کے ساتھ وجاہت ملک بیٹھے ہوتے
ہیں اب اگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔ عائشہ کو شاہ ولا
لے کر جانا ہے۔۔۔۔۔ ہاں اب یہاں اکیلے تو
نہیں چھوڑ سکتے ویسے بھی وہ اس گھر
کی بیٹی ہے اور اب بہو بھی عالم شاہ
کہتے ہیں۔۔۔۔۔ یہ بات اپ لوگوں کو تب

Posted On Kitab Nagri

یاد نہیں آئی تھی کہ میں آپ کے گھر کی
بیٹی ہوں جب مجھے لاوارثوں کی طرع
کسی اور کی گود میں ڈال دیا تھا

عائشہ وہاں آتے ہوئے ان کی بات سن کر
تلخ لہجے میں کہتی ہے۔۔۔۔۔ ازہان اس کی

آواز سن کر اس کی طرف دیکھتا ہے
بکھرا حولیہ رونے کی وجہ سے

سو جن زدہ آنکھیں کہیں سے بھی وہ

پہلی ملاقات والی لڑکی نہیں لگ رہی تھی

بیٹا آپ باہر کیوں آئی ہیں آپ

کو آرام کونا چاہیے نہیں ہو میں آپ کی بیٹی

مت بلائیں مجھے بیٹا۔۔۔۔۔ آپ کی وجہ

سے ایک جھوٹی زندگی جیتی رہی

جھوٹے نام کے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ کو پتہ ہے

مجھے کسی کا احسان لینا نہیں تھا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پسند لیکن میری زندگی احسانوں کے
بوجھ تلے دبی ہے۔۔۔۔۔ اور آپ نے

ایک اور احسان کر دیا مجھ پہ اپنی
بٹی کی محبت اور اس کے منگیتر

کے نام کر کے مجھے۔۔۔۔۔ آپ نے کہی زندگیاں تباہی

کردی ہیں وہ نیچے بیٹھتے ان کی جھولی
میں سر رکھتے ہوئے کہتی ہے

آپ نے مجھے اس کا مجرم بنا دیا ہے
وہ بلک بلک کر روتے ہوئے کہتی ہے

بیٹا رومت آپ کی طبیعت حراب ہو جائے
گئی۔۔ میری زندگی حراب ہو گئی

www.kitabnagri.com

ہے آپ کو میری طبیعت کی پڑی ہے
ایک ان چاہے رشتے میں باندھ دیا ہے
آپ نے مجھے۔۔۔۔۔ وہ اٹھتے ہوئے

کہتی ہے آپ سب لوگ چلے جائیں

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے مجھے کہی نہیں جانا آپ لوگوں
کے ساتھ وہ کہتے ساتھ اپنے کمرے
میں واپس چلی جاتی ہے

آپی آپ کو کیا ہوا ہے
ازلان گھر آتا ریکا کو رابعہ بیگم کی گود
میں سر رکھے روتے دیکھ کر کہتا ہے
از۔۔۔ ل۔۔۔ الان ازی کو لا کر دو مجھے
مجھے لگ رہا ہے وہ جیسے مجھ سے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دور جا رہا ہے۔۔۔ وہ مجھ سے معافی۔۔۔ مانگ رہا تھا۔۔۔
کہتا۔۔۔ ہے۔۔۔ مجھے۔۔۔ معاف کر دو
وہ ازلان کو دیکھ کر بھاگتے ہوئے جا
کر اس کے گلے لگتی ہے

ازلان اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

آپی کچھ نہیں ہوا بھائی ٹھیک ہیں
وہ کیوں جائے گئیں آپ سے دور
ازی مجھے ڈر لگ رہا ہے

از لان اپنے دوست کی کال دیکھ

کرفون اٹھاتا ہے اور مدیہ جو بت بنے

اریجا کی حالت دیکھ رہی ہوتی ہے

اسے نیوز لگانے کے لیے کہتا ہے

مدیہ ہر برا کر نیوز لگاتی ہے

اور نیوز سن کر وہاں موجود ہر شخص کے

پاؤں تلے زمین نکل جاتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاہور کے مشہور ڈاکٹر جنھوں نے اپنا نام اپنے

دم سے بنایا ہے آج انھوں نے اسلام آباد

ہسپتال میں ایک باپ کی بات کا مان

رکھتے ہوئے نکاح کر لیا ہے۔۔۔ سننے میں

Posted On Kitab Nagri

ارہا ہے کہ وہ میر شاہ کے دوست کی بیٹی ہے
لیکن کچھ افواہیں اس قسم کی بھی
آ رہی ہیں کہ وہ میر شاہ کے دوست
کی نہیں بلکہ میر شاہ کی بیٹی ہے
لیکن ابھی تک کنفرم نیوز نہیں آئی
لیکن یہ بات کنفرم ہے کہ ازہان شاہ نے ہسپتال
کے کمرے میں نکاح کر لیا ہے
ساتھ عائشہ اور ازہان کی تصویر دکھائی جا
رہی تھی۔۔۔۔۔ نیوز سن کر اریحاز لان کے بازوؤں
میں ہوش و حواس سے بیگانہ ہو جاتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی اپی۔۔۔۔۔ انکھیں کھولیں
ازلان کیا ہو گیا ہے میری بچی کو
وہ روتے ہوئے ازلان سے کہتی ہیں
اما آپ کو ہسپتال لے کر جانا

Posted On Kitab Nagri

ہو گا جلدی چلیں وہ اریحا کو اٹھا
کر باہر بھاگتا ہے رابعہ بیگم
بھی اس کے پیچھے جاتی ہیں
شمالہ شاہ بھی ہوش میں آتے
ان کے پیچھے بھاگتی ہیں
مدیہ اپنے پایا پاچو کو
کال کرتی رہو جو اٹھائے
انھیں اریحا کے متعلق بتا دینا
او کے ماما۔۔۔۔۔ وہ نم آنکھوں سے
کہتی ہے



www.kitabnagri.com

اوشٹ۔۔۔۔۔ وجاہت کیا ہوا ہے
میر ازہان کا نکاح۔۔۔ نیوز وہ اٹک کر
کہتے ہیں اور میر شاہ نیوز لگاتے ہیں
جس میں ازہان کے نکاح کی

Posted On Kitab Nagri

جبر چل رہی ہوتی ہے
ازہان نیوز سن کر غصے سے
اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے
گھر میں سب کو پتا چل گیا ہو گا
اریحا۔۔۔۔۔ میر شاہ سر پکڑ کر بیٹھ
جاتے ہیں اب سر پکڑ کر بیٹھنے کا
کیا فائدہ چاچو اریحا صحیح کہتی
تھی آپ کو اس سے پیار نہیں ہے
اگر ہوتا تو آپ اس طرح اس کی
حوشیاں نہ چھینتے ازہان یہ کیا بکواس
کر رہے ہو تمہیں میر کی حالت
نظر نہیں آرہی عالم شاہ میر شاہ
کی غیر ہوتی رنگت کو دیکھ کر
کہتے ہیں عالم شاہ کو مدیہ کی
کال موصول ہوتی ہے اور اس کی



Posted On Kitab Nagri

طرف سے جبر سب کروہ حواس
باحثہ ہو کر میر شاہ کو پکارتے ہیں
میرا ریحہ ہسپتال میں ہے ہمیں جانا
ہو گا اور یہاں میر شاہ کو لگا کہ
وہ اپنی ایک بیٹی کو بچانے کے
چکر میں دوسری کو کھو بیٹھتے ہیں
ازہان اریحہ کی جبر سن کر جانے لگتا ہے
عالم شاہ کی اواز سن کر رک جاتا ہے
ازہان تم عائشہ کو لے کر آؤ
ہم تینوں ہسپتال جاتے ہیں
اور عائشہ کو شاہ ولا چھوڑ کر
انا تم۔۔۔۔۔ بابا میں نہیں لے کر
جارہا میں اریحہ کے پاس جا
رہا ہوں اس کو میری ضرورت ہے
وہ چبا چبا کر کہتا ہے



Posted On Kitab Nagri

اریحا کو تمھاری ضرورت نہیں ہے اب
ازہان شاہ تمھاری ضرورت تمھاری
محرم کو ہے اسے لے کر آؤ
وہ کہتے ساتھ میر شاہ کو پکڑے ہسپتال
کے لیے نکل جاتے ہیں

تمھیں یہ سب قبول کرنا ہو گا ازہان
جب خود قبول کرو گئے تو تب ہی
اریحا کو سمجھا سکو گئے
اریحا اور تمھارا ساتھ

نصیب میں نہیں تھا اور کامیاب
وہی شخص سے جو نصیب کا لکھا

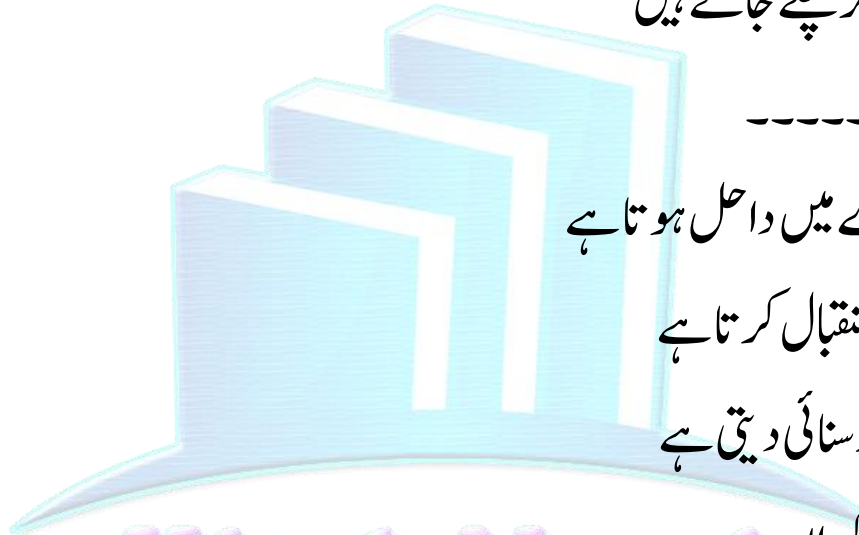
قبول کر کے۔۔۔۔۔ کیا یہ اتنا آسان ہے
وہ بہت ضبط سے کہتا ہے

وجاہت ملک اپنے سامنے کھڑے لڑکے
کو دیکھتے رہ جاتے ہیں جس کو دیکھ



Posted On Kitab Nagri

کر لگ رہا تھا کہ ابھی رو دے گا
آسان نہیں ہے لیکن صبر کرو گئے تو اللہ
اسانی بھی دے گا کیا آیت نہیں سنی تم نے
(ترجمہ) ہر مشکل کے بعد اسانی ہے
وہ اس کندھا ٹھپٹھپا کر چلے جاتے ہیں



ازہان عائشہ کے کمرے میں داخل ہوتا ہے
آگے اندھیرا اس کا استقبال کرتا ہے
اسے سسکیوں کی آواز سنائی دیتی ہے
وہ لائیت کا بٹن ڈھونڈ کر ان
کرتا ہے سامنے دیکھتا ہے عائشہ
بیڈ کی سائیڈ نہ نیچے بیٹھی سر
گھٹنوں میں دیے رو رہی ہوتی ہے
لائٹ ان ہونے پر وہ سامنے
کھڑے ازہان کو دیکھتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور پھر دوبارہ سرگھٹنوں میں

دے دیتی ہے

اٹھو اور اپنا سامان پیک کرو

ہمیں نکلنا کے۔۔ مجھے کہی نہیں

جانا آپ لوگوں کے ساتھ

سمجھ نہیں آتی کیا

وہ روتے ہوئے کہتی ہے

دیکھو میں آرام سے کہہ رہا ہوں اٹھو

ہمیں نکلنا ہے میرے پاس ٹائم نہیں ہے

مجھے کہی نہیں جانا آپ لوگوں کے

ساتھ وہ چلا کر کہتی ہے

جاؤ یہاں سے مجھے اکیلا چھوڑ دو

ایک تو اسے اریحا کے پاس پہنچنے

کی جلدی تھی دوسرا یہ لڑکی بقول اس

کے نکھرے دکھا رہی تھی



Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے اس کی طرف بڑھ کر
اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ کر اٹھاتا ہے
تمہیں سمجھ نہیں آرہی میری
اپنا سامان پیک کرو اور چلو میرے ساتھ
وہ غصے سے چلا کر کہتا ہے اور تمہیں
میری بات سمجھ نہیں آرہی مجھے کہی نہیں
جانا وہ اپنا ہاتھ چھڑوا کر کہتی ہے
اس کے ہاتھ چھڑوانے پر وہ غصے سے
اسے اپنے ساتھ گھسیٹا ہوا لے
جاتا ہے۔۔۔۔۔ چھوڑو میرا ہاتھ تمہیں سمجھ
نہیں آرہی مجھے کہی نہیں جاننا وہ اس
کی بات ان سنی کرتا اسے گاڑی کا دوسرا
دروازہ کھول کر اندر ڈھکا دیتا ہے
اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ
کر گاڑی سٹارٹ کرتا ہے



Posted On Kitab Nagri

عائشہ اپنے ہاتھوں پہ اس کے ہاتھوں
کے نشان اور جلن محسوس کر کے
دوبارہ سر گھٹنوں۔ میں دے کر رونا
شروع کر دیتی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

پہنچتے ہیں اور ریسپیشن سے



Posted On Kitab Nagri

پوچھتے ہوئے ائی سی یو کی طرف
جاتے ہیں اریحا کیسی ہے کیا ہوا ہے
اس کو۔۔۔۔۔ بس کر دے ڈیڈ یہ سب
اپ کی وجہ سے ہوا ہے اور کتنے
دکھ دین گے آپ آپ کی کو۔۔۔ اس
وقت وہ اندر جس حالت میں
ہیں اس کے زمرہ دار آپ سب اور ازہان بھائی ہیں
اگر میری بہن کو کچھ ہوا تو میں کبھی
اپ کو معاف نہیں کروں گا یاد رکھیے گا
ازلان بولو مت تم کس سے بات
کر رہے ہو میر شاہ کو حاموش دیکھ
کر عالم شاہ غصے سے ازلان کو کہتے ہیں
بس کر دیں بڑے ڈیڈ انھوں نے آج تک آپ کی کو
دکھ کے علاوہ کیا دیا ہے
ازہان بس کر دو اللہ کے واسطے



Posted On Kitab Nagri

بس کردو میری بچی اندر زندگی
اور موت سے لڑ رہی ہے اور
ادھر تم۔۔۔۔۔ رابعہ بیگم روتے
ہوئے کہتی ہیں

رابعہ میری بات سنو میں مجبور
تھا شاہ ابھی مجھے آپ سے
کوئی بات نہیں کرنی اپ
یہاں بیٹھے وہ اٹھ کر انھیں
بیچ ہے بیٹھاتے ہوئے کہتی ہیں
عالم یہ سب کیا ہے مجھے کچھ

سمجھ نہیں آ رہا شائلہ شاہ عالم شاہ
کی طرف بڑھتے ہوئے کہتی ہیں

وہ انھیں اور رابعہ بیگم کو سچائی بتاتے
ہیں ساری۔۔۔۔۔ عالم آپ نے یہ

کیا کیا میرے بچے سے اور اریحاکے



Posted On Kitab Nagri

ساتھ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں

شما نلہ شاہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رونا

شروع کر دیتی ہیں شما نلہ تمھیں

خود کو سنبھالنا ہو گا اگر تم

ٹوٹ گئی تو ازہان کو کیسے سنبھالو گئی

وہ بہت دکھ میں ہے شما نلہ اور

اسے تم نے سنبھالنا ہے۔۔۔ عالم کیا وہ لڑکی

سچ میں میری بیٹی ہے۔۔۔ ہاں

لیکن کیسے۔۔۔؟ اس کے بارے میں

بعد میں بات ہو گئی ابھی

مدیحہ کو کال کر کے کہو کہ

عائشہ کو ازہان گھر لے کر آتا ہے

تو اس کا دھیان رکھے

اس کے رونے میں کمی نہ آتے دیکھ کر



Posted On Kitab Nagri

ازہان مجبوراً گاڑی روک کر

پیچھے مر کر دیکھتا ہے

جو گھٹنوں میں سر دیے رو

رہی ہوتی ہے وہ گاڑی سے اتر کر

پیچھے جادروازہ کھول کر

اسے باہر نکالتا ہے کس بات کا

رونا رہا تمہیں خاموش نہیں ہو سکتی

وہ اسے دیکھ کر غصے سے کہتا ہے

اور عائشہ بنا سوچے سمجھے اس کے

گلے لگ جاتی ہے اب اس کا رونا

ہچکیوں میں تبدیل ہو جاتا ہے

ازہان اس سے پہلے اسے خود سے

الگ کرتا اسے اس کی بھاری آواز

اتی ہے جو رونے کی وجہ سے ہوئی ہوتی ہے

میرے ماما بابا مجھے چھوڑ کر چلے گئے



Posted On Kitab Nagri

ان کے احرى وقت ميں پتہ چلا کہ ميں
ان کی بٹی نہیں ہوں اور جس شخص
کی ميں بٹی ہوں اس نے میری شادی
زبردستی کسی اور کے منگیتر سے

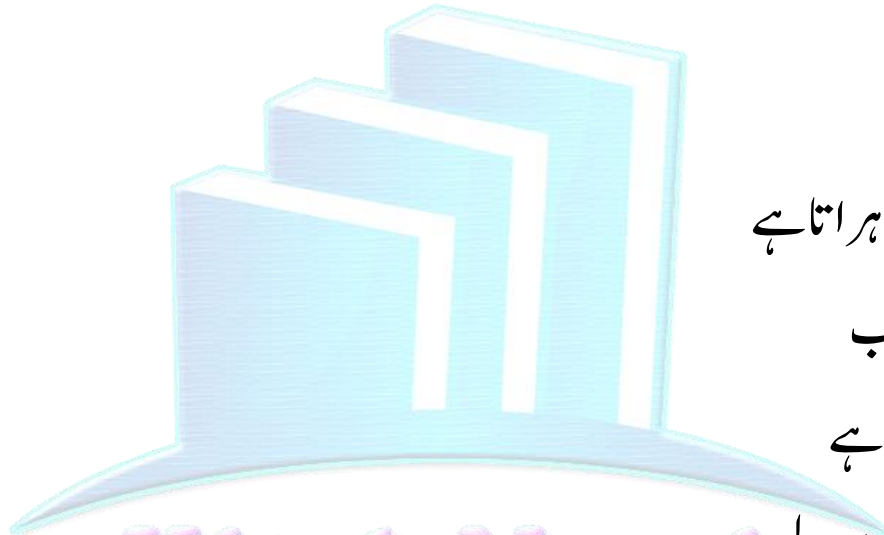
کروادی۔۔۔۔۔ میری زندگی پل ميں
بدل گئی اور آپ کہ رہے ہیں ميں
روکیوں رہی ہوں جب عائشہ کو
اس کی پوزیشن کا حیاں ہوتا ہے
خود ہے دور ہو جاتی ہے
سوری مجھے پتہ نہیں چلا
چلو بیٹھو گاڑی ميں

اس دفعہ وہ اس کے لیے فرنٹ
ڈور کھولتا ہے اور اسے اریحا کا حیاں
اتا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ
آگے بیٹھنا اپنا حق سمجھتی تھی



Posted On Kitab Nagri

وہ ضبط کر کے جا کر اپنی سیٹ پہ
بیٹھتا ہے اور اس کی نظر
عائشہ کے ہینڈ پر پڑتی ہے
جو اس کی سحت گرفت سے
ریڈ ہو گیا ہوتا ہے



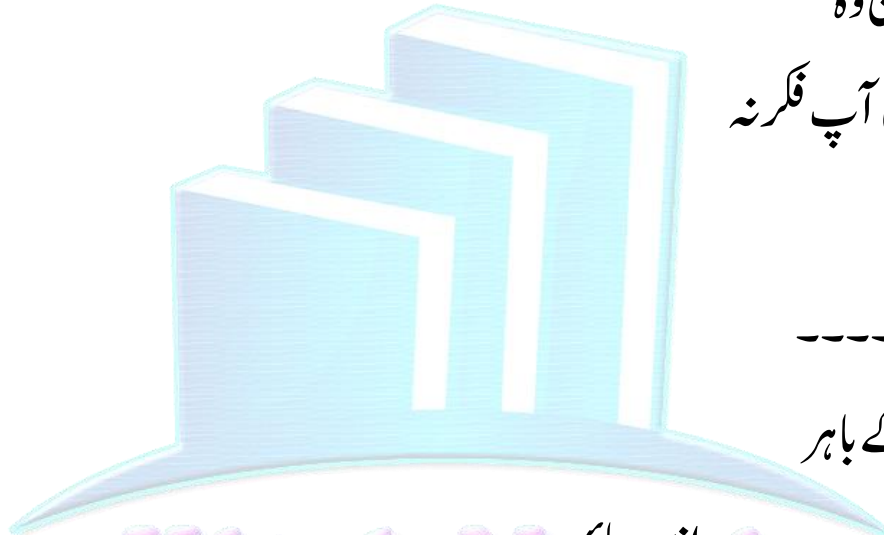
ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر اتا ہے
ڈاکٹر آپی کیسی ہیں اب
از لان بھاگتا ہوا جاتا ہے
اپ انھیں صحیح وقت پر لے

www.kitabnagri.com

آئیں ہیں ورنہ ان کا نروس بریک ڈاؤن
ہو سکتا تھا اب وہ حطرے سے
باہر ہیں لیکن انھیں ہوش نہیں آیا
سب لوگ شکر ادا کرتے ہیں کہ
اب وہ حطرے سے باہر ہے

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر جب میری بیٹی حطرے سے باہر ہے
تو اسے ہوش کیوں نہیں آرہا
رابعہ بیگم ڈاکٹر سے کہتی ہیں
انہوں نے شاید سٹریس
زیادہ لے لیا ہے لیکن وہ
ہوش میں اجائے گئی آپ فکر نہ
کریں



ازہان عائشہ کو گھر کے باہر

ڈراپ کرتا ہے۔۔۔۔۔ اندر جاؤ

اور مدیہ سے کہنا تمہیں ٹیوپ دے

اپنے ہاتھوں پر لگالینا

اس کی اگلی کوئی بات سنے

بغیر وہ گاڑی آگے بھگا کر

لے جاتا ہے۔۔۔۔۔ کتنا بد لحاظ ہے

Posted On Kitab Nagri

بندہ اندر چھوڑ آتا ہے اور میں اندر
جا کر کیا تعارف کرواؤں گئی
وہ سوچتی اندر کی طرف قدم بڑھاتی
ہے سب نوکر اس کی تصویر ازہان
کے ساتھ نیوز میں دیکھ چکے
ہوتے ہیں اس لیے وہ اسے سلام
کرتے جاتے ہیں اندر پہنچ کر
وہ نظر دوراتی ہے اسے
کوئی بھی نظر نہیں آتا
مدیحہ جو اپنے کمرے سے
نکلتی ہے کسی لڑکی کو کھڑے دیکھ
کر اسے کے پاس جاتی ہے
اس کی تصویر نیوز میں دیکھی ہوتی
ہے اس لیے وہ اسے پہچان لیتی ہے
عائشہ اس چھوٹی لڑکی کو اپنے



Posted On Kitab Nagri

سامنے دیکھ کر سلام کرتی ہے
آئیں آپ میرے ساتھ وہ اسے اپنے
روم میں لے جاتی ہے آپ
فریش ہو جائیں میں کھانا
لگواتی ہوں بات سنو عائشہ اسے
پلٹتے دیکھ کر کہتی ہے
گھر میں کوئی نظر کیوں نہیں
ارہا وہ گھر کو ویران دیکھ
کر کہتی ہے سب ہسپتال گئے ہیں
کیوں حیرت۔۔۔۔۔ اس کے پوچھنے
پر مدیعوہ کی آنکھوں میں نمی اجاتی
ہے آپ اور ازہان بھائی کے نکاح
کی نیوز سن کر اریحہ آپنی کی
طبیعت حراب ہو گئی تھی
اس لیے سب ہسپتال ہیں ان کے ساتھ



Posted On Kitab Nagri

مدیحہ کہ کر چلی جاتی ہے
نیوز۔۔ کون سی نیوز کیا
نکاح کی خبر نیوز پر نشر ہو
گئی ہے وہ اپنا سر پکڑ کر
نیچے بیٹھ جاتی ہے

کیا یہ سب میری وجہ سے ہوا
ہے اسے اریحا کا چہرہ نظر آتا
ہے جس کی آنکھیں ازہان کو دیکھ
کر چمک رہی ہوتی ہیں
(وہی پریس والا منظر)

یہ مجھ سے کیا ہو گیا
وہ روتے ہوئے بیڈ سے تیک
لگالیتی ہے

ازہان ہسپتال پہنچتا ہے



Posted On Kitab Nagri

سب آئی سی یو کے باہر بیٹھے ہوتے ہیں
اب آپ یہاں کیوں آئیں ہیں
یہ دیکھنے میری بہن زندہ ہے یا مر گئی ہے
از لان از ہان کو دیکھ کر چلا کر کہتا ہے
از لان۔۔۔۔۔ یہ کیا کہ رہے ہوں
از ہان از لان کی آنکھوں میں اپنے لیے
نفرت دیکھ کر کہتا ہے وہ شکوہ
کناں نظروں سے عالم شاہ کی
طرف دیکھتا ہے جو نگاہیں چرا لیتے ہیں
چاچی وہ رابعہ بیگم کے قدموں میں
بیٹھتا ہے میں یہ سب جان بوجھ کر
نہیں کیا اپ جانتی ہیں نہ
اریحامیرے لیے کیا معافی رکھتی ہے
آپ تو سب جانتی ہیں نہ
وہ رابعہ بیگم کی گود میں سر



Posted On Kitab Nagri

رکھ دیتا ہے اس کی آنکھ سے
بہتا ہوا ہر آنسو وہاں موجود
سب لوگوں کے دلوں پر گرتا ہے
رابعہ بیگم کی آنکھ سے نکلتا آنسو اس کے
بالوں میں گر کر جذب ہو جاتا ہے
اور پھر رابعہ بیگم اور ازہان شاہ
کو روتے دیکھ وہاں سے گزرتے سب
لوگوں کی آنکھیں نم کر دیتا ہے
یہ احساس جان لیوا ہے چاچی
جب سوچتا ہوں کہ اب ہمارے
رستے جدا ہو گئے ہیں
شمالہ شاہ اپنے بیٹے کو اس حالت میں
دیکھ کر حون کے آنسو روتی ہیں
ازہان۔۔۔۔۔ رابعہ بیگم اس کا چہرہ اوپر
اٹھاتی ہیں جو آنسوؤں سے



Posted On Kitab Nagri

بھگیا ہوا ہوتا ہے۔۔۔ اور اس کے انسو
صاف کر کی گھر اسانس لیتے ہوئے کہتی
ہیں آپ کو اپنے آپ کو سنبھالنا ہو گا
صبر کرنا ہو گا میرے بچے وہ اس
کے سر پر بوسہ دے کر کہتی ہیں
اپ کو اپنی ماں کے لیے صبر کرنا ہو گا
وہ شام لہ شاہ کو دیکھ کر کہتی ہیں
نومنے پر ہاتھ رکھے اپنی سسکیاں
روک رہی ہوتی ہیں۔۔۔ اپ مجھ سے
ناراض نہیں ہیں وہ رابعہ
بیگم سے سوال کرتا ہے
کوئی اپنی بیٹی کی زندگی سے بھی
ناراض ہو سکتا ہے اور آپ اب بھی
میرے داماد ہیں عائشہ میری
بیٹی ہے اریحا کی طرح آپ



Posted On Kitab Nagri

نے اس کے ساتھ اچھا سلوک رکھنا

ہے اور اریحہ۔۔۔۔۔

ازہان نم لہجے میں پوچھتا ہے

میری بچی کے لیے بھی اللہ نے بہترین

سوچ کر رکھا ہو گا۔۔۔۔۔ ازہان یہ اللہ

کا فیصلہ ہے اور رب کے فیصلے میں راضی

ہونا ہی آپ کی اور اریحہ کے بھلائی ہے

اٹھو شاہاش اور اپنا حولیہ درست کرو

۔۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ از لان اٹھ کر شائلہ شاہ کی

طرف بڑھتا از لان آگے بڑھ کر اسے گلے

لگا لیتا ہے سوری بھائی۔۔۔۔۔ مین آپ کی وجہ

سے پریشان تھا مجھے معاف کر دیں وہ

از لان کا کندھا ٹھپٹھپا کر ہسپتال سے

نکلتا چلا جاتا ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھابی آپ لوگ گھر چلے جائیں میں اور از لان
رکتے ہیں اریحا کے پاس آپ کھانا بنوا
کر بھیجو ادب سے گا

۔ شمانہ شاہ، عالم شاہ ماریہ اور وجاہت ملک
گھر کے لیے نکل جاتے ہیں اور میر شاہ
سب کے کہنے کے باوجود۔ بھی نہیں جاتے
گھر پہنچ کر شمانہ شاہ کھانے کی تیاری
کرواتے ہیں اور عالم شاہ اور وجاہت ملک کے
لیے چائے بنوا کر سٹڈی میں بھیجتے ہیں

www.kitabnagri.com

مدیحہ عائشہ کہاں ہے شمانہ شاہ
عائشہ کونہ پا کر مدیحہ سے پوچھتی ہیں
ماما وہ میرے کمرے میں ہیں انھوں نے
کھانا بھی نہیں کھایا

Posted On Kitab Nagri

شمانلہ شاہ اور ماریہ ملک مدیحہ کے
کمرے کی طرف بڑھ کر دروازہ کھولتی ہیں
تو عائشہ اپنا سر اٹھا کر ان اجنبیوں
کو دیکھتی ہے شمانلہ شاہ آگے بڑھ کر
اس کے سر پر ہاتھ رکھتی ہیں
اور کہتی ہیں بیٹا! نیچے کیوں بیٹھی
ہو اور کھانا کیوں نہیں کھایا اگر آپ
نے کچھ اور کھانا ہے تو بتاؤ
بنوادی ہوں نہیں آنٹی
مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

بھابھی بچی کو تعارف تو کروائیں
میں شمانلہ شاہ ہوں ازہان کی موم اور
تمھاری بڑی موم بھی اریحا اور ازلان
مجھے بڑی ماما کہتے ہیں تم بھی ان کی
طرح کہہ سکتی ہو اور میں ہوں تمھاری

Posted On Kitab Nagri

اکلوتی پھوپھو ماریہ ملک
اور میرا ایک بیٹا ہے افان ملک
تمہیں پتا ہے ہم میں سے صرف
اس نے تمہیں دیکھا تھا بچپن میں

اور وہ کہتا تھا ڈول ہے اور
ہم نے یقین نہیں کیا کبھی
تمہاری آنکھیں بالکل بھابی کی طرح ہیں
وہ اس کی آنکھوں کو دیکھ کر کہتی ہیں
چلو اٹھو شاہاش کھانا کھاؤ اور
پھر ریسٹ کرو۔۔۔ اریسا کیسی ہے

اور میرا نکل کدھر ہیں

اریسا حطرے سے باہر ہے لیکن ابھی ہوش نہیں آیا

اور میرا اور رابعہ اس کے پاس ہے

اپ کو مجھ پر غصہ نہیں آ رہا

مجھے کیوں آئے گانچے اپ پر غصہ



Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہوا ہے وہ نصیب میں لیکھا ہے
اور جس نے جتنی تکلیف برداشت
کرنی ہے وہ کر کے رہنی ہے
اس لیے اٹھو اور کھانا کھاؤ

عائشہ کو کھانا کھلوانے کے بعد وہ اسے
ازہان کے روم میں چھوڑ آتی ہیں
ازہان ہسپتال سے نکلنے کے بعد

بے مقصد سڑکوں پہ گاڑی چلاتا رہتا ہے
رات کو ایک بارہ بجے کے قریب وہ گھر آتا ہے

اور سیدھا اپنے روم میں جاتا ہے
کمرے کی لائٹ ان کرنے کے

بعد اسے اپنے بیڈ پہ عائشہ سوئی

نظر آتی ہے وہ غصے سے اس کی

طرف بڑھتا ہے اور اسے جگاتا ہے

عائشہ اپنی نیند سے بھری آنکھیں



Posted On Kitab Nagri

کھول کر سامنے کھڑے نفوس کو

دیکھتی ہے کیا کر رہی ہو

تم یہاں میرے کمرے میں

عائشہ اس کو حیرانی سے دیکھتی ہے

میں کیا پوچھ رہا ہوں جواب دو

نظر نہیں آ رہا سوئی ہوئی ہوں میں

اور مجھے سوتے ہوئے کوئی جگائے مجھے

اچھا نہیں لگتا اور تم نے صرف

یہ پوچھنے کے لیے مجھے جگایا ہے

کہ میں یہاں کیوں سو رہی ہوں

تو سنو تمہاری موم نے مجھے یہاں

بھیجا ہے اور یہ میرا کمرہ بھی

ہے اس لیے مجھے سونے دوا ب

وہ دوبارہ کمرے میں اپنے اوپر لے

لیتی ہے ازہان غصے سے شام لہ



Posted On Kitab Nagri

شاہ کے کمرے کی طرف بڑھتا ہے

اور کمرے کے باہر کھڑے ہو کر

دستک دیتا ہے شائلہ شاہ

دروازہ کھولتی ہیں ازہان تم کیا کر رہے

ہو اس وقت یہاں، موم آپ نے اسے

میری روم میں کیوں بھیجا ہے

وہ تمھاری بیوی ہے اور وہ روم اس کا

بھی اتنا ہے جتنا تمھارا ہے

موم میں اس کے ساتھ ایک روم

میں نہیں رہ سکتا وہ بیچارگی کے

ساتھ کہتا ہے تمھیں اس کے ساتھ

پوری زندگی رہنا ہے ازہان اور

اب جو تمھارا ہے وہ اس کا ہے

موم میں کیسے اس کے ساتھ

روم شیر کر سکتا ہوں یہ بات



Posted On Kitab Nagri

تب سوچنی تھی جب اس سے
نکاح کیا تھا موم آپ کو لگتا ہے میں
، جان بوجھ کر کروں گا ایسے
نہیں میرے بچے میں ایسا نہیں کہا
ازہان کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر
ان کا دل ترپ جاتا ہے
کب دیکھا تھا انھوں نے اسے
اس حال میں وہ گہرا سانس
لے کر اسے اپنے پیچھے سٹڈی میں
آنے کا کہتی ہیں



www.kitabnagri.com

مدیحہ کئی دفعہ از لان کو کال کر
چکی تھی لیکن وہ اس کی کال
اٹھانے کا نام نہیں تھا
لے رہا اب تنگ اکروہ سرتکیے میں دے کر

Posted On Kitab Nagri

اج جو ہوا اس کے بارے میں سوچتی ہے

رابعہ بیگم اریحا کے پاس بیٹھی ہوتی ہیں

جیسے ابھی تک ہوش نہیں آیا ہوتا

میر شاہ سامنے صوفے پہ بیٹھے ہوتے ہیں

اور از لان چائے لینے گیا ہوتا ہے

مما از۔۔۔۔۔ از ہان۔۔۔۔۔ اریحا کو ہوش آتے

دیکھ کر رابعہ بیگم اسے پکارتی ہیں

اور میر شاہ بھی اٹھ کر بیڈ کے

پاس اجاتے ہیں

ماما۔۔۔ نیوز از ہان وہ آہستہ آہستہ آنکھیں

www.kitabnagri.com

کھول کر بر براتی ہے اریحا میری جان

آنکھیں کھولو میری طرف دیکھو

وہ آنکھیں کھول کر رابعہ بیگم کی

طرف دیکھتی ہے اور اس کی

Posted On Kitab Nagri

آنکھ سے ایک آنسو نکل کر
بے مول ہو جاتا ہے اور پھر لگا تار
آنسو نکلتے رہتے ہیں ماما۔۔۔۔۔ وہ نیوز جھوٹ
تھی نہ بتائیں مجھے ازی کو بلائیں میں
پوچھوں اس سے بلائیں اسے بابا
اپ کھڑے کیا کر رہے ہیں بلائیں اسے
میر شاہ ضبط سے اسے چلاتے دیکھتے ہیں
اور رابعہ بیگم اٹھ کر اسے گلے لگا
لیتی ہیں میری بچی تمہیں صبر کرنا ہو گا
صبر تمہارے نصیب میں لکھ دیا گیا ہے
ما۔۔ ما آپ یہ کیا کہ رہی ہیں
ازی ایسا نہیں کر سکتا میرے ساتھ
وہ مجھ سے محبت کرتا اس نے کہا
تھافون میں آپ ناروئیں اسے
بلائیں پلیز ورنہ میرا دل بند ہو



Posted On Kitab Nagri

جائے گا۔۔ بابا آپ بلائیں اسے

آپی۔۔۔۔۔ از لان اندر داخل ہوتا

بھاگتے ہوئے اریحا کے پاس اتا ہے

اور چائے ٹیبل پر رکھ کر اسے

گلے لگاتا ہے آپی شکر ہے آپ کو ہوش آگیا

میں بہت ڈر گیا تھا از لان اچھا ہوا

تم اگئے ماما کو بتاؤ تم از ی نکاح

نہیں کر سکتا وہ نیوز جھوٹ ہے

آپی وہ سچ ہے بھائی نے نکاح کر لیا ہے

اپ کو یہ قبول کرنا ہو گا

از لان تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو مزاق نہ

کر و میرے ساتھ از ہان کو بلاؤ

اریحا۔۔۔۔۔ ادھر دیکھو میری طرف

رابعہ بیگم اس کا انسو سے بھرا چہرا

اپنی طرف کر کے غصے سے کہتی ہیں



Posted On Kitab Nagri

ازہان کا نکاح ہو گیا ہے اب وہ تمہارا نہیں ہے

سمجھ رہی ہے نہ میری بات

ماما۔۔۔ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا

وہ روتے ہوئے دوبارہ رابعہ بیگم کے

گلے لگ جاتی ہے آہستہ آہستہ اس کا

رونا سسکیوں میں بدل جاتا ہے

ازلان سے اس کی حالت دیکھی نہیں جاتی

وہ باہر چلا جاتا ہے میر شاہ اس کے سر پر

ہاتھ رکھتے ہیں اور وہ ہاتھ جھٹک دیتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازہان یہاں بیٹھو میری بات دھیان سے

سنو ہمیشہ وہ نہیں ہوتا جو ہم چاہتے ہیں

ہر چیز کا اختیار اللہ کے پاس ہے

وہ ستر ماؤں سے زیادہ اپنے بندے سے

محبت کرتا ہے اور اس کا فیصلہ

Posted On Kitab Nagri

بہترین ہوتا ہے ازہان اللہ نے تمہارے لیے
عائشہ کو چنا ہے اور بے شک اس
کا انتخاب تمہارے لیے بہترین ثابت ہو گا
تمہیں ثابت قدم رہنا ہو گا

موم میں کیسے صبر کروں کیسے اریحا کی
جگہ کسی کو دے دوں ازہان وہ جگہ
کبھی اریحا کی تھی ہی نہیں اگر وہ اریحا
کی ہوتی تو عائشہ کی جگہ اریحا
وہاں موجود ہوتی تم میرے سمجھ اریٹے ہو
نصیب کا لکھا قبول کرو گئے تو

آگے بڑھ پاس گئے ورنہ تم تینوں میں
سے کوئی بھی حوش نہیں رہ پائے گا
مجھے یقین ہے تمہیں میری بات سمجھ اگئی
ہو گئی چلو شتاباں جاؤ اپنے

کمرے میں اور عائشہ کے ساتھ



Posted On Kitab Nagri

اپنا سلوک اچھا رکھنا وہ بھی
مشکل میں ہے اسے بھی ساتھی کی
ضرورت ہے جیس کے ساتھ وہ اپنا
غم ہلکا کر سکے

ہاتھ مت لگائیں مجھے آپ نے کیوں کیا
میرے ساتھ ایسا بتائیں مجھے کیوں کیا
میرے ساتھ ایسا وہ چینچ کر میرا شاہ
سے کہتی ہے آپ نے اچھا نہیں کیا بابا
آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا
آپ نے مجھ سے بدلہ لے لیا اپنی محبت کا
آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا
وہ سرگھٹنوں میں دے کر بلک کر رونا
شروع کر دیتی ہے میرا شاہ آگے ہو کر
اس کے ساتھ بیٹھتے اس کا ہاتھ



Posted On Kitab Nagri

پکڑتے ہیں اریحاکوئی بھی اپنے جگر
کے ٹکڑے کو جان بوجھ کر تکلیف
نہیں دے سکتا وقت نے پلٹا مارا تھا
ورنہ میں افان کا نام لیا تھا مگر وہ یہاں
نہیں تھا یہ اس وقت کی مجبوری میں تمہارے
باپ کو یہ فیصلہ کرنا پڑا، کیا آپ کے لیے
اپنی بیٹی سے زیادہ دوست کی بیٹی اہمیت رکھتی تھی
وہ چلا کر کہتی ہے وہ دوست کی بیٹی آپ کو مجھ
سے زیادہ پیاری ہے کہ آپ نے میرا زہان اسے
دے دیا وہ نم آنکھوں سے انھیں دیکھ کر کہتی ہے
وہ دوست کی بیٹی نہیں میری بیٹی ہے تمہاری بہن
تمہاری جڑواں بہن
(ماضی)

پلوشہ شاہ نے جڑواں بچیوں کو جنم دیا تھا
یہ بات صرف عالم شاہ و جاہت ملک اور میر شاہ اور

Posted On Kitab Nagri

رابعہ شاہ جانتے تھے افان بھی اس دن ہاسپٹل تھا

اس نے بھی دو بچوں کو ساتھ دیکھا تھا

وشے یہ ڈول ہے میری میں اس کا خیال

رکھوں گا بڑے بھائی کی طرح

جس طرح میرا دوست خیال رکھتا ہے اپنی بہن کا

افان۔۔۔۔۔ وہ بھی۔۔۔۔۔ اپ۔۔۔۔۔ کی۔۔۔۔۔ بہن۔۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔۔ اس

کا۔۔۔۔۔ بھی۔۔۔۔۔ خیال۔۔۔۔۔ رکھنا لیکن وہ گندی ہے

میں اسے ہاتھ لگایا تو رونے پڑی

اس لیے میں اسے بہن نہیں بنانا

ایک بچی کو انجیکشن لگوانے کے لیے

نرس لے کر گئی تھی لیکن جب وہ آئی

تو اس نے میرا شاہ کے ہاتھ میں بچی تھما دی

جو صدمے میں بیٹھے ہوئے تھے بچی نے رونا شروع

کر دیا لیکن میرا شاہ کو اپنا ہوش کہاں

تھا کہ اسے چپ کرواتے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

ضیاء سلطان کی اپنی اولاد نہیں ہوئی تھی
اور ڈاکٹرز کی طرف سے امید بھی نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی ہسپتال آئے ہوئے تھے جہاں
پلوشہ بیگم کا انتقال ہوا تھا
انہیں میر شاہ بیٹھے نظر آئے جن کے ہاتھ
میں بچی رو رہی تھی زاہدہ بیگم نے
بچی ان سے کی تو ان کے ہاتھ میں
اگر چہ ہو گئی میر ضیاء سلطان
نے میر کو پکارا تو وہ انہیں دیکھتے ہی
ان کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئے
اور زاہدہ سلطان کی ہاتھ میں بچی دیکھ کر
انہوں نے کہا اسے آپ لے جائیں
ضیاء نے منع کیا لیکن زاہدہ سلطان کی
ضد کے سامنے ہار مانتے ہوئے بچی لے گئے آج انہوں نے اسلام آباد شفٹ ہونا تھا
جب باقی سب نے میر شاہ سے بچی کا پوچھا
تو وہ خاموش ہو گئے اور پلوشہ بیگم کی
وفات کے کچھ دنوں بعد وہ ہوش میں آئے

Posted On Kitab Nagri

تو اپنی بچی لینے کے لیے گئے
لکین زاہدہ سلطان نے رونا شروع کر دیا
ان کی طبیعت بگڑ گئی جس کی وجہ سے
انھیں ضیاء صاحب کی بات مان کر
بچی ان کے حوالے کر دی یہ بات انھوں
نے صرف رابعہ شاہ کو بتائی تھی
باقیوں کو انھوں نے کہہ دیا تھا وہ
لوگ۔ نہیں ملے اس لیے افان کو
لگتا تھا کہ اس کی ڈال کسی نے
چراہی ہے کیونکہ وہ دروازے کے پاس کھڑا ان کی
باتیں سن لیتا ہے



کیا مطلب موم۔۔۔ وہ میری بہن ہے
رابعہ بیگم ہاں میں سر ہلاتی ہیں
اور اریحان کے کندھے پہ سر رکھ دیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اریحادھر دیکھو میری طرف
تمہیں صبر سے کام لینا ہو گا
میری بچی اپنے باپ کی حالت دیکھو
وہ ٹوٹ گئے ہیں اندر سے وہ میر شاہ
کی طرف اشارہ کر کے کہتی ہیں جو
صوفے پہ سر جھکائے بیٹھے ہوتے ہیں

اٹھو یہاں سے صوفے پہ جا کر سو
یہاں مجھے سونا ہے ازہان کمرے
میں آتا عائشہ کو دوبارہ اٹھاتا
ہے وہ نیند سے دوبارہ بند ہوتی آنکھیں کھول
کر اسے دیکھتی ہے

کیا مطلب میں کیوں صوفے پہ جاؤں
خود جا کر سو یہ ناول تھوری ہے
کہ تم مجھے صوفے پہ سونے کے لیے



Posted On Kitab Nagri

کہو گئے اور میں مظلوم ہیر و سن کی
طرح چپ چاپ جا کر سو جاؤں گئی
ازہان اس ڈھیٹ لڑکی کو دیکھتا رہ
جاتا ہے جو اسے سنا کر دوبارہ لیٹ جاتی ہے
وہ اپنی گاڑی کی چابی اٹھائیں
نکل جاتا ہے، اریحا کو ہسپتال روم کے شیشے سے
دیکھتا ہے رابعہ بیگم اس کے
سرہانے بیٹھی ہوتی ہیں
اندر جانے کی ہمت نہیں ہوتی تو واپس چلا
جاتا ہے



صبح سب اریحا سے ملنے آتے ہیں
سوائے ازہان کے جس کا اسے انتظار
تھا۔۔۔۔۔ رابعہ بیگم اریحا کو سوپ

Posted On Kitab Nagri

پلا کر باہر جاتی ہیں جہاں سب بیٹھے ہوتے ہیں

ماریہ شاہ کی نظر سامنے پرتی ہے جہاں

ان کا اکلوتا پھوت دو دنوں بعد

اپنی شکل دکھا رہا ہوتا ہے

بلیک تھری پیس میں ملبوس وہ کئی

لوگوں کو مڑ کر دیکھنے پہ مجبور کر

دیتا ہے سب کو سلام کر کے

وہ ماریہ شاہ کے ماتھے پر

بوسہ دیتا ہے اور میر شاہ سے ملتا ہے

تو پھر میں کیا کہتا تھا ماما آیا

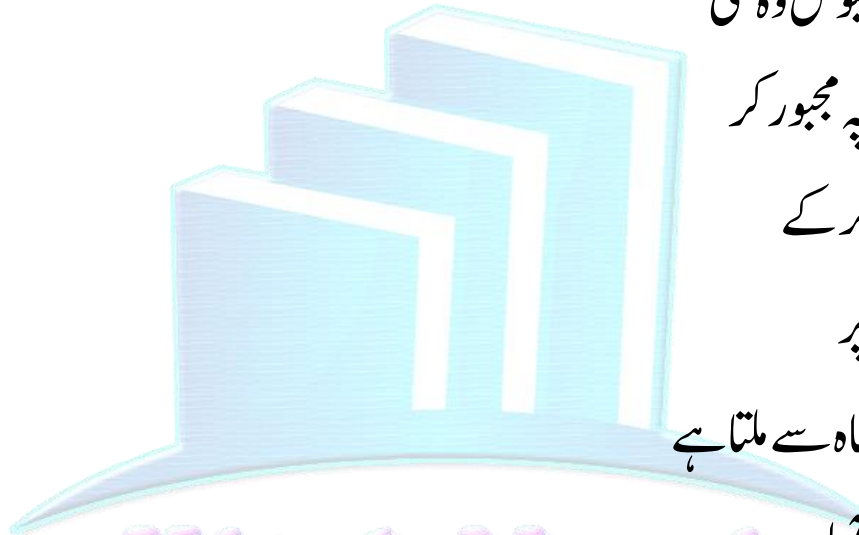
اپ سب کو میری بات پہ یقین

افان یہ ایسی باتوں کا وقت نہیں

ہے جاؤ اریحہ سے مل لو

وہ ان کے کہنے پہ سر ہلاتے ہوئے

کمرے کے اندر داخل ہوتا ہے جہاں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریحامنہ سائید پہ کیے لیتی ہوتی ہے
قدموں کی چاپ سن کروہ سامنے دیکھتی
ہے جہاں افان اندر داخل ہو رہا ہوتا ہے
افان اس کی طرف دیکھتا ہے
بکھرا حلیہ آنکھوں کے گرد حلقے

ایک دفہ اسے ہمدردی محسوس ہوتی ہے اس سے
آگے بڑھ کر وہ اس کا حال پوچھتا
ہے تو وہ تلخ مسکراہٹ کے ساتھ کہتی ہے
افان بھائی آپ کہتے تھے نہ کہ میں ڈھیٹ ہو

تو دیکھیں میں واقعی ہی ڈھیٹ ہوں
ابھی تک سانسیں چل رہی ہیں

افان اس کی بات پہ اسے دیکھتا رہ جاتا
ہے یہ وہ اریحامنہ نہیں تھی جیسے وہ
جانتا تھا یہ تو نصیب سے ہاری
لڑکی تھی جو اپنی محبت کھونے



Posted On Kitab Nagri

کے بعد اس حال میں اس کے سامنے تھی

وہ بنا کچھ کہے پلٹ جاتا ہے

اریحامزید ہسپتال رہنے سے منع کر

دیتی ہے اور اس کی ضد پہ ڈاکٹر

ریسٹ کرنے کی تلقین دے کر ڈسچارج کر دیتے ہیں

شمالہ شاہ ازہان کے کمرے میں داخل ہوتی

ہیں عائشہ واش روم سے فریش ہو کر

نکل رہی ہوتی ہے بیٹا یہ میں آپ کے

لیے ڈریس لایا ہے چینج کر لو ان ٹیج ہے

تھینکس آنٹی میں چینج کر کے

آئی مجھے اس میں الجھن ہو رہی تھی

اوکے جاؤ۔۔۔۔۔ شمالہ شاہ بیڈ پر بیٹھ

جاتی ہیں اور اس کا انتظار کرتی ہیں

جو تھوڑی دیر بعد مہرون سوٹ میں ملبوس

باہر آتی ہے اسے دیکھتے ان کے منہ سے



Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ ماشاء اللہ نکلتا ہے وہ نظر لگ جانے
کی حد تک پیاری لگ رہی ہوتی ہے
عائشہ ازہان کہاں ہے وہ صبح سے نظر
نہیں آیا اور نہ روم میں ہے
آنٹی مجھے نہیں پتا میں لاسٹ ٹائم
رات کو دیکھا تھا لیکن صبح وہ
روم میں نہیں تھے اچھا چلو تم
نیچے اجاؤ ناشتہ کے لیے میں
اسے کال کرتی ہوں پتا نہیں کہاں
ہو گا اس وقت وہ کہہ کر نیچے
چلی جاتی ہیں عالم شاہ انھیں آتے
دیکھ کر عائشہ اور ازہان کا پوچھتے ہیں
عالم عائشہ ارہی ہے لیکن ازہان روم
میں نہیں ہے اور عائشہ کو بھی معلوم
نہیں کہاں ہے وہ مجھے فکر ہو رہی



Posted On Kitab Nagri

ہے پتا نہیں کہاں گیا ہو گا بیگم
اپ بھول رہی ہیں وہ ڈاکٹر ہے
ایمر جنسی اگئی ہو گئی تو ہسپتال
گیا ہو گا اچھا بیٹھے ناشتہ کریں

اریحا کے لیے سوپ تیار کر دیا ہے
وہ آتے ہی ہوں گے گھر جی کر دیا ہے
عائشہ اپنے روم سے باہر نکلتی ہے
اور سیرھیوں سے نیچے اتر رہی
ہوتی ہے تو اس کی نظر دروازے

پر پڑتی ہے جہاں سے میر شاہ اور رابعہ شاہ
اریحا کو پکڑے اندر داخل ہو رہے ہوتے ہیں

ان کے پیچھے از لان اریحا کی میڈیسن اور رپورٹس پکڑ
کر اندر رہا ہوتا ہے از لان کی نظر عائشہ پر
پرتی ہے جو اب لاسٹ سیرٹھی پر کھڑی ہوتی ہے
وہ غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ہمارے گھر میں کیا کر رہی ہے یہ
میری بہن کی زندگی حراب کر کے
سکون نہیں ملا جواب ہمارے گھر
کا سکون حراب کرنے آگئی ہو
ازلان تمیز سے بات کرو بہن ہے تمھاری
عالم شاہ ازلان کو غصے سے کہتے ہیں
میری صرف ایک بہن ہے
پتا نہیں کس کا خون ہے جائز بھی ہے
اس سے پہلے وہ غصے میں کچھ اور
بولتا رابعہ بیگم کا ہاتھ اٹھتا ہے
اور ٹھپر کی گونج شاہ ولا میں
گو نجی ہے۔۔ عائشہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ
لیتی ہے اور میر شاہ اریحا کو صوفے پر
بیٹھا کر عائشہ کی طرف بڑھتے ہیں جو
پیچھے مڑتی اپنے کمرے کی طرف بھاگ



Posted On Kitab Nagri

جاتی ہے میر شاہ از لان کو گھور کر اس کے
پیچھے جاتے ہیں ماما پ نے اس لڑکی
کی وجہ سے مجھے ٹھہر مارا جس کی
وجہ سے آپ کی زندگی برباد ہو گئی
اپنے الفاظ دیکھیں تم نے کیا کہنے لگے
تھے کچھ پتا بھی ہے تمہیں وشے اپنی اور
اپنے باپ کے خون کو کیا کہنے
لگے تھے اندازہ ہے تمہیں کیا یہ میری
تربیت ہے کہ تم غصے میں بڑے چھوٹے
کا لحاظ بھول جاؤ دفعہ ہو جاؤ
یہاں سے اور میرے سامنے اب تب
انا جب تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو
از لان غصے سے باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے
اور اپنے روم سے نکلتی مدیحہ اسے دیکھ کر
اس کے پیچھے جاتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رابعہ تمہیں اس پہ غصہ نہیں
کرنا چاہیے تھا پیار سے سمجھاتی تو سمجھ جاتا
شمالہ شاہ رابعہ شاہ سے کہتی ہیں
جواب اریحا کو اس کے روم میں لے کر
جاری ہوتی ہیں بھابھی مجھے سمجھ نہیں آتی
اس کو غصہ آتا نہیں اور جب آتا ہے
تو اس سے کنٹرول نہیں ہوتا اسے اپنے
غصے پہ قابو کرنا سیکھنا ہو گا
اچھا اریحا کا سوپ تیار ہے
تم اسے لے کر چلو میں لے کر آتی ہوں
اریحا کو اس سب میں خاموش دیکھ کر
عالم شاہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ
کر پوچھتے ہیں اریحا بچے طبیعت ٹھیک
ہے اور وہ نم آنکھوں سے انھیں دیکھ
کر کہتی ہے یہ خیال آپ کو تب



Posted On Kitab Nagri

کرنا چاہیے تھا بڑے ڈیڈ جب آپ ازہان
کو کسی اور کا ہوتے ہوئے دیکھ
رہے تھے تب آپ کو میرا خیال نہیں
آیا کہ اریحا کا کیا ہو گا تو اب بھی مجھ
سے میری حیریت دریافت کرنے جاحق
نہیں رکھتے آپ اریحا یہ کیا طریقہ ہے
بات کرنے کا رابعہ بیگم عالم شاہ
کو خاموش ہوتے دیکھ کر اسے
سرزنش کرتی ہیں موم مجھے روم میں
جانا ہے آپ رہنے دیں میں چلی جاتی ہوں
وہ ان سے ہاتھ چھڑوا کر روم کی طرف
بڑھ جاتی ہے پیچھے رابعہ بیگم اس
کی پشت دیکھتی رو جاتی ہیں
بھائی ابھی ٹھیک نہیں ہے وہ اس
کی باتوں کا برا مت منائیے گا



Posted On Kitab Nagri

رابعہ یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے
میری بیٹی ہے وہ اور میں جانتا ہوں
یہ اس کے صبر کرنے کے دن ہیں
وہ گہرا سانس لیتے ہوئے آفیس کے لیے
نکل جاتے ہیں

عائشہ روم میں جا کر دروازہ بند کر
بیڈ پہ بیٹھ جاتی ہے رکے ہوئے انسو
بہنا شروع ہو جاتے ہیں میرا شاہ کمرے
کا دروازہ کھول کر اندر راتے ہیں
اور اسے پکارتے ہیں یہ سب میرا نکل

اپ کی وجہ سے ہوا ہے آپ کی
وجہ سے یہ سب مجھ سے نفرت کر
رہے ہیں میرا بھائی جیسے اتنے
سالوں بعد ملنے پر مجھے گلے لگانا
چاہیے تھا وہ مجھ سے نفرت کا اظہار کر



Posted On Kitab Nagri

رہا ہے اس سب میں میرا کیا قصور ہے
وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر رونا شروع
کر دیتی ہے رابعہ شاہ کمرے میں داخل ہو کر
اسے روتے دیکھ کر اسے پکارتی ہیں
اور وہ اٹھ کر ان کے گلے لگ جاتی ہے
آنٹی پلیز آپ مجھ سے ناراض نہ ہوں
میں یہ جان بوجھ کر نہیں کیا وہ
روتے ہوئے کہتی ہیں میں ازہان کو چھوڑ
دوں گئی تو سب کچھ سہی ہو جائے گا
شاہ آپ جائیں مجھے میری بیٹی سے بات کرنی ہے
میر شاہ ان کے اشارے پر گہرا سانس لیتے ہوئے باہر چلے
جاتے ہیں یہاں بیٹھو اور میری بات دھیان سے سنو
ازہان اب تمہارا شوہر ہے اور تم اس گھر کی بہو اور بیٹی بھی
ہو اور یہ کیا بات کی ہے تم نے کہ ازہان کو چھوڑ دو گئی
میری بچی اللہ کے نزدیک طلاق ناپسندیدہ

Posted On Kitab Nagri

عمل ہے اور ازہان بہت اچھا ہے لیکن انتی وہ
اریحا سے محبت کرتا مجھ سے نہیں وہ سو
سو کرتے ہوئے کہتی ہے پہلی بات وہ تمہارا شوہر ہے
اور شوہر کو تم نہیں کہتے، کیا اسے کل سے تم
اس لہجے میں مخاطب کر رہی تھی
وہ شرم سے سر جھکا دیتی ہے اپنا لہجہ
یاد آتا ہے جس میں وہ اس سے کل
سے بات کر رہی تھی سوری میں اگے سے دھیان
رکھوں گئی عائشہ ازہان تمہارا نصیب
ہے اور تمہیں اسے قبول کرنا ہو گا اور جہاں رہی محبت
کی تو وہ بھی اسے تم سے ہو جائے گی
تم اس کی محرم ہو اس کے نکاح میں ہو
اور محبت وہ صحیح ہوتی ہے جو آپ کو
اپ کے محرم سے ہو ازہان اریحا سے محبت کرتا
ہے سب جانتے ہیں لیکن اب ان کا ساتھ ممکن

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہے اس لیے اس کے دل میں اپنی جگہ
بناو اور اس کی عزت کیا کرو رشتہ محبت
کے بغیر چل سکتا ہے لیکن عزت کے بغیر نہیں
کیا میرا نکل کو آپ سے محبت ہوئی ہے پلوشہ ماما کے بعد
عائشہ سچ بتاؤ تو میں کبھی ان سے محبت کی دمانڈ
نہیں کی مجھے ہمیشہ محبت سے زیادہ عزت
ضروری لگی اور شاہ میری بہت عزت کرتے ہیں اور میری
جان جہاں عزت ہو وہاں محبت خود بخود ہو جاتی ہے
تمہیں اپنا آپ منوانا ہے ازہان کی ہر چیز
کا خیال رکھنا ہے نکاح کے بندھن میں اتنی طاقت
ہے کہ اللہ اس کے دل میں تمہاری محبت ڈال دے گا
سمجھ اگئی چلو اب اپنے آنسو صاف کرو
اور نیچے اجاؤ ناشتہ کے لیے وہ اٹھ کر جانے
لگتی ہیں اور اریحا اس کا کیا ہو گا
اریحا کے نام سے ان کا دل ڈوب کر ابھرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اریحا کا اللہ مالک ہے۔۔۔۔۔ اگر اللہ نے ازہان کے
لیے تمہارا انتخاب کیا ہے تو اس کے لیے بھی
کچھ سوچ رکھا ہو گا

--



اریحا بیٹا اٹھو یہ کھانا کھا لو
رابعہ بیگم اریحا کے کمرے میں
داخل ہو کر کہتی ہیں موم مجھے
بھوک نہیں ہے رکھ دیں بعد میں
کھالوں گئی اٹھو ابھی میں اپنی
بیٹی کو اپنے ہاتھ سے کھلاتی ہوں
موم پلیز اریحا اٹھو ضد نہیں کرتے
وہ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے رابعہ بیگم
اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتی ہیں
اریحایہ اللہ کی طرف سے آزمائش ہے
اور تمہیں صبر کرنا ہے موم صبر نہیں آ رہا رہا وہ نم لہجے میں کہتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

اپنا سر رابعہ بیگم کی گود میں رکھ
دیتی ہے اریحاصبر آتا نہیں کرنا پڑتا ہے
اٹھو شاہاش ظہر کا تا یم ہو گیا ہوا
نماز پڑھو سکون مل جائے گا
موم آپ اس کے پاس گئی تھی
مما سے زیادہ وہ ملتی ہے یا میں
اس کی بات سن کر رابعہ شاہ مسکرا
دیتی ہیں اس کی آنکھیں آپی سے
ملتی ہیں اور تمھاری مسکراہٹ
تم دونوں ان نے جیسی ہو
تم اس سے ملو گئی نہیں موم
جب تک صبر نہیں آتا تب تک نہیں مل
سکتی اوکے چلو میں چلتی ہوں
تم نماز پڑھ لو اوکے موم



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

از لان رکو مدیہ اس کے پیچھے
جاتے ہوئے کہتی ہے کیا مسئلہ ہے اب
تمہیں تم نے بھی کچھ کہنا ہے تو
کہہ لو سب کو میں جو ملتا

ہوں سنانے کے لیے اس وقت میرا
دماغ بہت حرا ب ہے میرا منہ نہ لگو
جاؤ یہاں سے وہ اسے کہتا گاڑی میں
بیٹھتا ہے اور مدیہ موقع دیکھے
گاڑی میں لگی چابی نکال لیتی ہے
اگر تمہیں لگتا ہے کہ غصہ کی حالت

میں تمہیں ڈرائیو کرنے دوں گئی
تو یہ تمہاری بھول ہے وہ کہتے ساتھ
اندر بھاگ جاتی ہے مدیہ واپس کرو
چابی میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں
میں چاہتی بھی نہیں تم مجھے چھوڑو



Posted On Kitab Nagri

وہ دور سے ہانک لگاتی ہوئی اندر چلی
جاتی ہے از لان بھی اندر کی طرف بڑھتا اپنے
کمرے میں چلا جاتا ہے عائشہ کھانے کے
لیے نیچے آتی ہے تو سب بڑے ڈائینگ پہ
بیٹھے ہوتے ہیں رابعہ بیگم عائشہ کو بیٹھتے
دیکھ کر اسے از لان کو کھانا دے کر آنے کا
کہتی ہیں آنٹی لیکن میں وہ مجھ سے ناراض ہے
وہ گبھراہت سے کہتی ہے بیٹا وہ دل کا
برا نہیں ہے بس غصے میں ہے اور تمہارا وہ
بھائی ہے اگر تم ایک قدم بڑھاؤ گئی تب ہی
دوریاں مٹے گئی جاؤ شاہباش تمہارا کھانا بھی
اسی میں ہے جاؤ اور اپنے بھائی کو منا
لو وہ کھانے کا ٹرے پکڑتی ہوئی اندر داخل ہوتی
ہے تو از لان آنکھوں میں ہاتھ رکھے لیٹا ہوتا ہے
اپنے کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پہ وہ سامنے



Posted On Kitab Nagri

دیکھتا ہے جہاں عائشہ اندر آتی کھانا ٹیبل
پر رکھتی ہے آپ یہاں کیوں آئی ہیں کیا مطلب تمھاری
نظر کمزور ہے تمھیں نظر نہیں ا رہا کھانا لے کر
آئی ہوں جلدی اجاؤ مجھے بھی بہت بھوک لگی
ہے دیکھیں آپ جائیں یہاں سے مجھے نہیں کھانا
آپ کے ساتھ اور مجھے بھوک نہیں ہے
وہ بیڈ سے اٹھ کر اسے جانے کے لیے کہتا ہے
عائشہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی ہے اور
اٹھ کر اس کے گلے لگ جاتی ہے عائشہ نے پہل
کی تھی اپنے بھائی کو منانے میں کونکہ
اس کو رشتوں کی قدر تھی از لان میری غلطی
نہیں تھی میں کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا
وہ سب ہونا تھا اس میں میرا کسی کا اختیار
نہیں تھا وہ اس کے گلے لگے ہچکیوں سے رو دیتی
ہے اور از لان ہل نہیں پاتا پلینز ہیچھے ہوں روئیں مت

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوں گئی پہلے بتاؤ کب تک ناراضگی حتم ہونی
ہے وہ اپنی آنکھیں اٹھائے اسے دیکھتی ہے اور اس کو
وہ ایسے کرتے اریحا کی طرح لگتی ہے اور وہ بے ساختہ
اس کے ماتھے پہ بوسہ دیتے ہوئے سوری کہتا ہے
مجھے آپ کے بارے میں وہ سب نہیں تھا کہنا چاہیے
کوئی بات نہیں چلو آؤ اب کھانا کھاتے ہیں
مجھے بہت بھوک لگی ہے وہ منہ بنا کر کہتی ہے
چلیں آئیں وہ اس کو ساتھ لیے صوفے پہ بیٹھتا ہے
کیا میں بھی آپ لوگوں کو جو اُن کر سکتی ہوں
مدیعہ دروازے پہ اپنی پلیٹ پکڑے کھڑی ہوتی ہے
عائشہ مسکرا کر اسے آنے کی اجازت دیکھتی ہے
آپی آپ کو پتا ہے آپ کا بھائی بہت کھڑوس ہے
ہر وقت اس کی ناک پہ غصہ رہتا ہے وہ بھی
صرف مجھ معصوم کے لیے وہ کہتی ہوئی سائیڈ
صوفے پہ بیٹھ جاتی ہے یار میں تو ابھی تم لوگوں

Posted On Kitab Nagri

کو سہی طرح جانتی نہیں ہوں چلو اپنے بارے میں بتاؤ
مجھے اور سب کے بارے میں بھی پھر وہ دونوں
عائشہ کو سب کے بارے میں بتاتے ہیں رابعہ بیگم
اور میر شاہ مسکرا کر دروازے پہ کھڑے ہو
کرا انھیں دیکھتے ہیں ضیاء زاہدہ اور ضیاء بھائی
نے بہت اچھی تربیت کی ہے عائشہ کی
وہ دروازے کو بند کرتی ہوئی میر شاہ سے
کہتی ہیں۔۔۔۔۔ ازہان تھکا ہارا گھر آتا ہے
ازہان کہاں تھے تم شائلہ شاہ اسے آتے دیکھ کر
پوچھتی ہیں موم میں ہسپتال تھا اور میں بہت
تھکا ہوا ہوں مجھے کوئی ڈسٹر ب نہ کرے
وہ کہتے ساتھ اپنے روم میں چلا جاتا ہے
عائشہ کھانے کے برتن کیچن میں رکھنے
اتی ہے تو شائلہ شاہ اسے ازہان کو چائے
دینے کا کہتی ہیں وہ ان سے چائے لے کر



Posted On Kitab Nagri

روم میں جاتی ہے تو ازہان آگے بیڈ پہ لیتا
اپنا سر دبارہا ہوتا ہے وہ چائے کا کپ رکھتی ہے
چائے پی لیں آرام اجائے گا وہ کہہ کر جانے لگتی ہے
تو ازہان کی آواز سن کر رک جاتی ہے
بات سنو موم کو بولو میرے سر دبا دیں
اور دروازہ بند کر کے جانا وہ ہان میں سر ہلاتی ہوئی
جانے لگتی ہے پھر رابعہ بیگم کی بات یاد
کر کے دروازہ بند کر کے واپس آتی ہے
بیڈ پہ اس کے ساتھ بیٹھ کر ہچکچاتے ہوئے
اپنا ہاتھ اسے کے ماتھے پر رکھ کے دبانا
شروع کرتی ہے وہ اس کا ہاتھ پیچھے کر دیتا ہے
میں ماما کو بولنے کے لیے کہا تھا تمہیں
ضرورت نہیں ہے میرے کام کرنے کی
وہ اس کی بات کو انور کر کے دوبارہ
اس کا سر دباتی ہے تمہیں سمجھ نہیں آ رہا

Posted On Kitab Nagri

کتنا بولتے ہیں آپ سر درد میں بھی اتنا چپ
کر کے لیتے رہیں اور وہ سائیڈ دراز سے
تیل نکال کر اس کے سر کی مالش کرتی ہے
تھوڑی دیر تک ازہان سو جاتا ہے اور وہ
اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے چلاتے خود
بھی نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے

ازہان کی رات دس بجے آنکھ کھلتی ہے
تو وہ اپنی آنکھ مسلتا اٹھتا ہے اس
کی نظر اپنے کاندھے پر سر رکھے
سوئی عائنہ پر پرتی ہے چند لمحے وہ

اسے دیکھتا رہتا ہے پھر اس کا سر تکیے پہ
رکھتا اس پہ کمبل درست کرتا اٹھ جاتا ہے
فریش ہو کر وہ باہر نکلتا ہے ایک نظر اس
سوئی ہوئی لڑکی پر ڈال کر قدم اریحا کے

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی طرف بڑھاتا ہے کمرے کے باہر پہنچ
کر وہ ناک کرتا ہے اور اندر سے اجازت ملنے پر
گہر اسانس لے کر اندر داخل ہوتا ہے
کمرے پر نظر دوڑاتا ہے اریحا سے
کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی نظر آتی ہے
اس کا رخ باہر کی طرف ہوتا ہے
ازہان خاموش رہتا ہے اریحا قدموں کی
چاپ سے اسے پہچان لیتی ہے اور کہتی ہے
بہت دیر کر دی ہے ازی تم نے آنے میں
وہ مڑے بغیر کہتی ہے ہمت نہیں تھی ہو
رہی مجھے لگا اب تم مجھ سے نفرت کرو
گئی ازہان نفرت تو میں تم سے تب بھی
نہیں تھی کی جب مجھے پتا چلا تھا کہ
ماما اور بابا کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ
تمہاری غلطی کی وجہ سے ہوا تھا



Posted On Kitab Nagri

اور ازہان کو لگا اب وہ سانس نہیں لے سکے گا
تمہیں کیسے پتا۔۔ وہ اٹک کر پوچھتا ہے
تم بھول رہے ہو شاہِ ولا میں کیمرے لگے ہوئے
ہیں اور جب ماما زندہ تھی ان سالوں
کی فوج بھی تم نے ہی نکال کر دی
تھی مجھے، اریحا میں تب جان بوجھ کر
کچھ کیا تھا نہ آج میرے ہاتھ میں
کچھ نہیں یہ نصیب کا کھیل تھا اور میں
اس کی زد میں آگیا تھا مجھے معاف کر دینا
ازہان میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہو سکتی
یہ بات تم جانتے ہو کیا اب مڑ کر دیکھو
گئی بھی نہیں مجھے وہ اس کے کھڑکی
کی طرف رخ رکھے دیکھ کر کہتا ہے
ازہان صبر کرنے کی کوشش کر رہی ہوں
اگر مڑ کے دیکھا تو صبر ٹوٹ جائے گا



Posted On Kitab Nagri

اور اب میں تمھاری طرف تب ہی دیکھوں
گئی جب صبر کرنا سیکھ جاؤں گئی

آسان نہیں یہ سب سہنا میں جانتا ہوں لیکن بے بس ہوں
کچھ کر بھی نہیں سکتا ازہان ہم کچھ
نہیں کر سکتے سوائے صبر کرنے کے

اور میری بہن کا خیال رکھنا وہ میرے
ساتھ اس دنیا میں آئی ہے کیا ملی ہو
تم اس سے نہیں ابھی کہاں، ابھی اسے
دیکھنے کی ہمت نہیں ملے جب پیدا ہوئی

تو مل لوں گئی ڈر لگتا ہے کہ اگر
ابھی ملی تو کہیں اس سے نفرت نہ کرنے لگوں

اچھا جاتے ہوئے دروازہ بند کر جانا

یہ اسے جانے کا اشارہ دیا گیا تھا

اور وہ کمرے سے نکلتا چلا جاتا ہے

اس کے جانے پر اریحہ کی آنکھ سے ایک



Posted On Kitab Nagri

آنسو نکل کر بے مول ہو جاتا ہے
وہ پھر وضو کر کے مغرب کی نماز
ادا کرتی اللہ سے اپنے لیے صبر مانگتی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

رات کے کھانے پر عالم شاہ ازہان سے عائشہ
کے متعلق پوچھتے ہیں بابا وہ سو رہی ہے
اس کی طبیعت تو ٹھیک ہے جی میر شاہ سوال
کرتے ہیں جی چاچو ٹھیک ہے وجاہت اور ماریہ آتے ہیں
تو مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے
کھانے کے بعد سب سٹڈی میں اجائیں
کھانے کے بعد اس وقت سٹڈی میں موجود ہوتے
ہیں سوائے اریحا کے اچھا تو آپ سب جانتے ہیں
عالم شاہ نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ نیوز کی
وجہ سے ازہان اور عائشہ کے نکاح کی جبر ہر طرف
پھیل گئی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اب ایک پر اپر
ولیمے کا فنکشن کیا جائے بابا اس کی کیا ضرورت ہے
ازہان اعتراض پیش کرتے ہوئے کہتا ہے اس کی ضرورت ہے

Posted On Kitab Nagri

ازہان اور میں فیصلہ کر لیا ہے کہ پرسوں فنکشن
ہو گا آپ سب لوگ تیاریاں کریں ازہان آٹھ کر
چلا جاتا ہے اور اس کے پیچھے ازلان بھی
چلا جاتا ہے

افان خاموشی سے بیٹھا ہوتا ہے
اور عائشہ کو دھیان سے دیکھ
رہا ہوتا ہے جس کی نظریں دروازے کی
طرف ہوتی ہیں جہاں سے ازہان اور ازلان
گزر کر گئے ہوتے ہیں دیر کزن سسٹر شوہر
تمہارا چلا گیا ہے وہ عائشہ کو ایک
نقطے پہ نظریں تکائیں دیکھ کر کہتا ہے
عائشہ اسے دیکھتی ہے اور اسے
ہسپتال کا منظر یاد آ جاتا ہے اس کے
حیریت سے خود کو تکتے پا کر مسکرا
دیتا ہے لگتا ہے مجھے پہچاننے کی کوشش



Posted On Kitab Nagri

کر رہی ہو چلو میں اپنا تعارف کروادیتا ہوں

میں تمھاری پھوپھو کا اکلوتا بیٹا

ملک انڈسٹری کا اکلوتا وارث افان ہوں

افان ملک وہ وجاہت ملک کو آنکھ مار کر کہتا ہیں

اور ہاں تمھاری پیدائش کا گوا بھی

وہ اس کے اتنا بولنے پر صرف سر ہلانے پر اکتفا کرتی

وہاں سے اٹھ جاتی ہے بر حودار تمھارے اتنے تعارف

پر اس نے تمھیں منہ نہیں لگایا وجاہت ملک قہقا لگا کر

کہتے ہیں بابا مجھے چھوڑیں وہ تو اپنے

شوہر کو گھاس نہیں ڈال رہی

افان ازہان کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر کہتا ہے

اس لیے بیچارہ پوری رات ہسپتال میں گزار کر

آیا ہے ازہان گھور کر اسے دیکھتا ہے اپنی

بکواس بند کرو میں منہ توڑ دینا تمھارا

اف یار تیرا دل ابھی تازہ تازہ ٹوٹا ہے

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا تھے آج
چل آباہر چلیں افان آٹھ کر
اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر ک
لے جاتا ہے

دونوں گارڈن میں رکھی چیر زپر
بیٹھ جاتے ہیں اب بکو بھی کیوں باہر لے کر
آیا ہے مجھے یہ لو افان اس کی
طرف سگریٹ بڑھاتا ہے اس کا کیا کرو میں
ایک کش لو تو اندر کا گھبار باہر نکل
جائے گا مجھے ضرورت نہیں ہے اس کی

اور تم کب سے پینے لگے ہو یہ وہ اس کو گھور
کر کہتا ہے افان سگریٹ کی ڈبی اپنی جیب
کے اندر رکھتا ہے اور ہنس کر کہتا ہے
مجھے اب سہی یاد نہیں کب سے پی
رہا ہوں نظروں کی تپیش سے افان سامنے دیکھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے جہاں اریحا اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی
اسے دیکھ رہی ہوتی ہے اور اس کے دیکھنے
پر وہ پیچھے ہو کر کھڑکی بند کر دیتی ہے
افان اپنا سر جھٹک کر دوبارہ ازہان کی طرف
متوجہ ہو جاتا ہے اب بتاؤ آگے کا کیا پلین ہے
پرسوں تمہارا ولیمہ ہے تو ڈریسنگ کا کیا سین ہے
وہ شرارت سے کہتا ہے تجھے فکر کرنے کی ضرورت
نہیں وہ اٹھ کر اندر کی طرف چلے جاتا ہے
اچھا سن ڈریس تو خود دیسائیڈ کر لینا روم کی
سجاوت کا انتظام میں دیکھ لوں گا وہ اسے انکھ
مار کر کہتا ہے افان ملک تجھے پتہ ہے کہ تو
کمینہ ہے ایک نمبر کا وہ چبا چبا کر کہتا
اندر کی طرف چلا جاتا ہے اور پیچھے اسے
افان جا قہقاسنائی دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

شاہ و لا میں ازہان اور عائشہ کے ولیمے کی تیاریاں
زور و شور سے چل رہی تھی از لان بھی کاموں میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا تھا تو دوسری طرف اسے
اریحا کی بھی فکر تھی صبح سے وہ کئی مرتبہ
اس کے کمرے میں جا کر اس کا حال پوچھ چکا
تھا۔ شائلہ شاہ نے ارجنٹ ڈیزائنر گھر بھلایا
تھا اور سب کے کپڑوں کی ذمہ داری انھوں نے لی
تھی ماریہ اور وجاہت ملک بھی صبح کے اچکے تھے
اور تیاریوں میں ہاتھ بتا رہے تھے سب کاموں میں
الجھے ہوئے تھے صرف تین نفوس ایسے تھے جو
اپنی سوچوں میں التجھے ہوئے تھے عائشہ اپنے
روم میں بیڈ پہ بیٹھی اپنے ہاتھوں سے بیڈ شیٹ
پہ مختلف ڈیزائن بناتی اپنے آپ میں مگن تھی
ازہان صوفے کی پشت سے تیک لگائے اپنی سوچوں
میں گم ہوتا ہے اریحا اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑے

Posted On Kitab Nagri

ہو کر باہر کی تیاریاں دیکھ رہی ہوتی ہے
ازہان باقی سب کے ڈریس سلیکٹ ہو گئے ہیں
صرف عائشہ کا رہ گیا ہے ایسا کرو تم اسے ساتھ لے
جاؤ اور ڈریس لے آؤ شائلہ شاہ ان کے روم میں
داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں اور ہاں اسے
شاہینگ بھی کروادینا وہ عائشہ کو کل والے
کپروں میں ملبوس دیکھ کر کہتی ہیں
اور ہاں یہ راسخہ نے کچھ ڈریس منگوائے ہیں
وہ کچھ ڈریس عائشہ کے سامنے رکھتی کہتی ہیں
موم پلینز آپ کسی اور کے ساتھ بھیج دیں
میں نہیں جا رہا اس وقت ازہان وہ تمھاری بیوی
ہے اٹھو اور لے کر جاؤ عائشہ ان دونوں ماں بیٹے
کی باتوں کو خاموشی سے سن رہی ہوتی ہے
اور عائشہ کو آج پہنچو بھی لے انا ان سب
سے ملو ادینا ساتھ گفت بھی لے انا ان سب

Posted On Kitab Nagri

کے لیے حوش ہو جائیں گے مجھ سے پوچھ
بھی رہے تھے تمھاری بیوی کا عائشہ اپنے
ماما بابا کے نام پر کچھ دے دینا صدقہ ہو
جائے گا وہ عائشہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے
کہ کر چلی جاتی ہیں پیچھے عائشہ کی آنکھیں
اپنے والدین کے ذکر پر نم ہو جاتی ہیں
ازہان ایک نظر اس کو دیکھ کر دوبارہ اپنا
سر صوفے پہ تکا کر آنکھیں مونڈ لیتا ہے

افان کی گاڑی شاہ ولایت داخل ہوتی ہے
وہ ازہان کو تیاری کرواتے دیکھ کر گارڈن کی
طرف قدم بڑھاتا ہے کتنا کام رہ گیا ہے
افان بھائی ابھی بہت کام رہتا ہے وہ
بیچارگی سے کہتا ہے اوکے کرو کام پھر
تم، بندہ ایک دفعہ پوچھ ہی لیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

کہ میری مدد کی ضرورت ہے وہ منہ
میں برابر اتا ہے کچھ کہا تم نے
افان واپس گھوم کر اسے کہتا ہے
نہیں تو میں کچھ نہیں کہا میری ہمت
ہے آپ کی شان میں گستاخی کرو
یہ وہ اپنے دل میں کہتا ہے سامنے
کہنے کی ہمت جو نہیں تھی
افان اندر کی طرف بڑھتا ہے تو اس کی
نظر اچانک کھڑکی پر پرتی ہے جہاں اریحا
کھڑی سوچوں میں گم ہوتی ہے اور
وہ کھڑا اسے دیکھتا رہتا ہے اریحا نظروں
کی تپش سے سامنے دیکھتی ہے جہاں
افان کھڑا اسے دیکھ رہا ہوتا ہے
اریحا اس کو ایک نظر دیکھ کر پردے برابر
کرتی اندر کی طرف چلی جاتی ہے اور



Posted On Kitab Nagri

افان وہی کھڑے کھڑے ایک فیصلہ کرتا
اندر کی طرف قدم بڑھا دیتا ہے
افان تم نے کہا تھا جلدی اجاؤ گئے
مامیٹنگ میں تا ئیم لگ گیا دیکھیں
اتو گیا ہوں نہ وہ ماریہ ملک

کو بازوؤں کے گھیرے میں لیتے ہوئے صوفے
کی طرف بڑھتا ہے اچھا میرے ساتھ بیٹھے
مجھے آپ سے بات کرنی ہے بات بعد میں کرنا
پہلے کھانا کھا لو میں لگواتی ہوں ماما کھانا میں

کھا کر آیا ہوں چائے پلا دیں سنے اریحبا ہر
نہیں آتی کمرے سے، نہیں اس دن سے کمرے

سے نہیں نکلی پتہ نہیں کس کی نظر لگ
گئی میری بچی کو وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے
ماما اپ ٹینشن نہ لے ٹھیک ہو جائے گی
ابھی مجھے چائے پلا دیں اوکے میں لے کر آئی

Posted On Kitab Nagri

اٹھو چلو چلیں ازہان عائشہ کو بیٹھے دیکھ کر
کہتا ہے اور وہ نم آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے
میں پہلے ماما بابا کی قبر پر جانا چاہتی ہوں
اپ مجھے لے جائیں گئے آج نہیں پر سوں لے
جاؤں گا ابھی گئے تو پھر
دیر ہو جائے گئی پکا پر سوں لے جائیں گئے
جیسے وہ یقین دھانی چاہتی تھی
ہاں لے جاؤں گا ابھی اٹھو فریش ہو
میں نیچے ویٹ کر رہا ہوں اوکے آپ
جائیں میں آتی ہوں وہ نیچے چلا جاتا ہے
اور افان کے سامنے سے چائے کا کپ اٹھا کر وہ سپ
لیتا ہے ازہان یہ میری چائے تھی
اچھا نام لکھا ہوا ہے اس پہ تمہارا
ازہان کپ کو آگے پیچھے سے دیکھتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے افان اسے سخت سناتا
ماریہ شاہ ایک اور چائے کا کپ لے آتی ہیں
پھوپھو ماما کدھر ہیں ازہان شائلہ
شاہ کونہ پا کر کہتا ہے بیٹا وہ اور رابعہ
انویٹیشن دینے گئے ہیں وہ ہاں میں
سر ہلا دیتا ہے اتنے میں عائشہ سرھیوں سے
اترتی نظر آتی ہے وائٹ لانگ فرائک میں ملبوس
شال کندھے پہ ڈالے کھلے بال اور ہلکا سا
میکپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے
ماریہ شاہ اسے دیکھتے ہی ماشا اللہ کہتی ہیں
عائشہ چلتے ہوئے ان کے پاس آکر سلام کرتی ہے
کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی وہ اس کے
ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہتی ہے ازہان ان کے
کہنے پر ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے باہر
آنے کا کہہ کر چلا جاتا ہے یہ تم لوگ کہاں گھومنے

Posted On Kitab Nagri

جار ہے ہو افان ازہان کو باہر جاتا دیکھ کر کہتا
ہے کیوں تم نے ساتھ چلنا ہے ازہان گھور کر اسے
کہتا ہے نہیں مجھے کباب میں ہڈی بننے کا شوق نہیں
وہ اسے انکھ مارتے ہوئے کہتا ہے اور ازہان اس
کو ایک گھوری سے نوازتا باہر چلا جاتا ہے
عائشہ افان کو سلام کرتے ہوئے جانے لگتی ہے
تو اس کی آواز سن کر رک جاتی ہے اور مڑ کر
اسے دیکھتی ہے جو اس کی طرف ا رہا ہوتا
ہے جب تم پیدا ہوئی تھی تو میں تمہیں
اٹھا کر وشے سے کہا تھا کہ میں تمہارا خیال
رکھوں گا بلکل بڑے بھائی کی طرح میری کوئی بہن
نہیں ہے اس لیے تمہیں میں اس وقت بہن بولا تھا
اور میں اپنے بھائی ہونے کا ہر فرض بھی ادا کرنے
کی کوشش کروں گا میں صرف تمہاری آنکھوں سے تمہیں
پہچان سکتا تھا کیونکہ یہ بلکل وشے جیسی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اس دن جب میں تمہیں ہسپتال دیکھا تھا تب ہے
پہچان لیتا لیکن تب تمہاری آنکھوں کا کلر چینج تھا
میں لینز لگائے ہوئے تھے۔۔۔ ہم، چلو اب جو ہونا تھا
وہ ہو گیا ہے ازہان اچھا ہے بس غصے کا تیز ہے
تمہیں جب بھی میری ضرورت پڑی ہمیشہ
بڑے بھائی کی طرح مجھے اپنے ساتھ
کھڑا پاؤ گئی وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتا
ہے اور وہ نم آنکھوں سے مسکرا دیتی ہے
اب جاؤ تمہارا شوہر انتظار کر رہا ہو گا
ازہان عائشہ کا انتظار کر رہا ہوتا ہے جو
اسے دور سے اپنی شال سے الجھتے آتی
ہوئی نظر آتی ہے جب سنبھالنے ہی نہیں
ہوتی تو رکھی کیوں تھی ازہان اسے شال سے
الجھتے دیکھ کر کہتا ہے میں پہلے کبھی
اتنی بڑی نہیں رکھی یہ رابعہ انتی نے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نے سوت دیا ہے اور وہ اس کے ساتھ شال ہے
۔۔۔ ہم چلو بیٹھو اور

وہ گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے بات سنواپنے بال
باندھو مجھے کھلے بال نہیں پسند لیکن مجھے

پسند ہے عائشہ اپنے لب کاٹتے ہوئے کہتی ہے
مجھے بات دہرانے کی عادت نہیں ہے یہ لو

اور باندھوا انھیں وہ گاڑی سے ایک ربڑ اتھا کر
اس کو دیتا ہے جو مدیہ نے اس کی گاڑی میں
رکھے ہوتے ہیں وہ مجبوراً اس کے ہاتھ سے

لے کر اپنے بال باندھ دیتی ہے گھر کے اندر کھول سکتی ہو لیکن باہر جاتے ہوئے نہیں گاڑی سٹارٹ
کرتے ہوئے کہتا ہے گھر کے اندر روز کھول سکتی ہوں

وہ حیریت سے اس لڑکی کو دیکھتا ہے جو

آنکھوں میں اس لیے اسے پوچھ رہی ہوتی ہے

جتنی اسے کھلے بالوں سے چڑھتی تھی اسے بیوی وہ

ملی تھی جیسے کھلے بالوں کا کریز تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی بات سن کر بس سر ہلانے
میں اکتفا کرتا ہے

اریحایہ تمہارا ڈریس رابعہ بیگم اس کا
ڈریس الماری میں رکھتے ہوئے کہتی ہیں
ماما کیا میرا شامل ہونا ضروری ہے اس سب میں
وہ بیچارگی سے کہتی ہے ہاں میری جاں
تمہاری بہن کا بھی تو ولیمہ ہے اور کتنی
غلط بات ہے کہ ابھی تک تم دونوں ملی
بھی نہیں اریحایہ تم اس کو ناپسند
تو نہیں کرتی میرے بچے وہ بھی اتنی
بے قصور ہے جتنے ازہان اور تم یہ نصیب

کا لکھا تھا اور وہ اس کے حق میں تھا
اپنی ماجائی سے نفرت نہ کرنا موم میں اس سے
نفرت کیوں کروں گئی اور فکر نہ کریں

Posted On Kitab Nagri

میں اس سے آج مل لوں گئی اچھا میں
تمہارے لیے کھانا بھیجتی ہوں موم رہنے
دین میں نیچے اکر کھالوں گئی صبر کرنا
سیکھ لیا ہے میں نے وہ مسکرا کر کہتی ہے
اور یہ رابعہ شاہ جانتی تھی کہ اس کی مسکراہٹ
کتنی سچی ہے اچھا جاو نیچے وہ اس بات
پہ حوش تھی کہ وہ نیچے آنے لیے رضا مند ہے

افان صوفے پہ بیٹھ کر موبائل یوز کر رہا ہوتا ہے
اور اریحانیچے اکر سیدھا کیچن میں چلی جاتی
افان کو پیاس کا احساس ہوتا ہے تو سامنے کوئی نظر نہیں
اتا تو پانی پینے کے لیے کیچن میں جاتا ہے جہاں
اریحانیچے نے کھانا پلیٹ میں رکھ رکھ رہی ہوتی ہے
اپ کو کچھ چاہیے وہ افان کو کیچن میں
داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں ہاں پانی اچھا

Posted On Kitab Nagri

میں دیتی ہوں وہ ریفریجریٹر سے پانی نکال
کر اسے پکڑاتی ہے تم ٹھیک ہو گلاس
پکڑتے وہ اس کا حال پوچھتا ہے
آپ کے سامنے کھڑی ہوں تھیک ہوں تو
کھڑی ہوں نہ وہ مسکرا کر کہتی ہے
لیکن افان کو اس کی آنکھیں مسکراہٹ کا
ساتھ دیتی نظر نہیں آتی چلو اگر ٹھیک نہیں
ہو تو میں ٹھیک کر دوں گا کیا مطلب مجھے سمجھ
نہیں آئی آپ کی بات کی اجائے گئی سمجھ زیادہ زور
نہ دواپنے دماغ پہ اور وہ باہر چلا جاتا ہے
یہ بندہ بھی عجیب ہے وہ اس کی پشت دیکھتی
اپنا کھانا اٹھائے ڈائینگ ہال میں چلی جاتی ہے

ازہان عائشہ کو لیے بوتیک آتا ہے جو

شمالہ شاہ کی دوست کا ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم سر میمن نے
مجھے آپ لوگوں کو ڈریس دیکھانے کے
لیے کہا ہے آپ لوگ اس طرف جائیں
ور کر کر عائشہ اور ازہان کو کہتا ہے
وہ دونوں اس کے پیچھے جاتے ہیں
جہان لہنگوں کی بہت زیادہ کولیکشن
ہوتی ہے لیکن مجھے میکسی پہنتی ہے
ولیمہ یہ عائشہ ازہان کی طرف دیکھ
کر کہتی ہے لیکن جہاں تک مجھے پتہ ہے
دلہن لہنگا ہی پہنتی ہے ہاں لیکن بارات کی
دلہن اور ہمارا ولیمہ کالیکشن ہے اوکے تم نے
پہنا تمہاری مرضی اپ میکسی دکھا دیں
سر یہ میکسز کی کولیکشن ہے پسند کر لو تم
میں یہاں بیٹھتا ہوں وہ کاؤنٹر کے پاس
رکھی چیئر پہ بیٹھ کر موبائل سکروولنگ



Posted On Kitab Nagri

سٹارٹ کر دیتا ہے وہ عائشہ کو کئی
میکسز دیکھاتا ہے بٹ اسے کچھ خاص پسند نہیں
اتی میم یہ آپ پر بہت سوٹ کرے گئی آپ
کی سکن گلوٹنگ ہے ازہان اس کی بات سن
کر اس طرف دیکھتا ہے اور غصے سے اس کی
طرف بڑھتا ہے اپنا کمپلینٹ اپنے پاس رکھو
جو کام کہا جائے وہ کیا کرو وہ غصے سے کہ
کر عائشہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے پیچھے کرتا ہے
اور سائیڈ پر پری لائٹ گرے میکسی
سلیکٹ کرتا ہے جس پر ابھی عائشہ کی نظر
نہیں گئی ہوتی اس کو پیک کروا کر بل پے
کرتا اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف چلا جاتا ہے
عائشہ اسے حیرانی سے دیکھتی اس کے پیچھے
چلتی جاتی ہے اسے سمجھ نہیں
اتی اس کو اتنا غصہ کس بات پر آیا ہے

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے پاس جا کر وہ اس کا ہاتھ چھوڑتا

ڈرائیونگ سیٹ پر ابٹھتا ہے

گہرا سانس لے کر خود کو ریلیکس کرتا

ہے اور عائشہ کی طرف دیکھتا ہے جو اپنا

سرچ ہاتھ دیکھ رہی ہوتی ہے جو اس

کے غصے کی نظر ہوا ہوتا۔۔۔۔۔ گھر جا کر ٹیوپ لگا

لینا تھیک ہو جائے گا مجھے تو لگتا مجھے

اب پوری زندگی اپنے ہاتھ پہ ٹیوپ لگاتے گزر جانی

ابھی پہلے والے بھی نشان نہیں گئے اتنی زور سے

پکڑتے کیوں ہیں وہ منہ بنا کر کہتی ہے جس

سے ازہان کے لبوں پہ مسکراہٹ اجاتی ہے

جیسے وہ اس کے دیکھنے سے پہلے چھپا لیتا ہے

میں ٹیوپ منگوادوں گا وہ لگا لینا چلے جائیں گئے

وہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

رات کو ان کی واپسی ہوتی ہے عائشہ سب کو
اپنا ڈریس دکھا کر اپنے روم میں رکھتی اریحاکے

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی طرف بڑھتی ہے دروازہ ناک کرتی ہے
اندر سے اجازت ملنے پر کمرے میں داخل ہوتی ہے
اریحہ عشاہ کی نماز پڑھ کر مصلہ طے کر کے رکھتی
پیچھے مڑتی ہے اس کا اپنا حجاب پن کی طرف جاتا ہاتھ
رک جاتا ہے میں بات کرنی ہے آپ سے کیا کچھ ٹائم مل
سکتا ہے ہاں اجاؤ، مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں تمہیں تم
بولوں یا آپ کیونکہ مجھے یہ نہیں پتا کہ ہم ایک دوسرے
سے کتنے منت چھوٹی بڑی ہیں اریحہ اس کی عجیب
بات پر اس کی طرف دیکھتی ہے جو غم آنکھوں سے
اپنا ہاتھ مسلتے ہوئے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے
بیٹھ جاؤ یہاں وہ اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتے
ہوئے کہتی ہے اور خود بھی بیٹھ جاتی ہے
عائشہ صوفے پہ اس کے سامنے بیٹھنے کی بجائے
اس کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے
اریحہ حیریت سے اس دیکھتی ہے مجھے سمجھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

ارہا کہ کیا بات کرو کیا میں تمہیں گلے لگا سکتی
ہوں عائشہ معصومیت سے اس سے پوچھتی ہے
اور اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر اس کے گلے
لگ کر ہچکیوں سے رو دیتی ہے مین یہ سب
نہیں چاہتی تھی یہ سب میری مرضی سے نہیں ہوا
اس دن بابا نے کہا تھا تو میں منع نہیں۔ کرپائی
ان کی احری خواہش تھی میں مجبور تھی
وہ روتے ہوئے اس کی طرف دیکھ کر کہتی ہے
میں جانتی ہوں تم نے جان بوجھ کر نہیں کیا
پلیز چپ ہو جاؤ ورنہ میرا سانس بند ہو جائے گا
اریجا آٹھ کر کھڑکیوں کے پردے ہٹا دیتی ہے
اور کھڑکی کھول کر گہرے گہرے سانس لیتی ہے
عائشہ اٹھ کر اس کے ساتھ جا کر کھڑی ہو جاتی
ہے معافی مل سکتی ہے مجھے وہ
اریجا کو کہتی ہے میں تم سے ناراض نہیں ہوں

Posted On Kitab Nagri

مجھے بس وقت چاہیے کل ولیمے کا فنکشن ہے
میں آپ کا انتظار کروں گئی میں چاہتی ہوں
میں اپنے بہن بھائی کے سنگ زندگی جیوں
۔۔ تم سب جانتی ہو اور یہ بھی کہ یہ

میرے لیے مشکل ہے اریحا سے کہتی ہے
مشکل تب تک ہوتا ہے جب تک ہم قبول نہ
کر لیں اور ہم سب کو قبول کرنا ہو گا کہ
ہم سب کی زندگیاں بدل گئی ہیں
اپ کب تک کمرے میں بند رہیں گئی
ایک انسان کے نہ ملنے سے زندگی حتم نہیں
ہو جاتی آپ کو کیا لگتا ہے

میرے لیے آسان ہے ایک دن میں اپنے ماما بابا
کو کھویا پھر ایک اور سچ نے میری زندگی بدل
دی کہ جن کے ساتھ میں اپنا بچپن اور آدھی زندگی
گزار دی وہ میرے سکے نہیں اور جن کو بابا کا دوست

Posted On Kitab Nagri

سمجھتی رہی وہ میرے اصل بابا ہیں پھر نصیب ایسے
شخص کے ساتھ جڑ گیا جو کسی اور کا میگزین تھا
آسان میرے لیے بھی نہیں ہے یہ سب سہنا لیکن
برداشت کر رہی ہوں میں آپ کا انتظار کروں گئی مجھے
یقین ہے آپ آئیں گئی وہ کہ کر چلی جاتی ہے
اور اریحاس کی پشت دیکھی رہ جاتی ہے

بیوٹیشن عائشہ کو تیار کر کے چلی جاتی ہے
ماشاء اللہ کتنی پیاری لگ رہی ہے میری بچی رابعہ۔ بیگم
اندردا حل ہوتے کہتی ہیں آنٹی لیکن یہ بہت بھاری ہے
بیٹا تھوڑی دیر کی بات ہے تب تک برداشت کر لو
ازہان چینج کرنے کے لیے روم میں آتا ہے
اور ایک لمحے عائشہ کو دیکھ کر رک جاتا ہے
جولائیت گرے میکسی پہنے غضب ڈھا رہی ہوتی ہے
ایک پل اسے دیکھ کر اپنا ڈریس لیے واش روم میں

Posted On Kitab Nagri

گھس جاتا ہے تھوڑی دیر تک وہ تیار ہو کر
باہر اتا ہے گرے تھری پیس میں وہ بلا
کاہینڈ سم لگ رہا ہوتا ہے اس۔ بات کا اعتراف
عائشہ کا دل کرتا ہے وہ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر
اپنے بال بناتا ہے بچو آپ دونوں تھوڑی دیر بعد
اجانا شائلہ شاہ روم میں داخل ہو کر کہتی ہیں
ماشاللہ میرے بچے تو بہت پیارے لگ رہے ہیں

تھوڑی دیر میں ولیمے کا فنکشن سٹارٹ ہو جاتا ہے
عائشہ کو سٹیج پہ لایا جاتا ہے اور وہ نظر دوڑاتی ہے
اسے اریحا کہی نظر نہیں آتی ازہان کو بلا کر اسے
اس کے ساتھ کھڑا کیا جاتا ہے پریس بھی آئی ہوتی ہے
جو لگاتار ان کی تصویریں بناتی ہے لوگ ان
کی جوڑی کو سراہتے ہیں جو ساتھ کھڑے بہت اچھے
لگ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ازلان وائٹ تھری پیس میں ملبوس مدیعہ کو بہت
اچھا لگ رہا ہوتا ہے ازلان اس طرح کے کپڑے پہنا
کر واچھے لگتے ہو مدیعہ اس سے کہتی ہے ازلان اسے
دیکھتا ہے جو حود جامنی فراک میں ملبوس ہلکا
میکپ کیے اچھی لگ رہی ہوتی ہے
آج پہن لیے ہیں شکر کرو ورنہ مجھ سے
نہیں پہنے جاتے یہ سب لیکن باقی لڑکے بھی تو
پہنتے ہیں تمھاری ڈریسنگ سب سے مختلف ہوتی ہے
کیونکہ میں حود سب سے مختلف ہوں مدیعہ شاہ
وہ اس کا سر تھپکتا دوسری طرف چلا جاتا ہے
اریحافل بلیک سوت میں بال سٹریٹ کیے ان کا ڈیزائن بنائے
ہلکا سامیک انٹر ہوتی ہے پریس کے ایک دو سوالوں کا جواب دے کر
وہ سٹیج کی طرف بڑھتی ہے اور عائشہ سے ملتی ہے
تھینکس۔۔ اریحاکو دیکھ کر اس کے چہرے کی رونک
بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔۔ ازہان اریحاکو دیکھ کر سٹیج سے جانے لگتا ہے

Posted On Kitab Nagri

تواریخ کی اواز سن کر رک جاتا ہے
ازہان میری بہن کا خیال رکھنا وہ اس کی آنکھوں میں
دیکھ کر کہتی ہے اور ازہان کو اس کی آنکھوں میں
پہلے والا کوئی احساس نظر نہیں آتا۔۔۔ اس کو تمھاری
وجہ سے کوئی دکھ نہیں پہنچنا چاہیے وہ اریحہ کی
بات سن کر سر ہلا دیتا ہے۔۔۔ اریحہ سٹیج سے اتر کر
باقی سب سے ملتی ہے۔۔۔۔

اچانک پریس کے کیمرے افان ملک
کی طرف گھومتے ہیں جو بلیک تھری پیس میں
ملبوس وہاں موجود کہی لڑکیوں کا دل دھڑکا دیتا ہے
سر اب آپ شادی کب کریں گئے

ازہان اس کا سوال
سن کر مسکرا کر جواب دیتا ہے بہت جلد
اپ لوگ میری شادی کی خبر سنیں گئے

Posted On Kitab Nagri

سروہ حوش نصیب کون ہو گئی

ایک اور سوال آتا ہے اب افان کے چہرے
کے ساتھ اس کی آنکھیں بھی مسکراتی ہیں

اریحامیر شاہ

افان گاری سٹارٹ کرتے ہوئے میوزک ان کرتا ہے

اس جہاں میں سبھی کے لیے کسی ناکسی

کو ہے بنایا ہر کسی کے لیے تیرا ملنا ہے اس کا

رب کا اشارہ مانوں مجھے بھی بنایا تیرے

جیسے ہی کسی کے لیے ✨

سانگ سنتے اریحاسیٹ سے تیک لگا

کر آنکھیں مونڈ لیتی ہے گاڑی میں دو لوگوں کو

کی موجودگی میں اتنی خاموشی ہوتی ہے

کہ صرف سنگر کی آواز اگونج رہی ہوتی ہے

گاڑی مال کے باہر رکتی ہے اور افان اریحامی

سائیڈ کا دروازہ کھولتا ہے اریحامیرانی سے

Posted On Kitab Nagri

اس کا یہ روپ دیکھتی ہے افان اسے حیرت
سے اپنی طرف تکتا پا کر اس کے کان میں سرگوشی
کرتا ہے کیا زیادہ پیارا لگ رہا ہوں جو نظریں نہیں
ہٹ رہی وائف تو بی۔۔۔۔۔ کچھ زیادہ ہی حوش فہمی
ہے آپ کو وہ کہتے ساتھ آگے بڑھ جاتی ہے اور
افان مسکراہٹ دبائے اس کے ساتھ چلتا ہے
وہ دونوں دلہن کلکیشن میں داخل ہوتے ہیں
اور ورکر کو افان نکاح کا ڈریس دیکھانے کے
لیے کہتا ہے کہی قسم کے کپڑے نکالے جاتے
ہیں لیکن اریحا کو پسند نہیں آتے اور جو اریحا کو
پسند آتے ہیں وہ افان صاحب کو پسند نہیں آتے
اپ کو کیا مسئلہ ہے پہننے مینے ہیں آپ نے نہیں
اریحا اب جنجھلا کر کہتی ہے لیکن پہننے تو میرے
لیے ہیں نہ تو میری بھی پسند شامل ہونی چاہیے
ورکر تھک ہار کر ایک اور ڈریس انھیں دیکھاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

جو دونوں کو پسند آجاتا ہے افان پے کر کے
ڈریس لے لیتا ہے پھر وہ ایک اور شاپ پہ جاتے ہیں
جہاں سے برات اور ولیمے کے ڈریس اور ضرورت
کی چیزیں لیتے ہیں مجھے بہت بھوک لگ
رہی ہے اریحا گاڑی میں آتے منہ بنا کر کہتی ہے
اپ نے تھکا دیا مجھے ٹائم بھی دیکھیں
کیا ہو گیا ہے شام ہو گئی ہے اور ہم صبح کے
نکلے ہوئے ہیں چلو پہلے کچھ کھا لیتے ہیں پھر
تمھیں ڈراپ کر دیتا ہوں نہیں پلینز میں گھر
جا کر کھالوں گئی آپ گھر چلیں بس افان گاڑی
سٹارٹ کرتا ہے اور ایک ریسٹورنٹ کے باہر روکتا ہے
چلو۔۔۔ مین کہا بھی تھا کہ گھر جا کر کھالوں گئی
لیکن میں نہیں چاہتا کہ تمھیں بھوکا چھوڑوں گھر
جلدی کرو اریحا اور وہ ساتھ ڈنر کرتے ہیں اور
افان اسے شاہ ولا ڈراپ کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ازہان گھر آتا ہے تو اسے باہر کوئی بھی نظر نہیں
وہ سیدھا روم میں جاتا ہے جہاں عائشہ اپنے ڈریس پہن
کر چیک کر رہی ہوتی ہے وہ اس وقت ڈوبتے کے بغیر ہوتی
ہے اور میرر کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا جائزہ لے رہی
ہوتی ہے نیک تھوڑی دیپ ہے اب کیا کروں وہ خود سے
باتیں کرتے کہتی ہے دروازہ کھولنے کی آواز پہ وہ سامنے
دیکھتی ہے جہان ازہان کھڑا اسے گھور رہا ہوتا ہے
اپنی حالت یاد آتے وہ ڈوبتا لینے بھاگتی ہے اور اپنے
اپ کو اچھے سے کور کر کے ازہان کو کہتی ہے آپ
کب آئے یہ کیا و احیات ڈریس لے کر آئی ہو تم
اور حبردار جو کل یہ پہنا تو وہ اس کا بازو پکڑ کر
اپنی طرف کھینچتا ہوا کہتا ہے یہ سب اتنی جلدی
ہوتا ہے وہ اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکتی اور اس
کا سر ازہان کے سینے سے ٹکڑاتا ہے۔۔۔ اپنا سر مسلتے

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی طرف دیکھتی ہے مجھے نہیں تھا پتا کہ

اتنا ڈیپ ہے وہ کہتے ساتھ شرم سے اپنا سر جھکا دیتی ہے

ہم۔۔۔ تو کل کوئی اور ڈریس پہنو وہ اس کے جھکے

سر کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے لیکن میں کل کے لیے یہ

لایا ہے وہ منہ بنا کر کہتی ہے تو اب تمہارا کیا

دل ہے کہ میں بے غیرتوں کی طرح تمہیں یہ کہوں

کہ یہی پہن لو وہ غصے سے چبا چبا کر کہتا ہے

میں یہ کب کہا کہ میں یہ پہنا ہے وہ نم آنکھوں

سے اسے دیکھ کر کہتی ہے اچھا جاو چینج کرو

یاں اسی میں سونے کا ارادہ ہے آپ چھوڑیں گئے تو

چینج کروں گئی نہ تو ازہان اس کا ہاتھ چھوڑ دیتا ہے

اور وہ واش روم کی طرف بھاگتی ہے تھوڑی دیر بعد

وہ چینج کر کے آتی ہے تو ازہان بیڈ سے تیک

لگائے آنکھیں مونڈا لیتا ہوتا ہے وہ بیڈ پہ اس کے

ساتھ بیٹھ جاتی ہے کوئی بات ہے تو کر لو

Posted On Kitab Nagri

اپنے لبوں کو کیوں تکلیف دے رہی ہو وہ اس
کولب کاٹتے دیکھ کر کہتا ہے اپ مجھے پلیرز
شاپنگ کرنے لے جائیں میں نیوڈریس لے آتی ہوں
کل کے لیے اس وقت تمہارا دماغ سہی ہے میں
بہت تھکا ہوا ہوں اتنا تو تم سے ہوا نہیں شوہر آیا ہے
تو چائے کافی یا کھانے کا پوچھ لوں سوری مجھے
یاد نہیں رہا ہاں اپنے مطلب کی باتیں تمہیں یاد رہتی ہیں
اچھا نہ میں آپ کے لیے کھانا اور چائے لے کر آتی ہوں
آپ فریش ہو جائے پھر آپ مجھے لے کر جائیں گے
تھیک ہے۔۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔ لے کر آؤ پہلے پھر دیکھتا ہوں

www.kitabnagri.com

میر چائے رابعہ بیگم میر شاہ کو چائے دیتی ہیں
میر آپ کو کیا لگتا ہے یہ فیصلہ تھیک ہے اریحا کے
لیے کیا افان اسے خوش رکھے گا میں اس کی آنکھوں
میں کچھ دیکھا تھا رابعہ اس لیے میں ہاں کی

Posted On Kitab Nagri

تھی مجھے نہیں سمجھ آئی اس کی آنکھوں میں
کیا تھا لیکن اتنا پتا وہ محبت نہیں تھی نہ پسندیدگی
شاید اس نے یہ فیصلہ اریحا کو اس سب سٹویشن سے
نکلنے کے لیے کیا ہے شاہ اگر اسے محبت نہیں اریحا سے
تو کیا اسے حوش رکھ سکے گا کیا میں آپ کو حوش نہیں
رکھا میر شاہ کے سوال پہ رابعہ بیگم چپ ہو جاتی ہیں
اپنے تو وشے آپ کی باتوں کا مان رکھا ہے وہ
اٹھ کر جاتے ہوئے کہتی ہیں شاید اور وہ بھی
وشے کی بات کا مان رکھتے ہوئے اریحا کو حوش رکھے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رابعہ شاہ اریحا کے کمرے میں داخل ہوتی ہیں
جو بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہی ہوتی ہے
ان کے ہاتھ میں ریڈ کلر کا ڈو بتا ہوتا ہے
ماما یہ کس کا ہے اریحا انھیں اپنے
ساتھ بیٹھتے دیکھ کر کہتی ہے اریحا یہ وشے آپ کی کا ڈو بتہ

Posted On Kitab Nagri

ہے اور میں چاہتی ہوں کہ تم نکاح کے وقت یہ رکھو
اریحان کے ہاتھ سے لے کر ڈوبتے پر ہاتھ پھیرتی ہے
اور اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ڈوبتے پر
گرتا ہے موم مجھے ماما کے بارے میں بتائیں
وہ ان کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہتی ہے
یہ تو غلط بات ہے اپ لوگ میرے بغیر کیسے باتیں
کر سکتے ہیں از لان کمرے میں داخل ہوتا کہتا ہے
اور اریحان کے ساتھ رابعہ بیگم کی گود میں سر رکھ
دیتا ہے اور پھر اس رات رابعہ بیگم اپنے بچوں
کے ساتھ وقت بتاتے ہوئے پلوشہ شاہ کی باتیں کرتی ہیں

www.kitabnagri.com

عائشہ کھانا لے کر آتی ہے تو ازہان کو اگے فریش ہو کر
بیٹھا اس کا انتظار کر رہا ہوتا ہے کھانا کھانے کے
بعد وہ اسے شامینگ پہ لے جاتا ہے واپسی پر عائشہ
گھر کے رستے کی بجائے کہیں اور گاڑی مڑتے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

کہتی ہے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں اسلام آباد صرف ایک
لفظی جواب لیکن اتنی رات کو کل نکاح بھی ہے
کہیں آپ نکاح میں شامل تو نہیں ہونا چاہتے
دیکھیں اگر آپ نہیں ہونا چاہتے تو نہ ہوں
لیکن میں ہونا ہے آخر میری بہن کا نکاح ہے
مجھے شامل ہونا ہے آپ واپس چلیں
ازہان گاڑی سائیڈ پہ لگاتے اس سے پہلے اس
کا ہاتھ پکڑتا پلیز میرا ہاتھ زور سے نہ پکڑیے
گا آگے والے نشان بھی نہیں گئیے وہ گاڑی کے دروازے
کے ساتھ لگتے ہوئے کہتی ہے اس کی بات سن کر
ازہان کا قہقہا گونجتا ہے اور عائشہ اس کو ہنسنے
دیکھ کر کھوجاتی ہے آپ کی مسکراہٹ بہت پیاری
ہے مسکراتے رہا کریں عائشہ کے کہنے پر ازہان کے ہنسنے
پر بریک لگتی ہے اور وہ گاڑی دوبارہ سٹارٹ کرتا ہے
فکر نہ کرو نکاح سے پہلے اجائیں گے ج رات ادھر ہی

Posted On Kitab Nagri

رک جائیں گے تم اپنی ضرورت کی چیزیں بھی لے لینا اور
کل قبر پر ہو کر گھر کے لیے نکل آئیں گے۔۔۔۔۔ اوکے تھینکس
اپ کو یاد ہے ازہان اس کے تھینکس کہنے پر صرف
سر ہلانے میں اکتفا کرتا ہے عائشہ میوزک ان کرتی ہے
ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

پایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے
دو گھنٹے کا سفر کر کے وہ اس وقت عائشہ کے گھر موجود
تھے اپنے گھر کو دیکھتے اس کی آنکھیں نم ہو رہی
تھی ساری یادیں تازہ ہو رہی تھی ازہان تھک چکا تھا
اور وہ صوفے سے تیک لگا کر بیٹھ گیا تھا

عائشہ ضیاء صاحب اور عائشہ کے کمرے میں
جا کر انھیں یاد کر کے ہچکیوں سے رو دیتی ہے
ازہان اسے باہر نہ اتا دیکھ کر اندر جاتا ہے
اور اسے روتے دیکھ کر اس کے پاس نیچے
بیٹھ جاتا ہے عائشہ اس کو پاس بیٹھے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اس کے کندھے پہ سر رکھ دیتی ہے ازہان کوئی
حرکت نہیں کرتا رونے کی بجائے ان کے لیے
دعا کرو وہ اس کے انسو نہ رکتے دیکھ کر کہتا ہے
کاش وہ نہ اس طرح جاتے تو آج ہم سب خوش ہوتے
وہ روتے ہوئے کہتی ہے یہ سب ہونا تھا کوئی
روک نہیں تھا سکتا سوائے اللہ کے اور یہ اللہ کا
فیصلہ ہے اس لیے اٹھو اور مجھے کافی پلاؤ شدید
طلب ہو رہی ہے وہ اٹھتا ہوا اسے کہتا ہے
کیا آپ نے قبول کر لیا یہ فیصلہ۔۔۔۔۔ کوشش کر رہا ہوں
قبول کرنے کی وہ مڑے بغیر کہتا باہر چلا جاتا ہے
عائشہ بھی اس کے پیچھے جاتی ہے اور اس کے لیے
کافی بنا کر اسے دیتی ہے آپ وہاں میرے کمرے
میں جا کر سو جائیں میں برتن واش کر کے آجاتی ہوں
او کے ازہان روم میں چلا جاتا ہے عائشہ فری ہو کر
روم میں جاتی وہ اسے بیڈ پہ سویا نظر آتا ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ جا کر لیٹ جاتی ہے
اور کچھ دیر بعد نیند اس پر مہربان ہو جاتی ہے

افان کی گاڑی شاہ ولا میں رکتی ہے اور وہ اندر داخل

ہوتا ہے سب لوگ ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں ازہان نے عالم

شاہ کو اطلاع کر دی ہوتی ہے اس لیے وہ آرام سے

بیٹھ کر کھا رہے ہوتے ہیں افان او ناشتہ

کر لو نہیں ماموں میں اریحا کو لینے آیا ہوں

وہ اس کو مہندی لگوانے لے جاؤں گا

لیکن میں ابھی بریک فاسٹ کرنا ہے اریحا ڈائینگ

حال میں داخل ہوتے کہتی ہے باہر کر لیں گے

میں بھی کرنا ہے باہر اجاؤ میں ویٹ کر رہا ہوں

وہ کہتے ساتھ چلا جاتا ہے دیکھا آپ لوگوں نے

یہ ابھی سے ہی مجھ پر حکم چلا رہے ہیں

آگے پتا نہیں کیا کریں گئے وہ روہانسی ہو کر

Posted On Kitab Nagri

سب کو کہتی اس کے پیچھے جاتی ہے
باقی سب کے چہروں پر ہلکی سی مسکراہٹ اجاتی ہے
یہ ہمیں پورانی اریحا واپس کرے گا عالم شاہ
مسکراتے ہوئے کہتے ہیں۔۔۔۔۔ افان پہلے اریحا کے ساتھ
مل کر باریک فاسٹ کرتا ہے اور پھر اس کو پار لر چھوڑ
دیتا ہے۔۔۔۔۔ مہندی لگنے میں ٹائیم لگنا تھا اس
لیے وہ آفیس چلا جاتا ہے اور ساتھ کسی سے
فون پہ رات کے حوالے سے کوئی بات کرتا ہے

ازہان آٹھ بھی جائیں گیارہ ہو گئے ہیں ہمیں نکلنا
بھی ہے ٹائیم ہو گیا ہے مین پیکنگ بھی کر لی
ہے اور ازہان کی آنکھیں نہیں تھی کھل رہی
بامشکل آنکھیں کھولتا وہ اٹھتا ہے اور فریش ہو کر
اس کا بنایا ناشتہ کرتا ہے پھر دونوں قبرستان سے
ہو کر لاہور کے لیے نکلتے ہیں ایک بجے کے قریب وہ

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچتے ہیں عائشہ سب سے مل کر اپنے کمرے
میں جاتی ہے جہاں ملازم نے اس کا سامان رکھا ہوتا ہے
وہ یہ سب الماری میں سیٹ کرتی ہے ازہان کمرے میں
داخل ہوتا بیڈ پہ جا کر لیٹ جاتا ہے بات سنو میرا سر
دبا وہ عائشہ کو دیکھ کر کہتا ہے جو الماری میں
منہ گھسائے کھری ہوتی ہے اس کے کہنے پہ وہ
بیڈ پہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کا سر دباتی ہے
اور ازہان اپنا سر عائشہ کی گود میں رکھ دیتا
ہے عائشہ کی ڈھرکن جیسے تیز ہو جاتی ہے
وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھتی ہے جو بہت تیز
دھڑک رہا ہوتا ہے کیا ہو گیا ازہان اس کی
طرف دیکھ کر کہتا ہے جو اپنے دل پہ ہاتھ رکھے
بیٹھی ہوتی ہے کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ ہو اور اس کا سر
دباتی ہے کچھ دیر بعد ازہان سو جاتا ہے وہ
اس کے سونے کے بعد بے ساختہ اس کے ماتھے

Posted On Kitab Nagri

پہ بوسہ دیتی ہے اور جلدی اس کا سر تکیے پہ
رکھتے اپنا باقیہ کام مکمل کرتی ہے

دو گھنٹے بعد افان اریحا کو لینے آتا ہے جو دونوں
ہاتھوں میں مہندی لگائے آتے ہوئے نظر آتی ہے
کیا ضرورت تھی انھیں کہنے کی کہ فل ہاتھوں پہ
لگانی ہے مجال ہے انھوں نے میری ایک بھی
سنی ہو وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہتی ہے
یہ دیکھیں کتنی زیادہ لگائی ہے وہ افان کے
آگے ہاتھ کرتی ہے نکاح کے بعد دیکھوں گا تفصیل
سے وہ کہتا ڈرائیونگ سٹارٹ کرتا ہے اور پھر
اریحا کی پورے رستے آواز نہیں آتی

بیوٹیشن اریحا کو تیار کر کے چلی گئی ہوتی ہے
سب لوگ اس کی بلائیں لیتے نہیں تھکتے

Posted On Kitab Nagri

وہ لگ رہی اتنی پیاری ہوتی وائٹ شارٹ
کمیز اور شلارے میں ملبوس جس پر گولڈن
کام ہوا ہوتا ہے اور ڈوبتے پر گوٹہ لگا ہوتا ہے
میر شاہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور وہ
ان کا گلے لگ جاتی ہے سوری بابا میری ہر
بد تمیزی کے لیے نہیں میرے بچے تم نے
کبھی مجھ سے بد تمیزی نہیں کی کچھ غلطیاں
مجھ سے بھی ہوئی ہیں مجھے معاف کر دینا بابا
ایسے مت کہیں یہ آپ سب لوگ مجھے کیوں
بھول جاتے ہیں از لان اندر داخل ہوتا ان دونوں کو
ہگ کرتا کہتا ہے ایک تم کباب میں ہڈی بنے اجاتے ہو
اریحا اس کو دیکھ کر شرارت سے کہتی ہے
عائشہ کمرے میں داخل ہوتی ان تینوں کو ایک
ساتھ دیکھ کر جانے لگتی ہے عائشہ بچے ادھر
آئیں میر شاہ اس کو واپس مڑتے دیکھ کر کہتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور اپنا بازو آگے کرتے ہیں اور عائشہ بھی ان
دونوں کے ساتھ سما جاتی ہے رابعہ بیگم اندر آتی
سامنے والا منظر دیکھ کر ماشاء اللہ کہتی ہیں
ماما پ بھی اجائیں فیملی پیچھے ہو جائے
رابعہ شاہ بھی ان کے ساتھ اجاتی ہیں

ازلان سیلفی لیتا ہے میر شاہ اور رابعہ شاہ اریحا کو
پیار دے کر باہر چلے جاتیں ہیں اور ازلان بھی باہر
جانے لگتا ہے جو اندر آتی مدیعہ سے ٹکڑا جاتا ہے
مدیعہ مہرون ڈریس پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے
ایک ہاتھ میں ایرر نگنز پکڑے اسے گھور کر دیکھتی ہے
ازلان دھیان سے چلا کر وہ کہتے ساتھ اندر کی

طرف بڑھ جاتی ہے آپنی مجھے یہ پہنا دیں پہنے
نہیں جارہے ازلان کو اس یک تک دیکھ رہا ہوتا ہے
عائشہ اس کو ایرر نگنز پہناتی ہے اور اریحا اس کے
سامنے اکر چٹکی بناتی ہے پھر تم کہتے ہو کہ وہ میری

Posted On Kitab Nagri

صرف کزن ہے آریحا کی بات سن کر وہ اپنی
نظریں پھیر لیتا ہے آپنی ایسا کچھ بھی نہیں ہے
اور باہر چلا جاتا ہے

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

یہ بات اریحاجس قرب سے کی تھی یہ اس کا دل
جانتا تھا اسے جتنا وہ تم اس کی بیوی ہو
سمجھ آئی میری بات۔۔۔۔۔ جواب اور اسے کہو
کہ اریحاکہ رہی ہے کہ میرے نکاح کا ایک گواہ ہو گا
وہ نہیں مانے گے۔۔۔۔۔ یہ بات منوانا تمہارا کام ہے
اگر وہ تمہاری یہ بات مان گیا تو میں سمجھ جاؤں
گی تمہیں حق جتنا اگیا ہے اس کے جاتے ہی
اریحاکے آنکھ سے ایک انسو بہ جاتا ہے

۔۔۔۔۔

عائشہ جا کر ازہان کو اٹھاتی ہے اور وہ فریش
ہونے جاتا ہے۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہو کر
اتا ہے تو عائشہ ایر رنگز پہن رہی ہوتی ہے وہ اس
ساتھ کھڑے ہو کر بال بناتا ہے اس کی نظر عائشہ کے
عکس پر پڑتی ہے جو لائٹ پنک شرٹ اور شلارے
میں ملبوس بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے عائشہ کی نظر

Posted On Kitab Nagri

اس پہ پڑتی ہے جو اسے ہی دیکھ رہا ہوتا ہے
اور وہ اسے سائل پاس کرتی ہے تو ازہان اپنی
نگاہوں کا زاویہ بدلتا ہے اور بال بنا کر پر فیوم
لگاتا ہے عائشہ اس کو اتنی پر فیوم لگانے پر ناک پہ
ہاتھ رکھتی پیچھے ہوتی ہے اتنی پر فیوم کون
لگاتا ہے میں لگاتا ہوں کوئی مسئلہ ہے پورے کمرے
میں حوش و پھیل جاتی ہے عائشہ دوبارہ میرے
سامنے آتی ہے اور اپنی باقی جیولری پہنتی ہے
ازہان باہر جانے لگتا ہے تو اس کی آواز سن کر رک
جاتا ہے بات سننے ہم۔ کہو وہ گھڑی پہنتے ہوئے
کہتا ہے اریجا چاہتی ہے کہ اپ اس کے نکاح
کہ گواہوں میں سے ایک ہوں اور میں بھی یہ
چاہتی ہوں وہ انکھ اٹھا کر اس کی طرف دیکھتا ہے
یہ ممکن نہیں ہے۔۔۔ وہ کہ کر باہر جانے لگتا ہے
عائشہ اس کا ہاتھ پکڑ کر روک دیتی ہے پلیز

Posted On Kitab Nagri

مان جائیں نہ وہ اس کو لاڈ سے کہتی ہے
میں کہ رہا ہوں نہ مجھے نہیں بننا اور میں کہ رہی ہوں
اپ بنے گئی وہ اس کو بازوؤں سے پکڑے دیوار کے
ساتھ پن کرتا ہوا کہتا ہے تم کون ہوتی ہو مجھ پہ
حکم چلانے والی وہ مسکرا کر اپنے بازوؤں اس کے گلے
میں ڈالتی ہے اور ازہان اس کی حرکت پہ ڈھنگ رہ
جاتا ہے اور اس کے کان کے پاس جھک کر کہتی ہے
اپ کی شریک حیات اور وہ اس کی کا جل
سے بھری آنکھوں میں دیکھتا ہے۔۔ پلیز میرے بازو چھوڑ دیں
درد ہو رہا ہے مجھے تو لگتا ہے جلد میرے دونوں بازوؤں
ٹوٹ جائیں گے ازہان اس کی بات سن کر مسکراتا ہوا
پچھے ہو جاتا ہے اس کو مسکراتا دیکھ کر وہ ایک
دفعہ دوبارہ کوشش کرتی ہے پلیز مان جائیں
بس سائین ہی تو کرنے ہیں اور اگر میرا دل بند ہو گیا
تو بیوہ ہو جاؤ گئی اس سے پہلے وہ پھر اس

Posted On Kitab Nagri

کابازوں پکڑتا وہ خود ہی جلدی سے اس کے قریب اجاتی
کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو
اور میں بھی آپ کے ساتھ آپ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں
موجود ہوں گئی میں آپ کا حوصلہ بنوں گئی وہ مسکرا
کر کہتی ہے تو ازہان بے ساختہ اس کے ماتھے پہ بوسہ
دیتا ہے اوکے۔۔۔۔۔ بن جاؤں گا شکریہ عائشہ اس
کا گال چھوتی ہوئی باہر بھاگ جاتی ہے وہ وہ آہستہ
سے مسکرا دیتا ہے

افان ملک کی گاڑی شاہ ولا میں انٹر ہوتی ہے اس
کے پیچھے وجاہت ملک اور ماریہ ملک کی گاڑی انٹر ہوتی ہے
اور مہمانوں کی ان کے پیچھے ہوتی ہیں
پھول کی پتیوں سے ان کا استقبال کیا جاتا ہے
افان اس وقت اریحا کے ساتھ میچنگ کلر کے سوت میں
ملبوس ہوتا نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

نکاح کا ٹائیم ہوتے ہی اریحا کو لایا جاتا ہے ایک سائیڈ پہ
افان بیٹھتا ہے اس کے ساتھ وجاہت ملک اور ماریہ ملک بیٹھی
ہوتی ہیں اور اریحا کے اوپر اس وقت ریڈ جالی ک کا ڈوبتہ
ہوتا ہے اور اس کے ساتھ میر شاہ اور رابعہ شاہ بیٹھی ہوتی ہیں از لان اور عائشہ پیچھے کھڑے ہوتے ہیں
جبکہ ازہان عالم

شاہ گواہوں کی جگہ موجود ہوتے ہیں تیسرا گواہ میر شاہ
تھے۔۔۔۔۔ لڑکی کے والدین کی اجازت ہے
اجازت ملنے پر وہ نکاح شروع کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
اریحا شاہ ولد میر شاہ اپ کا نکاح افان ملک ولد وجاہت ملک سے سکھ رانج الوقت بیس لاکھ روپے حق
مہر کیا جاتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا آپ کو قبول ہے
اریحا ایک نظر ازہان کو دیکھتی ہے جو نظریں جھکائے
بیٹھا ہوتا ہے اور دوسری نظر اس کے ساتھ کھڑی عائشہ کو
دیکھتی ہے رابعہ بیگم کے ہاتھ کا دباؤ اپنے ہاتھ پر
محسوس کر کے کہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

قبول ہے

اریحاشاہ ولد میر شاہ اپ کا نکاح افان ملک ولد وجاہت ملک سے سکھ رانج الوقت بیس لاکھ روپے حق مہر کیا جاتا ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو قبول ہے

اریحامیر شاہ اور رابعہ بیگم کو دیکھتی ہے اور پھر اسے
پلوشہ شاہ کو ہولہ نظر آتا ہے جو مسکرا رہی ہوتی ہیں
قبول ہے

اریحاشاہ ولد میر شاہ اپ کا نکاح افان ملک ولد وجاہت ملک سے سکھ رانج الوقت بیس لاکھ روپے حق
مہر کیا جاتا ہے

کیا آپ کو قبول ہے

اریحباب ایک نظر اپنا سراٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتی ہے
اگر آپ کا یہ فیصلہ ہے تو مجھے قبول ہے
قبول ہے

www.kitabnagri.com

میر شاہ اس کو سائین کرنے کے لیے کہتے ہیں وہ کپکپاتے
ہوئے ہاتھوں سے سائین کرتی ہے

پھر افان قبولیت کا مرحلہ طے کرتا ہے تو گواہان کے دستک
لیے جاتے ہیں جب ازہان کی سائین کرنے کی بھاری آتی ہے

Posted On Kitab Nagri

عائشہ اس کے کندے ہے ہاتھ رکھتی ہے اور وہ آنکھیں اتھا
کر اسے دیکھتا ہے جو مسکرا کر اس کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے ازہان سائین کرتا ہے تو مبارک باد کا شور
اٹھتا ہے

درمیاں میں لگی جالی ہٹا دی جاتی ہے
عائشہ اگے بڑھ کر اریحا کا گھونگھٹ اٹھاتی ہے
اور اسے افان کے ساتھ بیٹھاتی ہے افان یک تک اسے دیکھتا
رہ جاتا ہے۔۔۔ بھائی اب آپ کی ہی ہیں دیکھتے رہے
گا بیٹھنے کے لیے جگہ دے دیں عائشہ کے مسکرا کر
کہنے پہ وہ سائیڈ پہ ہو جاتا ہے عائشہ اریحا کو

بیٹھا دیتی ہے سب ان کی جوڑی کو سراہتے ہیں
ازہان اکر انھیں مبارک باد دیتا ہے اور وہاں
سے نکلتا چلا جاتا ہے عائشہ اس کے پیچھے جاتی ہے
اسے پتا تھا آج اس کے شوہر کو اس کی ضرورت ہے
ماریہ ملک کی اج دلی خواہش پوری ہو گئی تھی
اج وہ بہت حوش ہوئی تھیں اریحا کے صدقے واری

Posted On Kitab Nagri

جار ہی تھی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اریحا کو اس کے کمرے
میں بھیج دیا تھا افان کام کا کہ کر چلا گیا تھا
اریحا کمرے میں پہنچ کر تھوڑی دیر۔ ریسٹ کرتی ہے اور
پھر اپنے ڈوبتے کوپن سے آزاد کرتی ہے اس سے پہلے
وہ واش روم کی طرف بڑھتی دروازہ کھولنے کی آواز
پہ سامنے دیکھتی ہے جہان سے افان ملک
اندر داخل ہو رہا ہوتا ہے
اپ۔۔۔ یہاں۔۔۔ کیا کر رہے ہیں
اریحا افان کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہے
جو دروازہ بند کرتا اپنے ہاتھ میں پکڑا شاہینگ بیگ
ڈریسنگ پہ رکھتا اس کی طرف بڑھتا ہے وہ خود کو
ڈوبتے سے بے نیاز دیکھ کر جلدی سے ڈوبتا اوڑھتی ہے
افان قدم اس کی طرف بڑھاتا ہے نکاح کی مبارک باد
دینے آیا ہوں او کے اب دے دی ہے تو جائیں
وہ قدم پیچھے بڑھاتی دیوار کے ساتھ لگ

Posted On Kitab Nagri

جاتی ہے افان با۔۔ شش کیوں نکاح تڑوانا ہے
بھائی کہ کروہ اس کے لبوں پہ انگلی رکھتا کہتا ہے
سوری۔۔۔ پلیرز جائیں اپ کوئی اجائے گا
آنے دو میں اپنی بیوی سے ملنے آیا ہوں
وہ اس کے کان کے پاس جھک کر کہتا ہے
نکاح مبارک ہو اس کے ماتھے پہ بوسہ دے کر
کہتا ہے اور اس سے پہلے وہ اس کے گال پر جھکتا
وہ اپنا چہرہ موڑ لیتی ہے پلیرز جائیں یہاں سے
وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے اس کی نم آنکھیں دیکھتا
وہ پیچھے ہوتا ہے اوکے جاؤ چینیج کر کے آؤ
ہمیں کہیں جانا ہے کہاں جانا ہے۔۔۔ مجھے نہیں جانا آپ
کے ساتھ۔۔۔۔۔ مجھے نہ سننے کی عادت نہیں ہے
جانتی ہوں نہ اچھے سے وہ پھر اس کی طرف
قدم بڑھاتا اپنے دونوں ہاتھ دیوار پہ رکھے اسے
قید کرتا ہے اچھا۔۔۔ میں جاتی ہوں آپ پیچھے ہوں

Posted On Kitab Nagri

گڈ گرل وہ اس کا گال تھپتھا کر کہتا ہے
اور اریحا اس کے حصار سے نکلتی واش روم کی
طرف بڑھتی ہے بات سنو وہ تمہارا ڈریس وہ پہن
کر آؤ اریحا اس کے اشارے پر ڈریس والا بیگ
اتھاتی واش روم میں چلی جاتی ہے اور افان اس کے
بیڈ پہ تیک لگا کر بیٹھ جاتا ہے
۔۔۔۔۔ عائشہ روم میں داخل ہوتی ہے تو ازہان بیڈ پہ بیٹھا سگریٹ
پی رہا ہوتا ہے کمرادھویں سے بھرا ہوتا ہے عائشہ
کھڑکیوں کے پردے کھولتی ہے اور کھانستی ہوئی اس
کے ہاتھ سے سگریٹ لیے کر پھینکتی ہے کیا مسئلہ ہے تمہیں
وہ اس کو سگریٹ پھینکتے دیکھ کر چلا کر کہتا ہے
www.kitabnagri.com
اس کے چلانے سے وہ ایک دفعہ سہم جاتی ہے اور پھر
ہمت کرتے ہوئے اس کی طرف بڑھتی ہے پلینز صبر کریں
وہ ازہان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتی ہے اور ازہان
اس سے لپٹ جاتا ہے اور عائشہ کو اپنی شرٹ اس کے

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں سے بھیگتی محسوس ہوتی ہے آپ کو بچار ہو
رہا ہے رکیں میں آپ کے لیے میڈیسن لے کر آتی ہوں
اس سے پہلے عائشہ جاتی ازہان اس کا ہاتھ پکڑ کر
روک دیتا ہے پلیز مت جاؤ میرا دم گھٹ رہا ہے
عائشہ بیڈ پہ اس کے پاس

بیٹھ جاتی ہے اور ازہان اس کی گود میں اپنا
سر رکھ لیتا ہے عائشہ اس کے بالوں میں
انگلیاں چلاتی بیڈ کی بیک سے تیک لگالیتی ہے
ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکل کر ازہان کے بالوں
میں جذب ہو جاتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد اریحہ چیلنج کر کے اتی ہے افان
ایک نظر اسے دیکھتا ہے جو اس کے لائے لانگ
ریڈ فرائک میں ملبوس جس کے گلے اور باڈر پہ
موتیوں کا کم ہوا ہوتا ہے اس ڈریس میں ملبوس وہ

Posted On Kitab Nagri

بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے افان اٹھ کر اس کے
پاس جاتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میر کے سامنے
کھڑا کرتا ہے اپنی پینٹ سے وہ ایک لاکٹ نکال
کر اس کے گلے کی زینت بناتا ہے پرفیکٹ لگ
رہی ہو وہ اس کا گال چھو کر کہتا ہے اور اس
کے ایسے کرنے پہ اریحا کی آنکھوں میں آنسو جاتے ہیں
پلیز مجھ سے دور رہیں اور آپ جائیں میں تیار
ہو کر آتی ہوں اس کے ایسا کہنے پہ افان اس کا بازو
پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے گال پہ
بوسہ دیتا ہے آئینہ مجھے خود سے دور رہنے
کامت کہنا ورنہ انجام کی ذمہ دار تم خود ہو گئی
جلدی سے تیار ہو ہمیں جانا ہے وہ اسے کھڑے دیکھ
کر کہتا واپس جا کر بیڈ پہ بیٹھ جاتا ہے
پھر وہ اس کو انکمفرٹیبل ہوتے دیکھ کر کہتا ہے
تم نیچے اجاؤ میں گاڑی میں ویت کر رہا ہوں

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں بڑی چادر لے کر انا ساتھ اریحا اس کو دیکھ
کر سر ہلاتی ہے اور وہ باہر چلا جاتا ہے

تھوڑی دیر بعد اریحا سے آتی نظر آتی ہے
اور گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ جاتی ہے
اپ مجھے کہاں لے کر جا رہے ہیں بابا سے
پوچھا آپ نے وہ افان کو دیکھ کر کہتی
ہے جو گاڑی سٹارٹ کر رہا ہوتا ہے صبح ہی
پوچھ لیا تھا ان سے تم فکر نہ کرو اور تم کیسی
غیر کے ساتھ نہیں جا رہی اپنے شوہر کے ساتھ
جا رہی ہو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے

www.kitabnagri.com

اور اریحا اس سے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے
لیکن اس کی سحت ہوتی گرفت کو دیکھ کر خاموش
ہو جاتی ہے سفر بہت زیادہ تھا کچھ دیر سفر کرنے کے بعد
گاڑی سنسان سڑکوں پر چلتی ہے باہر کا منظر

Posted On Kitab Nagri

خوفناک ہوا ہوتا ہے اریحا گھبرا کر اسے دیکھتی ہے
یہ اپ کہاں لے آئے ہیں پلیر گھر چلیں مجھے ڈر
لگ رہا ہے میرے ہوتے ہوئے بھی ڈر لگ رہا ہے
آپ ہی سے تو ڈر لگ رہا ہے وہ اپنے ہاتھ
مسلتے کہتی ہے میری سے ڈرنے کی ضرورت نہیں
مجھے پتہ رخصتی نہیں ہوئی ابھی سوڈونٹ و دی
اور اب آواز نہ ائے تمھاری چپ کر کے بیٹھی رہو
کچھ ٹائیم بعد وہ درختوں کے بیچ گاڑی روک
دیتا ہے اس سے اگے گاڑی نہیں جائے گی
چلو باہر آؤ۔۔۔ میں نہیں اوں گئی مجھے گھر
جانا ہے پلیر اریحا کے نہ نکلنے پہ افان اسے ہاتھ
پکڑ کر باہر نکالتا ہے اور پھر وہ اس کے پیچھے
چل پڑتی ہے جھاڑیوں اور درختوں کے بیچ
سے گزر کر وہ اپنی منظر پر پہنچتے ہیں
اریحا کی جہان نظر پڑتی ہے اس کو بڑے بڑے

Posted On Kitab Nagri

درخت نظر آتے ہیں وہ چاروں طرف گھومتی ہے
ہر طرف درختوں نے سایہ کیا ہوا ہے پھر اس کی نظر چاند پہ اکر رک جاتی ہے جو اس جگہ درختوں
کے درمیان آسمان پر چمک رہا ہوتا ہے جہاں وہ
کھڑی ہوتی ہے یہ منظر بہت پیارا لگ رہا ہوتا ہے اور پھر
وہ گور کر کے دیکھتی ہے اس ساری جگہ
میں لائیٹنگ سے اجالا کیا گیا ہوتا ہے
یہ سب افان آپ نے کیا ہے۔۔۔۔۔ وہ افان کے پاس
آکر کہتی ہے اور وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر
سامنے لے جاتا ہے جہاں اریحا کی نظر
نہیں گئی ہوتی چاروں طرف پھولوں کی
دیواریں کھڑی تھیں اور بیچ میں ٹیبل اور دو
کرسیاں رکھی ہوئی تھیں وہ اریحا کو لے کر
اس جگہ بڑھتا ہے آپ نے یہ سب کیوں
کیا ہے وہ افان سے پوچھتی ہے یہ سب
میں اس لیے کیا ہے کہ تاکہ تم آج رو سکو، کھل

Posted On Kitab Nagri

کے رو سکوجی۔۔۔ کیا مطلب مجھے سمجھ نہیں
آئی، مطلب یہی کہ میں جانتا ہوں تم رونا
چاہتی ہوں تو یہ جگہ اس سے بہتر نہیں ہے
رولو یہاں کوئی نہیں رو کے گا۔۔۔ مین نہیں رونا
چاہتی میں کیوں روؤں گئی میں صبر کرنا سیکھ
لیا ہے وہ کہتی چہرا پھیر لیتی ہے اور افان
پیچھے سے اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہے
غلط کہتے ہیں لوگ کہ صبر کر لو تو رونا نہیں چاہیے
اور جو روتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ صبر
نہیں کر رہے اپنے دل ہلکا کر لو کیونکہ آج کے بعد
جب میری دسترس میں آؤ گئی تو کیسی کے لیے
آنسو بہانے کی اجازت نہیں دوں گا میں اس کی بات
سن کر اریحا کی آنکھ سے ایک آنسو بہتا ہے اور
پھر وہ پیچھے مڑ کر افان کے گلے لگ جاتی ہے
اور پھر اس کا رونا سسکیوں میں تبدیل

Posted On Kitab Nagri

ہو جاتا ہے افان گہر اسانس لے کر اس کو رونے
دیتا ہے اریحا کے رونے کی آوازیں وہاں بیابان میں گونج
کر واپس آتی ایک الگ ہے ماحول بنا رہی تھی
اس جگہ کی یہ حشیت تھی کہ یہاں کی
آواز باہر نہیں جاتی تھی کچھ تاہم بعد اریحا اس سے
الگ ہوتی ہے اور وہ اس کے انصو صاف کرتا ہے
چلو آؤ اب کچھ کھالیں اتارو کر تمہیں
بھوک لگ گئی ہو گئی اور پھر وہ دونوں
وہاں ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں کھانے کے بعد
افان کسی کو کال کرتا ہے اور نقاب میں ایک
لڑکی کیک اٹھائے آتی ہے اور کیک وہاں رکھے
بنا کچھ بولے چلی جاتی ہے اریحا کیک پہ
دیکھتی ہے جہان لکھا ہوتا ہے نکاح مبارک
پھر افان اٹھ کر اریحا کا ہاتھ پکڑ کر کیک کاٹتا ہے
اور پھر دونوں واپسی کے لیے نکلتے ہیں اریحا گاڑی میں

Posted On Kitab Nagri

بیٹھتی ہوئی افان کو تھینکس کہتی ہے یہ سب مینے
اپنے لیے کیا ہے کوئی بھی مرد برداشت نہیں کرتا اریحا کے
اس کی بیوی کے دل میں کوئی اور بسا ہو
تو پھر آپ نے مجھ سے نکاح کیوں کیا اریحا سے کہتے
ہوئے گاڑی میں بیٹھتی ہے اس لیے کیونکہ
تم وشے کی بیٹی ہو اتنا کہ کروہ گاڑی سٹارٹ کرتا
ہے آپ کو ماما سے بہت پیار تھا ہاں وہ اس قابل
تھی کہ ان کو چاہا جائے لیکن تم میں ایک
کوالٹی ان والی نہیں ہے وہ مسکراہٹ دبائے کہتا ہے
اور وہ اسے گھور کر دیکھتی اپنا رخ کھڑکی
کی طرف کر لیتی ہے۔۔۔۔۔ افان شاہ ولا میں گاڑی
روکتا ہے اور اریحا اندر جانے لگتی ہے تو وہ
اس کا ہاتھ پکڑ کر روک دیتا ہے یہ تمہارے لیے
یہ کیا ہے کھول کر دیکھ لو اس کے ہاتھ
سے کوئی پیپر پکڑتی ہے اور اسے

Posted On Kitab Nagri

کھول کر دیکھتی ہے کیا۔۔۔۔۔ اس کے چہچہنے پر
افان کان پہ ہاتھ رکھ لیتا کہ یہ آپ مجھے ابھی دے رہے ہیں
کل میرا پیپر ہے مین کیا کروں گئی اب وہ اس کی واچ
پہ بارہ کا ٹائیم دیکھ کر کہتی ہے نکاح سے پہلے
دیا تھا تمہاری دوست نے لیکن مین دینا بھول گیا
اور جب تمہارے روم میں ایاتب یاد آیا مجھے
لیکن اس وقت دیتا تو میرا پلین حراب ہو جاتا
بہت خود غرض ہیں۔۔۔۔۔ ہاں شاید تمہارے معاملے میں
خود غرض ثابت ہونے والا ہوں اریحانکل کر اندر کی طرف
بڑھتی ہے تو اس کی آواز سن کر سر ہلا دیتی ہے
صبح تیار رہنا میں تمہیں یونی خود ڈراپ کروں گا

اریحاناشہ کر کے جاؤ ماما کر کر لوں گئی
ورنہ دیر ہو جائے گئی افان انتظار کر رہے ہیں
میرا اریحاسینڈوچ اٹھائے کہتی ہوئی باہر

Posted On Kitab Nagri

بھاگتی ہے اس کے باہر بھاگنے پہ ازہان نظریں
اتھائے اس کی پشت کو دیکھتا ہے افان اریجا
کا انتظار کر رہا ہوتا ہے اس سے پہلے وہ اسے اندر
بلانے جاتا وہ اسے آتی دیکھائی دیتی ہے
اس کے بیٹھنے پر وہ گاڑی سٹارٹ کرتا ہے
اس کی آنکھیں رات جاگنے کی گواہی دے
رہی ہوتی ہیں کیسی تیاری ہے پاس ہو
وہ اس کو پوچھتا ہے جو اپنے موبائل میں
سلائیڈ ریڈ کر رہی ہوتی ہے بس کی تو ہے اب
اللہ مالک ہے۔۔۔۔۔ وہ کہتے ساتھ پھر پڑھنے میں
مصرف ہو جاتی ہے آج رات مہندی ہے اور کل
پھر تمہارا پیپر تو کیسے تیاری کرنی ہے
اپ پلیر مجھے اس کا پڑھنے دیں نیکیٹ کا میں گھر
اکر دیکھ لوں گئی اوکے لینے کب اوں گاڑی
یونیورسٹی کے باہر روک کر کہتا ہے دو گھنٹے بعد

Posted On Kitab Nagri

او کے بیست آف لک۔۔۔۔۔ شکر یہ اور وہ اندر
چلی جاتی ہے

ازہان ہسپتال جانے کے لیے روم میں تیار ہو رہا
ہوتا ہے آپ آج جائیں گے رات کو مہندی ہے پلیز
جلدی اجانا آپ کی آگے بھی طبیعت نہیں تھیک
ازہان اس کی طرف دیکھتا ہے جو آنکھوں
میں فکر سموئے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے
تھیک ہے میری طبیعت تم فکر نہ کرو
وہ اس کا گال تھپتھا کر کہتا باہر نکل
جاتا ہے

رات کو مہندی کے فنکشن میں بہت رونک لگتی ہے
اریحہ بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے سب باری باری اسے
اور افان کو مہندی لگاتے ہیں اور شائلہ شاہ عائشہ

Posted On Kitab Nagri

کو کہتی ہیں ازہان کے ساتھ لگائے جو کہیں نظر نہیں
ارہا ہوتا پھر وہ اسے کسی سے باتیں کرتا نظر آتا ہے
تو اس کے پاس جاتی ہے بات سنیں۔۔ ہم بولو وہ
اس کے پاس آکر کہتا ہے بڑی ماما کہ رہی ہیں
کہ ہمیں مہندی ساتھ لگانی چاہیے پلیز ایس
وہ اس کا ہاتھ پکڑے اس کی بنا کوئی بات سنے
اسے اپنے ساتھ لے جاتی ہے سٹیج پہ پہنچ
کر وہ دونوں بیٹھتے ہیں اور باری باری افان اور
اریحا کو مہندی لگاتے ہیں۔۔۔۔۔ اس کے بعد از لان آتا ہے
اور شرارت سے اریحا کا سرائل سے بھر دیتا ہے
از لان کے بچے میں تمھیں چھوڑوں گئی نہیں
آپی ابھی تو آپ کچھ نہیں کر سکتی دلہن جو
بنی ہوئی ہیں وہ دانت دیکھتا سٹیج سے اتر جاتا ہے
مہندی کا فنکشن ختم ہوتے ہی اریحا شاہور لے کر
اپنے اگلے پیپر کی تیاری میں لگ جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج طلوع ہوتے ہی شاہ ولا اور ملک ہاؤس کے مکین
تیار یوں میں لگ جاتے ہیں افان یونیورسٹی کے باہر
کھڑا اریحا کا ویٹ کر رہا ہوتا ہے اور تھوڑی دیر
بعد وہ اسے باہر آتی نظر آتی ہے اپنی دوست کو
وہ بائے کرتی افان کی طرف بڑھتی ہے اریحا کی
کلاس کا گروپ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر بڑھتا
ہے سب افان کو نکاح کی مبارک دیتے ہیں سب
لڑکیاں افان کو دیکھ کر اریحا سے حسد اور کچھ
ریشک محسوس ہوتا ہے افان اریحا کو گاڑی میں
بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہے، ان میں سے ایک لڑکا
افان کو اریحا کے ساتھ دیکھ کر کہتا ہے
بڑی بات ہے سراپ کی
اپ کوٹی وی اور نیوز پہ دیکھ کر لگتا نہیں
تھا کہ اپ اتنا گھائے کا سودا کر سکتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی سے شادی کر کے جو اپنے عاشق کے ساتھ
ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے پتا نہیں کتنی بار اس سے اس
پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتا افان کے ہاتھ سے پڑنے
والا مکہ اس کا جبر اہلا دیتا ہے تمھاری ہمت کیسے
ہوئی اس قسم کی بکو اس کرنے کی وہ اس کا کالر
پکڑ کر ڈھار کر کہتا ہے ایک پل کے لیے وہ لڑکا سہم
جاتا ہے اس سے پہلے افان اس پہ دوبارہ ہاتھ اٹھاتا
اریحانیچ میں اجاتی ہے پلینز چھوڑ دیں اسے
اور افان غصے سے اس کی طرف بڑھتا اس کا ہاتھ
پکڑ کر گاڑی کے اندر بیٹھاتا ہے اور کسی کو کال کر
کے خود بھی بیٹھ جاتا ہے اور گہری سانس لے
کر گاڑی سٹارٹ کرتا ہے کس کس پہ ہاتھ
اٹھائیں گئے اور کتنے لوگوں کی زبانیں بند
کروائیں گئے وہ آنسو بہاتے ہوئے اپنے ہاتھ کی
انگلیاں مسلتی ہوئی کہتی ہے افان گاڑی روک کر

Posted On Kitab Nagri

اس کا بازو اپنی طرف کھینچ کر اس کے کان
میں چبا چبا کر کہتا ہے ہر اس شخص کا جو میری
عزت کے کردار پہ بات کرے گا۔۔۔۔۔ اور کبھی آپ
نے مجھے اس بات کا تعنہ دیا تو۔۔۔؟ وہ دن

افان ملک کی زندگی کا احری دن ہو گا
اور اریحا اس کی طرف دیکھتی رہ جاتی ہے

۔۔۔۔۔
اریحا تیار ہو کر بیٹھی ہوتی ہیں ڈیپ ریڈ کلر
کے لہنگے میں وہ آسمان سے اتری ہوئی حور

لگ رہی ہوتی ہے رابعہ شاہ اس کا صدقہ

اتارتی ہیں۔۔۔۔۔ بہت پیاری لگ رہی ہو شائلہ

شاہ اس کے سر پر بوسہ دے کر کہتی ہیں

وہ ان کو دیکھ کر مسکرا دیتی ہے عالم شاہ اندر

داخل ہوتے ہیں اور اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں

اپنے بڑے ڈیڈ کو معاف نہیں کرو گئی اریحا مسکرا کر

Posted On Kitab Nagri

ان کی طرف دیکھتی ہے بابا نے تو کبھی مجھے
وقت نہیں دیا وہ ہمیشہ مجھ سے دور دور رہیں
مجھے نہیں پتا کیوں لیکن آپ نے ہمیشہ میری
ہر بات کا خیال رکھا بڑے ڈیڈ آپ کو یاد کے
ایک دفعہ مجھے ایک گڑیا پسند آگئی تھی
اور وہ میرے لینے سے پہلے کسی اور نے خرید
لی تھی تو اس دن میں بہت روئی تھی اور
اپنے اس طرح کی گڑیا مجھے سیم پتا نہیں
کہاں سے منگو کر دی تھی وہ کھڑی ہوتی ان کا
ہاتھ پکڑتی ہے اور ان کا ہاتھ اپنے سر
پر رکھ کر کہتی ہے اس دن آپ کو میرا ایک دفعہ
بھی خیال نہیں آیا کہ یہ کھلونا نہیں ہے کہ
اپ مجھے منگو ادیس گئے وہ تو انسان ہے
وہ دوبارہ نہیں ملے گا نہ اس جیسا کیونکہ
اریحاشاہ نے ازہان شاہ جیسا کوئی دیکھا ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے ان کے سینے لگ جاتی ہے اور اندر

داخل ہوتے میر شاہ کا دل کٹ کر رہ جاتا ہے

وہ اپنی بچی کے ساتھ بہت زیادتی کر

چکے تھے صرف اس وجہ سے کہ وہ پلوشہ شاہ

سے بہت ملتی تھی۔۔۔۔۔ بھائی میں اریحہ سے بات

کرنا چاہتا ہوں میرا شاہ اندر داخل ہو کر کہتے ہیں

عالم شاہ انھیں دیکھ کر اریحاکے سر پر

بوسہ دیتے ہوئے چلے جاتے ہیں

میر شاہ اریحاکا ہاتھ پکڑے اسے بیڈیہ

بیتھاتے ہیں اور اس کے سامنے چمیر رکھ

کروہاں بیٹھ جاتے ہیں اس کے دونوں ہاتھوں

یہ وہ بوسہ دیتے ہوئے کہتے ہیں میری بچی بہت پیاری

لگ رہی ہے بالکل وشے کی طرح تمھاری ماں بھی

بہت پیاری لگی تھی جب وہ دِلہن بنی تھی

وہ اپنی یانی سے بھری آنکھیں اٹھا کر انھیں دیکھتی

Posted On Kitab Nagri

ہے بابا آپ نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا بچپن سے
کیوں مجھ سے دور رہے کیوں مجھے وقت نہیں دیا
بتائیں کیوں ازہان کو کسی اور کا مقدر بننے دیا
کیوں مجھے اس شخص کا پابند کر دیا جو مجھے

پسند نہیں کرتا وہ روتے ہوئے ان کے سینے لگ جاتی
ہے رابعہ شاہ از لان کے ساتھ اندر داخل۔ ہوتی دروازے
پر رک جاتی ہیں اور نم آنکھوں سے سامنے والا منظر
دیکھتی ہیں اریحتم ازہان پر صبر نہیں کر
پارہی اور تمہارے باپ نے تمہاری ماں کو
جانے پر صبر کر لیا تھا جن کو انھوں نے پا کر کھویا

تھا وہ اریحتم کو نم آنکھوں سے کہتی اندر داخل
ہوتی ہیں موم آپ ہمیشہ ان کی ہمایت کرتی ہیں
یہ خود کچھ کیوں نہیں بولتے کیوں نہیں کہتے
کہ اریحتم مجھے تم سے پیار ہے کیوں نہیں کہتے
کچھ وہ انھیں ہمیشہ کی طرح خاموش دیکھ

Posted On Kitab Nagri

کر چیخ پڑتی ہے اریحا حاموش ہو جاویہ
وقت نہیں ہے ان سب باتوں کا رابعہ بیگم
اس کی بگڑتی حالت دیکھ کر کہتی ہیں
رابعہ کہنے دو اسے جو کہنا ہے نکالنے دو اسے اپنے
دل کا گھبار میر شاہ گہرا سانس لے کر کہتے ہیں
شاہ اس کی طبیعت بگڑ جائے گئی میر شاہ اس
کا ہاتھ دوبارہ پکڑتے ہیں تم جاننا چاہتی ہوں
نہ تو سنو تم میں مجھے پلوشہ کی جھلک دکھتی تھی
جب تم ہنستی تھی جب تم ضد کرتی تھی اور جب تم
غصے سے منہ پھلاتی ہو تمہاری ماں بھی ایسی تھی
تم اس کی کاپی ہو میں جب جب تمہارے پاس آتا تو
تم مجھے اس کی یاد دلاتی تھی میں تم سے بہت
محبت کرتا ہوں میری بچی میں بس وہ بد نصیب
باپ ہوں جو اس وجہ سے اپنی بیٹی سے دور رہتا تھا
کہ کہی وہ بھی مجھے پلوشہ کی طرح چھوڑ نہ جائے

Posted On Kitab Nagri

کبھی وہ بھی مجھ سے دور نہ ہو جائے، میں ہر موقع
پر تمہارے ساتھ تھا تمہارا سکول کا فنکشن ہوا
تمہیں بحار ہو جب جب تمہاری صحت بگڑتی تھی
رابعہ کے ساتھ میں جاگتا تھا جہاں بھی ہوتا تھا
تمہاری طبیعت کا سن کر اجاتا تھا۔۔۔۔۔ میر شاہ کے
بہتے انسوار بچا کے ہاتھ پر گر رہے ہوتے ہیں
اریحا نظر اٹھا کر رابعہ شاہ کی طرف دیکھتی ہے
اور وہ ہاں میں سر ہلاتی ہیں آپ نے مجھے بتایا
کیوں نہیں وہ رابعہ بیگم سے کہتی ہے میں منع کیا
تھا رابعہ کو بتانے سے میر شاہ اریحا کو کہتے ہیں
اور اریحان کے سینے لگ کر بلک بلک کر رو دیتی ہے
دیکھیں نہ بابا میری قسمت آپ جیسی ہے آپ نے
اپنی محبت کو پا کر کھویا اور میں پاہی نہ سکی
وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر روتی ہے از لان سے
یہ منظر برداشت نہیں ہوتا تو باہر چلا جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اریحا دھر دیکھو میری طرف اگر اللہ نے مجھ سے پلوشہ
کولیا تھا تو تمھاری موم سے نوازہ تھا جس نے مجھے
سنجھالا تمھیں سنجھالا اس گھر کو سنجھالا اسی طرح
تمھیں افان سے نوازہ گیا ہے اور تمھیں اس کی عزت کرنی
ہے اپنے باپ کی نصیحت یاد رکھنا اگر اس سے محبت
نہ کر سکو تو اس کی عزت میں کمی نہ آنے دینا اس سے
وفانجھانا اپنی احری سانس تک اور اریحانم آنکھوں سے
مسکرا دیتی ہے چلیں اب بس کریں میری بچی
اب بہت رو کیا اللہ کریں اب حوشیان تمھاری
مقدر بنیں رابعہ شاہ اس کے سر پر بوسہ دیتی
ہوئی کہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

.....
میری نیواچ کہیں دیکھی ہے تم نے ازہان عائشہ کو
روم میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتا ہے جی وہ میں
نے فرسٹ دراز میں رکھی ہے وہاں چیک کریں

Posted On Kitab Nagri

عائشہ خود ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی
تیاری پہ نظر ڈالتی ہے وہ اس وقت بلیک میکسی
جس پہ وائٹ کم ہوا ہوتا ہے پہنے بہت خوبصورت
لگ رہی ہوتی ہے بیوٹیشن نے اسے مہارت سے تیار
کیا ہوتا ہے ازہان بھی اس وقت بلیک تھری پیس میں
ملبوس ہوتا ہے ازہان اس کے ساتھ کھڑے ہو کر
بال بناتا نظروں کی تپیش اپنے اوپر محسوس کر کے
اسے دیکھتا ہے جو یک تک اسے دیکھ
رہی ہوتی ہے وہ ابرو آچکا
کر اسے دیکھتا ہے جیسے کہ رہا ہو کیا مسئلہ ہے
اس کے ایسے دیکھنے پر وہ ہر برا کر نگاہوں
کا زاویہ بدلتی ہوئی کہتی ہے آپ اچھے لگ
رہے ہیں، میں اچھا کب نہیں لگتا وہ سپرے کرتا
ہوا کہتا ہے اب ایسی بھی کوئی بات نہیں
جب غصہ کرتے ہیں تو بہت برے لگتے ہیں مجھے

Posted On Kitab Nagri

وہ ناک چڑھا کر کہتی ہے وہ اس کی طرف قدم
بڑھاتا ہے دیکھیں میں۔۔ مزاق کر رہی تھی
وہ پیچھے ہوتے کہتی ہے

اور ازہان اس کے بالکل پاس جھکتا پیچھے سے
اپنا موبائل اٹھاتا ہے اور اس کی بند آنکھیں
دیکھ کر اس کا گال سہلاتا ہو کہتا ہے
مزاق کم کیا کرو یہ نہ ہو کہ کسی
دن بھاری پر جائے اور ساتھ کمرے سے
نکلتا چلا جاتا ہے عائشہ اپنا راکا سانس
بحال کرتے کہتی ہے کھڑوس نہ ہوں تو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب تیار ہو کر مار کی کے لیے نکلتے ہیں
برات کا انتظام مار کی میں کیا ہوتا ہے
افان اس وقت وائٹ شیر وانی پہنے وائٹ
کلمہ پہنے اریحا کے لہنگے کے ساتھ میچنگ

Posted On Kitab Nagri

ویلوٹ کی شال کندھے پہ رکھے داخل ہوتا
کہی لڑکیوں کے دل دھڑکا دیتا ہے وہ سٹیج
پہ بیٹھ جاتا ہے اریحا اس وقت برائیل روم
میں ہوتی ہے عائشہ اور مدیہ اس کے ساتھ
ہوتی ہیں آپ اپنی افان بھائی بہت بینڈ سم لگ
رہے ہیں آپ کی جوڑی ان کے ساتھ اچھی
لگے گئی مدیہ اریحا کو کہتی ہے اور وہ
صرف سر ہلانے پہ اکتفا کرتی ہے ازہان عائشہ
کو بولو جا کر اریحا کو لے آئے شائلہ شاہ
ازہان کو سائیڈ پہ کھڑے دیکھ کر کہتی ہیں
موم آپ ازلان کو کہیں میں نہیں جا رہا
ازہان ازلان مجھے نظر نہیں آیا اور مدیہ
بھی وہاں ہے اس لیے تمہیں کہہ رہی ہوں
او کے جاتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ برائیل روم کی طرف
قدم بڑھاتا ہے جیسے جیسے روم قریب آتا جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

ویسے اس کے قدم بھاری ہوتے جاتے ہیں دروازے
کے باہر کھڑے ہو کر وہ گہرا سانس لے کر ناک
کرتا ہے اور عائشہ کے اجازت دینے پر اندر داخل
ہوتا ہے سامنے اریحا کو دیکھ کر ایک پل وہ
ہل نہیں سکتا اور اریحا بھی اس پر
نظر پڑتے جیسے تھم جاتی ہے اور پھر دونوں
نگاہیں چرا لیتے ہیں موم کہ رہی ہیں
کہ اریحا کو باہر لے آؤ وہ عائشہ کی طرف
دیکھتے کہتا ہوا باہر کی جانب بڑھتا ہے
ازہان اج تو بتا دو کیسی لگ رہی ہوں
اریحا کی آواز سن کر وہ آنکھیں ضبط
سے بند کر تا کھولتا ہے اور پیچھے مڑ کر اسے
دیکھتا ہے افان کی لگ رہی ہو کہتے ساتھ
باہر نکلتا چلا جاتا ہے اور اریحا اس کی پشت
دیکھتے مدیعیہ کی طرف دیکھتی ہے



Posted On Kitab Nagri

جو کھڑی اپنے آنسو ضبط کر رہی ہوتی ہے

مدیہ۔۔۔۔۔ اریحا کے پکارنے پر وہ بھاگتی ہوئی

اس کے گلے لگ جاتی ہے آپی محبت دکھ دیتی ہے

محببتوں میں مانگی گئی دعائیں قبول کیوں نہیں

ہوتی۔۔۔۔۔ اریحا اس کا سوال سن کر مسکرا دیتی ہے

جب اللہ سے ہم کچھ ایسا مانگیں جو ہمارے لیے

بہتر نہیں ہوتا تو اللہ اس کے بدلے ہمیں وہ دیتا

ہے جو ہمارے لیے بہترین ہوتا ہے بس ہمیں

اللہ کی مصلحت نظر نہیں آتی میری جان

اور دعا کبھی رد نہیں ہوتی کبھی قبولیت میں

وقت لگتا ہے یا اس کا اجر آخرت میں ملتا ہے

تو کیا افان بھائی آپ کے لیے بہترین ہیں

مدیہ کے معصومیت سے پوچھنے پر اریحا

مسکرا دیتی ہے اور اس سے پہلے وہ جواب

دیتی ازلان انھیں بلانے آتا ہے چڑیل تم

Posted On Kitab Nagri

نے آپی کو باتوں میں کیوں لگایا ہوا باہر
سب انتظار کر رہے ہیں آپی چلیں وہ اریحا کے
آگے ہاتھ پھیلاتا ہے اور اریحا مسکراتے ہوئے
اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ دیتی ہے
پھر وہ افان کو عائشہ اور از لان کے درمیان چلتی
نظر آتی ہے افان ایک لمحے اسے دیکھ کر تھم
جاتا ہے وہ لگ کی اتنی پیاری ہوتی ہے سب
اسے رشک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں میر شاہ آگے
بڑھ کر اریحا کا ہاتھ افان کے ہاتھ میں دیتے ہیں
جو سٹیج کی سیڑھی میں ہاتھ پھیلانے کھڑا ہوتا ہے
میری بیٹی کو خوش رکھنا افان اپنی پیار کی
نشانی تمہیں تمہارا ہوں اس کو پیار سے اور
سنجھال کر رکھنا افان ہان میں سر ہلاتا ہے اور
اریحا کو اپنے ساتھ سٹیج پہ بیٹھاتا ہے
وہ ایک ساتھ بیٹھے بہت پیارے لگ رہے ہوتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

سب ان سے ملتے اور انھیں تحفے دیتے ہیں
اریحاک کی دوست اس سے اکرمی پیکس بناتی
ہے یار تمھاری جوڑی تو کمال کی لگ رہی ہے
وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتی ہے
اور اریحاک ہلا دیتی ہے کیمرہ مین ہر منظر
قید کر رہا ہوتا ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

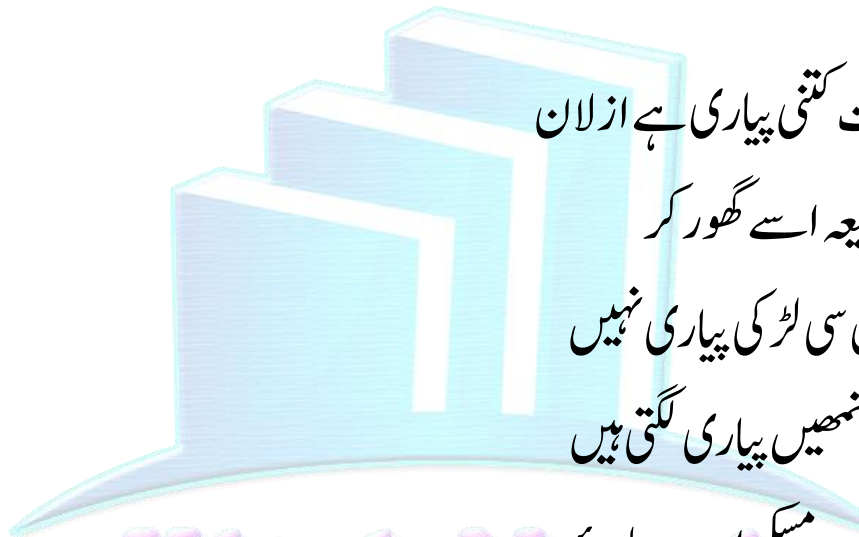
Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)



ہائے۔۔۔ آپ کی دوست کتنی پیاری ہے از لان
مدیہ کو کہتا ہے اور مدیہ اسے گھور کر
دیکھتی ہے تمہیں کون سی لڑکی پیاری نہیں
لگتی از لان سب ہی تو تمہیں پیاری لگتی ہیں
تم مجھے پیاری نہیں لگتی وہ مسکراہٹ دبائے
کہتا ہے اور مدیہ سامنے لگے شیشے میں
اپنا عکس دیکھتی ہے اس نے اس وقت عائشہ کی
طرح کی میکسی پہنی ہوتی ہے لیکن اس کی
میکسی کا کلر چینج ہوتا ہے مناسب میکپ
کیے وہ بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ از لان کو جواب دیتی کسی
کی آواز سن کر پیچھے مڑتی ہے او ایس تم
یہاں۔۔۔۔۔ جی ماما بابا ساتھ آیا ہوں ان
کے دوست کے بیٹے کی شادی ہے آپ یہاں وہ
مدیہ کو دیکھ کر کہتا از لان کو انور کرتا
ہے جی میری فیملی میں شادی ہے دلہن بھی
میری کزن ہے اور دلہا بھی او۔۔۔۔۔ اچھا تو ہم
فیملی فرینڈز نکلے پھر او ایس مسکرا
کر کہتا ہے مدیہ بھی از لان کو جلانے کے
لیے مسکرا کر جواب دیتی ہے از لان
اسے مسکراتا دیکھ کر غصے سے اپنے ہاتھ کی
مٹھیاں بھینچ لیتا ہے اور یہاں اس کے برداشت
حتم ہوتی ہے جب وہ او ایس کو کہتے سنتا ہے
مدیہ آئیں میں آپ کو اپنے پیرنٹس سے ملاؤ
از ہان غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے



Posted On Kitab Nagri

مدیچہ تمہارے پیرنٹس سے کیوں ملے گی

وہ چبا چبا کر کہتا ہے وہ میری فیلو ہیں

اس لیے میں کہا ہے اس سے پہلے از لان

جوابی کاروائی کرتا ہے ازہان کی آواز سنائی دیتی ہے

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔ مدیعہ گجھرا کر ازہان کو

دیکھتی ہے اور پھر غصے میں کھڑے ازلان کو

بھائی یہ میرا کلاس فیلو ہے اویس اور اویس

یہ میرے بڑے بھائی از ہان ----- اوئیس از ہان سے

ہاتھ ملاتا ہے اور از لان غصے سے وہاں سے چلا جاتا ہے

عائشہ اور مدیحہ دودھ کا گلاس لے کر آتی ہیں

اور افان کے سامنے رکھتی ہیں بھائی یہ ہیں

اور ہمارا نیگ دیں۔۔۔۔۔ وہ کس لیے ائیر و آچکا

کر کہتا ہے بھئی یہ سالیوں کا حق ہے

افان دے دو بچیاں جتنا کہتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

ماریہ ملک افان کو کہتی ہیں
بھئی ہمیں دولاکھ چاہیے مدیعیہ کہتی ہے
چڑیل تم نے دولاکھ کبھی دیکھا بھی ہے
ازلان بھیج میں اپنی ٹانگ اڑاتا کہتا ہے
ازلان تم ہماری سائیڈ پہ ہو عائشہ اسے آنکھیں
دکھاتی ہے اور ازہان اس کی طرف دیکھتا ہے
جو بچی بنی ہوتی ہے اس وقت چلیں بھائی
نکالیں وہ افان کے آگے ہاتھ پھیالتی ہے
اس وقت تو اتنا کیش نہیں ہے میرے پاس ہاں تمہارے
شوہر نے میرے دولاکھ ادھار دینے ہیں اس سے لے
لینا وہ عائشہ کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے عائشہ اس کے
کہنے پہ ازہان کی طرف دیکھتی ہے میری طرف کیا دیکھ
رہی ہو جھوٹ بول رہا یہ کب لیے میں تم سے دولاکھ
وجاہت ملک ان سب کو بحث میں پڑتے دیکھ کر چیک
سائین کر دیتے ہیں اور وہ حوشی سے پکڑ کر اٹھ جاتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

اس میں میرا بھی حصہ ہے از لان انھیں چیک
پکڑتے دیکھ کر کہتا ہے کوئی تمھارا حصہ نہیں
مدیہ منہ بنا کر کہتی ہے یہ بہنوں کا حق ہے
تمھیں تو میں چھوڑوں گا نہیں چڑیل کمبخت
چاہتا ہوں ہے کہ اسے تم چھوڑو مدیہ مسکرا کر
اسے کہتی ہوئی بنا اس کے جواب کا انتظار کیے
چلی جاتی ہے اور از لان اپنا سر ہلا کر رہ جاتا ہے
نکاح پہلے ہی ہو گیا ہوتا ہے رخصتی کا شور اٹھتا ہے
رابعہ شاہ اریحا کو بڑا ڈوبتا رکھواتی ہیں اریحاسب
سے ملتی ہے اور اس کے جانے سے سب کی آنکھیں
نم ہو جاتی ہیں اریحارابعہ بیگم کے
گلے لگ کر بہت روتی ہے عالم شاہ اور میر شاہ
بھی نم آنکھوں سے اس کو ہگ کرتے اسے دعائیں
دیتے ہیں از لان اس کو قرآن پاک کے
سائے تلے گاڑی میں بیٹھاتا ہے از ہان دور کھڑا ضبط

Posted On Kitab Nagri

سے سب دیکھ رہا ہوتا ہے اور پھر چلتا افان کے قریب
اتا ہے مجھے نہیں پتہ تو نے کیا سوچ کر یہ
فیصلہ کیا ہے لیکن اگر تیری وجہ سے اسے
اور تکلیف ملی تو تیری جان میں اپنے
ہاتھوں سے لوگوں گا۔۔۔۔۔ اس کو اور تم سب
کو تکلیف سے بچانے کے لیے ہی یہ فیصلہ
کیا ہے وہ ازہان کو کہتا اریحا کے ساتھ
پچھے بیٹھ جاتا ہے اس کے بیٹھنے پر
ڈرائیور گاڑی سٹارٹ کر دیتا ہے
اریحا کا ملک ہاؤس میں شاندار استقبال کیا جاتا ہے
اریحان کے سر پر ہاتھ رکھو جاہت ملک ملازم کے
ہاتھوں میں بکرے دیکھ کر کہتے ہیں انکل مجھے ڈر
لگتا ہے وہ منہ بنا کر کہتی ہوئی بڑی کیوٹ
لگتی ہے بیٹا کچھ نہیں ہوتا بس ہاتھ رکھنا ہے
صدقہ ہو جائے گا، اب کی بار ماریہ ملک



Posted On Kitab Nagri

کہتی ہیں لیکن وہ ڈر سے آگے نہیں ہوتی افان
جو کب سے کھڑا اس کی کاروائی دیکھ رہا
ہوتا ہے اس کے پاس جاتا ہے اور ملازم کو
بکرے قریب لانے کا اشارہ کرتا ہے اور اس کا
ہاتھ پکڑ کر ان کے اوپر پھیر دیتا ہے بس
اتنی سی بات تھی کہتے ساتھ وہ اندر چلا جاتا ہے
کچھ رسموں کے بعد اریحا کو کمرے میں بھیج
دیا جاتا ہے کمرہ پورا گلاب کے پھولوں سے مہک
رہا ہوتا ہے اس کمرے سے وہ کئی بار نکالی
گئی تھی اور اب اس کمرے میں اس نے اپنی
زندگی گزارنی تھی گہرا سانس لے کر وہ
بیڈ کی طرف بڑھتی ہے اتنے میں ماریہ ملک
کھانا لے کر آتی ہیں اریحہ بچے یہ لو کچھ
کھا لو پھوپھو مجھے بھوک نہیں بس چائے
کی شدید طلب ہو رہی ہے وہ مل جائے

Posted On Kitab Nagri

تو۔۔۔ اوکے پہلے کھانا کھاؤ بے شک تھوڑا ہی
کھالو چلو آؤ میں تمہیں اپنے ہاتھ سے کھلاتی ہوں
وہ اس کو صوفے پہ بیٹھا کر کھانا کھلاتی ہیں
اتنے میں افان روم میں داخل ہوتا ہے افان او کھانا
کھالو ماریہ ملک اسے کہتی ہیں نہیں موم میں
کھالیا ہے اپ اپنی بھتیجی کو کھلائیں میں زرا
چینج کر لوں وہ چینج کرنے چلا جاتا ہے اس کے
بعد ماریہ شاہ اٹھ کر جانے لگتی ہیں پھوپھو
پلیز مت جائیں اریحان کا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے
افان چینجیگ روم سے نکلتے اس کی بات سن کر
مسکرا دیتا ہے ہاں موم آپ رک جائیں میں پایا
کے ساتھ سو جاتا ہوں میں انہیں کہہ دوں گا
میری بیگم کو مجھ سے ڈر لگ رہا ہے وہ مسکرا ہٹ
دبائے کہتا ہے افان۔۔۔ ماریہ بیگم اسے گھور کر دیکھتی ہیں
اریحانچے یہ آپ کو کچھ نہیں کہے گا اور میں تمہارے

Posted On Kitab Nagri

انکل کو میڈیسن دینی ہے وہ انتظار کر رہے ہوں گئے
اگر اس نے تمہیں کچھ کہا تو مجھے بتانا میں اس
کی خود جبر لوں گئی اب میں چلتی ہوں وہ اس
کے سر پہ بوسہ دے کر کہتی چلی جاتی ہیں
افان ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے بال
بناتا ہے اور اس کی طرف بھی نظر ڈالتا ہے
جو اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مسل رہی ہوتی ہے
وہ قدم اس کی طرف بڑھاتا ہے اور اریحا سے
اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر صوفے سے کھڑے ہو جاتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ ولا میں سب اس وقت ہال میں بیٹھے ہوتے ہیں
سوائے ازہان کے وہ روم میں ہوتا ہے عائشہ ساجدہ
بی کے ساتھ مل کر سب کے لیے چائے لے کر آتی ہے
اور سب کو سرو کرتی ہے میر شاہ مسکرا کر
اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں عائشہ ازہان کو بھی

Posted On Kitab Nagri

چائے دے اورابعہ شاہ اسے بیٹھتے دیکھ کر کہتی ہیں
عائشہ پہلے میری بات سنے مجھے آپ سے ضروری
بات کرنی ہے اپ آئیں میرے ساتھ شائلہ شاہ
اپنے روم کی طرف بڑھتے ہوئے کہتی ہیں عائشہ رابعہ
شاہ کی طرف دیکھتی ہے جوہاں میں سر ہلاتی
ہیں اور وہ ان کے پیچھے جاتی ہے بڑی ماما میں
اجاؤ وہ دروازہ ناک کرتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔
اجازت ملنے پر وہ اندر داخل ہوتی ہے تو شائلہ
شاہ بیڈ پہ بیٹھی ہوتی ہیں اور اسے اپنے
ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کرتی ہیں عائشہ ہچکچاتے
ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے عائشہ میرا
ازہان دل کا بہت اچھا ہے بس غصے کا تھوڑا تیز
ہے ابھی اس کے لیے بہت مشکل وقت چل رہا ہے
اور ایک اچھی بیوی وہی ہے جو اپنے شوہر کا ہر
وقت میں ساتھ دے تم سے کچھ چھپا نہیں ہے تم سب

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہو تمہیں اس کو اپنا بنانا ہے اس کو غم
سے نکالنا ہے اس کے دل میں تمہیں اپنی جگہ
بنانی ہے بچے میری بات سمجھ رہی ہونہ پر میں
یہ کیسے کروں گئی بیٹا تم سمجھدار ہو اچھا

بر اسب جانتی ہوں۔۔۔۔۔ اب تم ازہان کی بیوی ہو
اس کی چھوٹی بڑی ضرورت کا خیال رکھو اس
کے کام خود کیا کرو اس کو اپنی عادت ڈال دو
اور بعض اوقات عادتیں محبت سے زیادہ خطرناک
ہوتی ہیں وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی اٹھ جاتی ہیں
اور ہاں ازہان کو کافی پسند ہے چائے نہیں وہ اسے
کہتی ہوئی باہر چلی جاتی ہیں جہاں سب بیٹھے ہوتے ہیں

دیکھیں دور رہیں اپ مجھ سے اریحافان کو
اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر کہتی ہے اس کی
بات سن کر وہ مسکرا دیتا ہے اور اس کے قریب

Posted On Kitab Nagri

جا کر اس کا بازو پکڑے اپنی طرف کھینچتا ہے
وہ اس کے سینے سے ٹکرا جاتی ہے اور اپنا سر
مسلے ہوئے اسے دیکھتی ہے آپ بہت برے ہیں
اس کو مسکراتے دیکھ کر نم آنکھوں سے
کہتی ہے اور اگر تم نہیں چاہتی کہ میں
اور برا بنوں تو جاو جا کر چینج کرو

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے اسے چھوڑتا ہے
اور وہ بھاگ کر چینجنگ روم میں جاتی ہے اس
کی جلدی دیکھ کر وہ مسکرا دیتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

.....
تھوڑی دیر بعد اریحہ باہر آتی ہے تو اسے افان
روم میں نظر نہیں آتا بالکنی کا دروازہ کھلا ہوتا ہے
وہ اس طرف جاتی ہے جہاں وہ کرسی پہ بیٹھے
سیگریٹ پی رہا ہوتا ہے اس کو وہ حیریت سے
سیگریٹ پیتے دیکھتی ہے کھڑی کیوں ہو بیٹھ جاؤ

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی موجودگی محسوس کر کے کہتا ہے
اریحا اس کے ساتھ رکھی کر سی پہ بیٹھ جاتی ہے
وہ اس کو ایک نظر دیکھتا ہے جو اپنے ہاتھوں
کی انگلیاں مسل رہی ہے تم نے یہ کام کب سے
شروع کر دیے اشارہ اس کے انگلیاں مسلنے پہ
تھا اس کی بات سمجھ کر وہ اپنے ہاتھ ایک
دوسرے سے الگ کرتی ہے۔۔۔۔۔ بات سنیں، ہم سگریٹ
پیتے محقر سا جواب دیا گیا تھا کل میرا پیپر ہے
تو، وہ ابھر آچکا کر پوچھتا ہے اس کے اس طرح کرنے
پر وہ گبھرا جاتی ہے اور پھر ہمت کر کے کہتی ہے
میری بکس گھر ہیں وہ ساتھ نہیں لائی۔۔۔۔۔ لب کاٹتے
جواب دیا گیا تھا تو اب کیا چاہتی ہو کہ میں
تمہاری بکس لاؤں جا کر وہ سگریٹ پھینکتا اسے
دیکھ کر کہتا ہے نہیں منگوادے پلیز میں تیاری کرنی
ہے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتی ہے

Posted On Kitab Nagri

او کے میں ڈرائیور کو کہتا ہوں لے آئے تم از لان کو
کال کرو کہ وہ تمہاری بکس تیار رکھے۔۔ میرا موبائل
بھی گھر ہے وہ سر ہلا کر اٹھتا ہے او کے میں
کہ دیتا ہوں اور میری چیزوں پر کوئی ظلم
کرے مجھے پسند نہیں وہ کہتے ساتھ اندر
روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔ بد تمیز اس کی بات کا
مطلب سمجھتے کہتی اس کے پیچھے چلی
جاتی ہے

عائشہ ازہان کے لیے کافی بنا کر روم میں داخل ہوتی ہے
آگے وہ بیڈ اپنی آنکھوں پہ بازو رکھے لیٹا ہوتا ہے وہ
دروازہ بند کرتی اندر آتی ہے یہ آپ کے لیے کافی لائی
ہوں وہ سائیڈ ٹیبل پہ کافی رکھتی کہتی ہے لیکن اس
کی طرف سے کوئی ہلچل نہیں ہوتی وہ اس کا بازو
آنکھوں کے اوپر سے ہٹھاتی ہے تو ازہان کی سرخ

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں اس کی آنکھوں سے ٹکراتی ہیں آپ کی
طبیعت ٹھیک ہے وہ اس کا ماتھا چھو کر چیک
کرتی ہے آپ کو تو بہت تیز بحار ہے میں آنٹی کو
بولاتی ہوں وہ باہر کی طرف جانے لگتی ہے تو
ازہان اسے کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے کوئی ضرورت نہیں
کسی کو بتانے کی لیکن آپ کی طبیعت میں کہانہ
کوئی ضرورت نہیں کسی کو بتانے کی اب کے بار
وہ چلا کر کہتا ہے اس کے اس طرح کرنے پر
عائشہ کی آنکھوں میں نمی اجاتی ہے پلیر اس
طرح نہ کریں مجھے جانے دیں آپ کی طبیعت بگڑ جائے
گئی بہت ڈھیٹ ہوں میں نہیں مرتا اتنی جلدی
ایسا نہ کہیں پلیر وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے
اچھا روم میں میڈیسن ہو گئی وہ کھالیں
میں دیتی ہوں وہ سائیڈ دراز سے میڈیسن نکال
کر اسے دیتی ہے پھر کافی کاگ پکڑاتی ہے

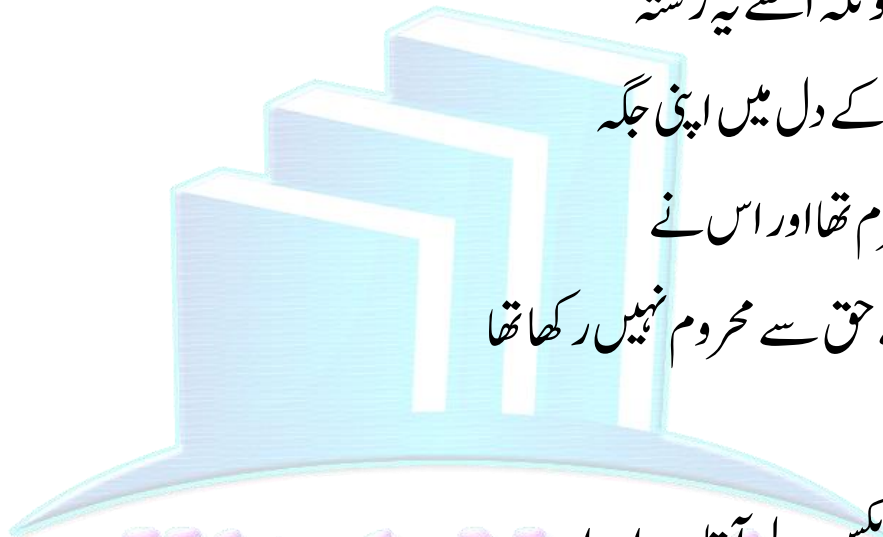
Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے ہاتھ سے کافی کاغذ لیے ایک سپ لیتا ہے
اچھی بنائی ہے تم نے لیکن۔۔۔۔۔ لیکن کیا وہ اس کو
چپ ہوتے دیکھ کے کہتی ہے کچھ نہیں وہ کافی
سائیڈ پہ رکھے دوبارہ لیٹ جاتا ہے سرد باؤ میرا
وہ اس کو کھڑا دیکھ کر کہتا ہے اور وہ دوسری
سائیڈ سے بیڈ پہ بیٹھ کر اس کے ماتھے پہ ہاتھ
رکھتی ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے جیسے اس نے
انگارے پر ہاتھ رکھ لیا ہے پلیرز آپ کو بہت بھار کے
مجھے بولانے دے کیسی کو۔۔۔ اس کی آنکھوں سے آنسو
نکل کر ازہان کے چہرے پر گرتا ہے ازہان اپنا سر
اس کی گود میں رکھ دیتا ہے دباؤ رک کیوں گئی ہو
وہ اسے گھور کر کہتا ہے اور وہ دوبارہ اس کے سر پر
ہاتھ رکھتی ہے اگر مجھے کچھ ہو گیا تو تمہیں
فرق پڑے گا وہ اس کے بالوں کی لٹ پیچھے کر کے کہتا ہے
پلیرز میرے سے ایسی باتیں نہ کریں خاموش رہیں

Posted On Kitab Nagri

کیوں نہ کروں بتاؤ مجھے اب کی بار وہ اس کے
بالوں کی لٹ کھینچ کر کہتا ہے ہاں آپ کی تکلیف
سے مجھے تکلیف ہو گئی آپ شوہر ہیں میرے وہ
اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتی ہے ہاں اس
نے کر لی تھی پہل کیونکہ اسے یہ رشتہ

نبھانا تھا اسے ازہان کے دل میں اپنی جگہ
بنانی تھی وہ اس کا محرم تھا اور اس نے
اپنے محرم کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھا تھا



کچھ ٹائم بعد ڈرائیور بکس لے آتا ہے اور اب
اریحافل مگن پڑھائی میں مصروف ہوتی ہے
وہ اس وقت صوفے پہ اپنی بکس پھلائے
بیٹھی ہوتی ہے کب سے وہ ایک ٹاپک سمجھنے
کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسے سمجھ نہیں
تھا ارہا وہ افان کی طرف دیکھتی ہے جو بیڈ پہ

Posted On Kitab Nagri

لیتا اپنا موبائل دیکھنے میں مصروف ہوتا ہے
بات سنیں، وہ ہمت کر کے کہتی ہے ہم، پھر مختصر
جواب مجھے ایک ٹاپک سمجھ نہیں آ رہا پلینز سمجھا دیں
وہ اس کی بات سن کر اس کی طرف دیکھتا ہے جو
لحجے میں بیچارگی سموئے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے
او کے اجاؤ یہاں وہ اسے بیڈ کی دوسری سائیڈ پہ
آنے کے لیے کہتا ہے نہیں۔۔ میں ادھر نہیں اوں گئی
وہ ہر برا کر کہتی ہے وجہ وہ ابھرو آچکا کر پوچھتا ہے
پلیز آپ یہاں اجائیں سمجھنا تم نے ہے تو تم آؤ
ورنہ نہ او وہ کہ کر دوبارہ موبائل میں مصروف
ہو جاتا ہے کچھ دیر اور سر کھپانے کے بعد جب اسے
سمجھ نہیں آتی تو وہ گہرا سانس لے کر اٹھتی ہوئی
قدم اٹھاتی بیڈ کی طرف جاتی ہے اسے اپنی طرف
بڑھتا دیکھ کر افان کے لب مسکراہٹ میں ڈھل جاتے ہیں
جیسے وہ دیکھنے سے پہلے چھپا دیتا ہے اریجا بیڈ پہ

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ کر اس کے آگے بک رکھتی ہے اور وہ اس کے ساتھ
اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے کون سا سوال سمجھ نہیں رہا
ویہ والا لاؤ پین دو وہ اس کے ہاتھ سے کاپی لے کر اسے
سمجھاتا ہے سمجھ گئی ہے اتنی مہارت سے وہ
تاپک سمجھانے پہ حیریت سے اسے دیکھتی ہے
میں پہلا شوہر ہوں گا جو اپنی شادی کی پہلی
رات اپنی بیوی کو پیپر کی تیاری کروا رہا ہے

وہ مسکراہٹ دباتے ہوئے اس کے گال کو چھوتی

بالوں کی لٹ پیچھے کرتا کہتا ہے یہی بیٹھ جاؤ کھا
نہیں جاؤں گا تمہیں وہ اسے اٹھتا دیکھ کر کہتا ہے

اس کے کہنے پہ پہلے وہ نہ کرتی پھر اس کی بات کو یاد
کرتے وہی بیٹھ جاتی ہے اور اپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے

صبح ازہان کی آنکھ کھلتی ہے تو عائشہ اسے روم میں

Posted On Kitab Nagri

کبھی نظر نہیں آتی فریش ہو کر وہ نیچے جاتا ہے

جہاں سب ناشتہ کر رہے ہوتے ہیں عائشہ بھی رابعہ

بیگم کی ساتھ والی چئیر پہ بیٹھی ہوتی ہے

ازہان اس کو ایک نظر دیکھتا ہے اور وہ اس

کو اپنی طرف تکتا پا کر اپنی نظریں جھکا لیتی ہے

اس کی پلکوں کا ارتکاز دیکھ کر ازہان کے لبوں

پہ مسکراہٹ چھو جاتی ہے اور جو وہ کسی

کے دیکھنے سے پہلے چھپا دیتا ہے عائشہ بیٹا

اب آپ کو اپنی سٹڈی سٹارٹ کر دینی چاہیے

میر شاہ عائشہ کو دیکھ کر کہتے ہیں۔۔۔ ہاں میر نے

بتایا تھا آپ ڈاکٹر بن رہی ہیں اب کی بار عالم شاہ

بولتے ہیں جی انکل میں بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں

ماما بابا کی بھی خواہش تھی لیکن میرا ڈمیشن

اسلام آباد کی یونیورسٹی میں ہوا ہے تو میں

ایسا کرتی ہوں وہاں چلی جاتی ہوں جب تک

Posted On Kitab Nagri

میری ڈگری کمپلیٹ نہیں ہوتی لیکن بیٹا اپ
وہاں اکیلے کیسے رہو گی اب کی بار
شمالہ شاہ کہتی ہیں۔۔۔۔۔ اپنی آپ مائیکریشن
کروالیں از لان اپنا مشورہ پیش کرتا ہے
ہاں وہ بھی کروا سکتی ہوں بٹ مجھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
www.kitabnagri.com
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

یونیورسٹی والوں سے بات کرنی ہو گئی اس کا بڑا پروسیس
ہوتا ہے اپنے ڈاکو مینٹ مجھے میل کر دو اور دیکھا بھی
دو میں دیکھ لوں گا سارا پروسیس ازہان اسے ایک
نظر دیکھ کر کہتا ہے عائشہ اس کی بات سن کر
صرف سر ہلانے میں اکتفا کرتی ہے چلو یہ مسئلہ بھی
حل ہو گیا اب سب ویسے کی تیاریاں کریں
جانا بھی ہے اور سب ٹائم پر تیار ہو جائیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پڑھتے پڑھتے اریحا کی آنکھ لگ جاتی ہے
اب وہ اٹھ کر دیکھتی ہے تو افان سویا ہوتا
ہے اپنا سوٹ لے کر فریش ہونے جاتی ہے
گیلے بالوں کے ساتھ وہ باہر آتی ہے تو افان کی

Posted On Kitab Nagri

پوزیشن میں کوئی فرق نہیں آیا ہوتا باہر ناک ہوتا

ہے وہ ڈوبتے اوڑھتے ہوئے دروازہ کھولتی ہے

بیگم صاحبہ، بڑی بیگم صاحبہ آپ کو اور صاحب کو

بلار ہی ہیں بریک فاسٹ کے لیے اچھا آپ

جائیں ہم آتے ہیں وہ افان کی طرف بڑھتی ہے

سنیں اٹھیں پلینز پھوپھو لوگ ہمارا انتظار کر

رہے ہیں اور پھر میں یونیورسٹی بھی جانا ہے

افان آنکھیں مسلتا اسے اپنے اوپر جکھا ہوا دیکھتا ہے

اسے اٹھتے دیکھ کر وہ پیچھے ہو جاتی ہے

تم نے مجھے دس منٹ پہلے اٹھا دیا ہے

وہ ٹائم دیکھ کر اسے کہتا ہے آئینہ خیال

رکھنا وہ حیریت سے اسے واش روم کی طرف

بڑھتے دیکھتی ہے کیا یہ ٹائم دیکھ کر اٹھتے

سوتے ہیں وہ دل میں سوچتی ہے

تھوڑی دیر بعد افان فریش ہو کر اتا ہے اور

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے
بال بناتا ہوا اس پہ نظر ڈالتا ہے جو اس وقت
پنک ڈریس پہنے ہلکا میکپ کیے
ایک ہاتھ سے اپنے کان میں جھمکے پہنے اچھی
لگ رہی ہوتی ہے وہ بیڈ کی سائیڈ دراز سے
ایک رنگ نکال کر اس کی طرف بڑھتا ہے
ہاتھ آگے کر وہ اس کے پاس جا کر کہتا ہے
جی۔۔۔۔۔ میں کہ رہا ہوں اپنا ہاتھ آگے کرو
وہ اپنا ہاتھ آگے کرتی ہے تو افان ڈائمنڈ کی
رنگ اسے پہناتا ہے یہ تمھاری منہ دکھائی کا
تحفہ رات کو دینا بھول گیا تھا وہ کہتے جھک
کر اس کے گال پہ بوسہ دیتا ہے اس سے پہلے وہ
دوسرے پر بھی جھکتا وہ ہر برا کر کہتی ہے
پھوپھو ویٹ کر رہی ہوں گئی اجائے وہ اس
کا جواب سنے بغیر باہر چل پڑتی ہے بھاگ لو



Posted On Kitab Nagri

جتنا بھاگنا ہے زیادہ وقت نہیں دوں گا تمہیں
اریحا کو اپنے پیچھے سے اس کی آواز سنائی
دیتی ہے اور اس کے بڑھتے قدم تھم جاتے ہیں
اس سے پہلے وہ اپنے قدم اٹھاتی افان اس
کا ہاتھ پکڑے اسے ساتھ لیے نیچے کی طرف
بڑھتا ہے جہاں وجاہت ملک اور ماریہ بیگم
بیٹھے ان کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں
ان دونوں کو ایک ساتھ آتا دیکھ کر
ماریہ ملک بے ساختہ ماشا اللہ کہتی ہیں
اور اٹھ کر اریحا کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہیں
موم یہ اچھا نہیں ہے بھتیجی کے اتے
اپ مجھے بھول نہیں سکتی اس کی
بات سن کر ماریہ ملک اس کے ماتھے
پر بھی بوسہ دیتی ہیں تم دونوں میرے
بچے ہو اور میرے لیے برابر بھی ہو



Posted On Kitab Nagri

چلو بیٹھو ناشتہ کرو وہ دونوں بیٹھ جاتے
ہیں اریحایہ تمھاری آنکھیں اتنی ریڈ کیوں ہو
رہی ہیں طبیعت ٹھیک ہے ماریہ ملک
اس کی آنکھیں دیکھ کر کہتی ہیں پھوپھو پوری
رات سو نہیں سکی تو شاید اس وجہ سے
وہ ٹوسٹ کھاتے ہوئے کہتی ہے اور وجاہت ملک
جو چائے پی رہے ہوتے ہیں اس کی بات سن کر
چائے ان کے منہ سے باہر آتی رہ جاتی ہے
ماریہ انھیں دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دباتی ہیں
جو اپنا قہقہہ روکنے کی کوشش کر رہے
ہوتے ہیں بابا اس کا پیپر ہے آج تورات کو
پڑھتی رہی ہے اس لیے آنکھیں ریڈ ہیں
وہ اریحایہ کو گھور کر انھیں کہتا ہے
اور افان کے صفائی دینے پر وجاہت ملک کا
قہقا گونجتا ہے وجاہت ماریہ انھیں گھور کر

Posted On Kitab Nagri

دیکھتی ہیں اریحا ہونقوں کی طرح ان تینوں کو
دیکھ رہی ہوتی ہے اس کی سمجھ میں کچھ نہیں
اتا اور جب آتا ہے تو وہ اپنا سر جھکا لیتی ہے
اریحا میں باہر گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں
اپنا سامان لے کر اجاؤ وہ اریحا کو
کہتا باہر چلا جاتا ہے پھوپھو جاووں میں
جی بچے جاو۔۔۔۔۔ وجاہت آپ کو شرم نہیں آتی
بچی کیا سوچتی ہو گئی بیگم میں کیا کیا
ان کے معصومیت سے کہنے پر وہ اپنا سر
ہلا کر رہ جاتی ہیں۔۔۔۔۔ افان اریحا کا ویٹ
کر رہا ہوتا ہے جو اسے تھوڑی دیر میں آتی نظر آتی
ہے اس کے گاڑی میں بیٹھتے ہی افان گاڑی سٹارٹ
کر دیتا ہے

ولیمے کا فنکشن بھی حیریت سے گزر جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اریحا اور افان دونوں بہت پیاری لگ رہے ہیں
عائشہ روم میں اپنی جیولری اتار رہی تھی
اتنے میں ازہان روم میں داخل ہوتا ہے اور فریش
ہو کر اتا ہے عائشہ اپنی جیولری سنبھالتی فریش
ہونے جانے لگتی ہے یہ تم مجھ سے اتنی گھبرا کیوں
رہی ہو ازہان اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے نہیں تو میں
نہیں گھبرا رہی عائشہ اپنی پلکیں جکھا کر کہتی ہے
ویسے اپنا پرفیوم چینج کرو مجھے تمہارے پرفیوم
کی سبیل کچھ خاص پسند نہیں آتی وہ مسکرا ہٹ
دبائے تھوڑا جھک کر کہتا ہے اور عائشہ کو لگا
اب وہ سانس نہیں لے پائے گئی شکر یہ مجھے سنبھالنے
کے لیے وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے پیچھے ہوتا
ہے عائشہ چینجنگ روم کی طرف ڈور لگاتی ہے
اس کو تیزی دیکھ کر وہ مسکرا دیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

بات سنیں، ہم۔۔۔ میرا سمسٹر ختم ہو گیا

ہے تو میں آفیس جوائن کرنا چاہتی ہوں

اریحافان کو چینجنگ روم سے باہر آتے

دیکھ کر کہتی ہے خود وہ ابھی اسی

لباس میں ملبوس بیڈ پر بیٹھی ہوتی ہے

افان اپنے بال بنانا شیشے میں اس کا عکس

دیکھتا ہے جو اسی کی طرف دیکھ رہی

ہوتی ہے نئی دلہنوں کی ڈیمانڈ گھومنے پھرنے

کی ہوتی ہے تاکہ اپنے شوہر کے ساتھ وقت گزار

سکیں اور ایک میری بیوی ہے جو مجھ سے

دور بھاگ رہی ہے وہ اس کی گود میں سر رکھ کر

لیٹ جاتا ہے پلیز اٹھیں مجھے چینج کرنا

ہے وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے اور اس کی نم

آنکھیں دیکھ کر وہ اپنا سراٹھا کر تکیے پہ

رکھ دیتا ہے ہر دفعہ تمھاری یہ نم آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

تمہیں بچا نہیں سکتی وہ اس کو جاتے
دیکھ کر اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے اور
پھر اس کے ہاتھ پہ بوسہ دے کر چھوڑ دیتا ہے

شادی کے دو ہفتوں بعد اریحانے آفیس جوائن
کر لیا تھا وہ شاہ انڈسری جوائن کرنا چاہتی
تھی لیکن افان نے منع کر دیا۔۔۔۔۔ کہ وہ اس کی
بیوی ہے اور اس کے بزنس پہ اس کا حق
بھی ہے اس لیے وہ ملک انڈسٹری ہی جوائن
کرے اور اس وقت اریحانے آفیس میں بیٹھ کر
(کام کر رہی ہوتی ہے میم میں آجاؤ) افان کی سیکریٹری
ہم آجاؤ، سر آپ کو بلارہے ہیں اپنے کیمین میں
کیوں۔۔۔۔۔ میم مجھے نہیں پتا اور ان دو ہفتوں
میں اریحانے سے جان گئی تھی کہ وہ کیوں
بلارہا ہے محض اسے تنگ کرنے کے لیے انھیں کہو

Posted On Kitab Nagri

میں بڑی ہوں وہ کہتے دوبارہ کام میں مصروف
ہو جاتی ہے اور افان جو اپنے روم میں اس کا
ویٹ کر رہا ہوتا ہے اس کا جواب سن کر
غصے سے اس کی طرف بڑھتا ہے اس کے
کیبن میں داخل ہوتا ہے تو وہ فائیلوں میں سر
دیے بیٹھی ہوتی ہے بال چہرے پہ ارہے ہیں
اسے دیکھتے ہی افان کو جیسے سکون محسوس
ہوتا ہے محبت نہ سہی لیکن سامنے بیٹھی
لڑکی جواب اس کی بیوی تھی ان دو ہفتوں
میں اسے اچھی لگنے لگی تھی وہ اپنے قدم
اس کی طرف بڑھاتا ہے اریحاسا منے دیکھتی ہے
تو افان کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر کھڑی
ہو جاتی ہے میں بس آنے والی تھی نہیں
وائف تم بڑی تھی تو میں خود اگیا ہوں
وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اوہ وہ پیچھے ہوتی دیوار سے لگ جاتی
ہے افان اپنے دونوں بازو سائیڈ پہ رکھ
کر اسے قید کرتا ہے ہان تو تم بڑی تھی
وہ اس کے بالوں کی لٹ کھینچتے کہتا ہے
میں آنے لگی تھی تھوڑی دیر

تک اگر آپ نہ آتے تو وہ منہ بنا کر کہتی
ہے، ہاں لیکن اب تو میں آگیا ہوں نہ
وہ اس کے گال پہ جھک کر کہتا ہے
افان پلیز۔۔۔۔۔ وہ نم آنکھیں اٹھائے اسے
دیکھتی ہے چلو آؤ باہر

چلتے ہیں لہجہ کرنے لیکن کام اوکے تم
اپنا کام کرو اور میں اپنا نہیں رہنے دیں
کام، میں چلتی ہوں نہ چلیں وہ اسے اپنی
طرف بڑھتا دیکھ کر کہتی ہے۔۔۔۔۔ گڈ گرل
وہ اس کا گال ٹھپٹھا کر کہتا ہے



Posted On Kitab Nagri

اپنے ڈاکو مینٹس دے دو مجھے ازہان عائشہ کو روم
میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتا ہے یہ لیس وہ الماری
سے نکال کر اس کی طرف بڑھاتی ہے
کون سی یونیورسٹی میں اڈمیشن کروائیں گے
وہ اسے باہر جاتا دیکھ کر کہتی ہے اور کتنا ٹائم
لگے گا زیادہ نہیں لگے گا تم فکر نہ کرو

ایک مہینہ بعد

ازلان بالکنی میں کھڑا چائے پی رہا ہوتا ہے
اسے شاہ ولای میں گاڑی انٹر ہوتی دیکھائی
دیتی ہے جس میں سے اولیس اپنے پیرنٹس
کے ساتھ نکلتا ہے اسے دیکھ کر ازلان غصہ سے
اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے اور نیچے
کی طرف بڑھتا ہے جہاں وہ سب ہال میں بیٹھے
ہوتے ہیں ازلان بھی اولیس سے جبراً اسلام لے

Posted On Kitab Nagri

کر بیٹھ جاتا ہے یہ ادریس صاحب ہیں اور یہ
ان کا بیٹا اویس یہ وجاہت کے دوست ہیں
میر شاہ سب سے ان کا تعارف کرواتے ہیں
بابا لیکن وجاہت انکل کے تو آپ دوست ہیں نہ
اور ضیاء انکل از لان معصومیت سے کہتا ہے
بیٹا ہم پہلے وجاہت والے ایریا میں ہی رہتے
تھے اس لیے وجاہت سے میری اچھی دوستی ہو
گئی تھی جواب ادریس صاحب دیتے ہیں
اچھا انکل۔۔۔۔۔ جاو از لان مدیعہ کو بولا کر لاؤ
میر شاہ اسے وہاں سے اٹھانے کے لیے کہتے
ہیں لیکن بابا اسے کیوں بولانا ہے شاہ میں
لے آتی ہوں اسے رابعہ شاہ از لان کو گھور
کر مدیعہ کو لینے جاتی ہیں جو تھوڑی
دیر میں ان کے ساتھ آتی دیکھائی دیتی ہے
از لان اس کو حیریت سے دیکھتا ہے جو اس

Posted On Kitab Nagri

وقت وائٹ سوت میں ملبوس کوئی پری
لگ رہی ہوتی ہے اتنا تیار ہو کر آنے کی کیا
ضرورت تھی وہ دل میں سوچتا ہے بیٹا یہاں او
میرے پاس بیٹھو اویس کی ماں مدیعہ کو اپنے
پاس بولاتی ہیں اور مدیعہ از لان کو فل اگنور
کرتے وہاں جانے لگتی ہے رکو تم وہاں نہیں بیٹھو
گئی یہاں اگر بیٹھو از لان اپنے ساتھ حالی جگہ
پر اشارہ کرتا ہے نہیں بلکہ تم یہاں بھی کیوں
بیٹھو گئی تمہارا یہاں کوئی کام نہیں جاؤ یہاں
سے تم وہ کھڑا ہو کر کہتا ہے اور مدیعہ کو کھڑا
دیکھ کر چلا کر کہتا ہے مدیعہ اس کے چلانے ہال
سے نکل جاتی ہے از لان یہ کیا بد تمیزی ہے
میر شاہ دھاڑ کر کہتے ہیں اور از لان کسی کی
سنے بغیر وہاں سے نکل۔ کر مدیعہ کے کمرے کی
طرف جاتا ہے جو آگے بیٹھی انسو بہار ہی ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

تمھاری ہمت کیسے ہوئی ان کے سامنے آنے کی اور
وہ بھی اتنا تیار ہو کر وہ چلا کر کہتا ہے اور مدیہ
کے انسو سسکیوں میں بدل جاتے ہیں اس کو روتا
دیکھ کر وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کرتا ہے رونا بند کرو
ادھر دیکھو میری طرف مدیہ میں کیا کہ رہا ہوں
ادھر دیکھو میری طرف وہ اپنی نم پلکیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

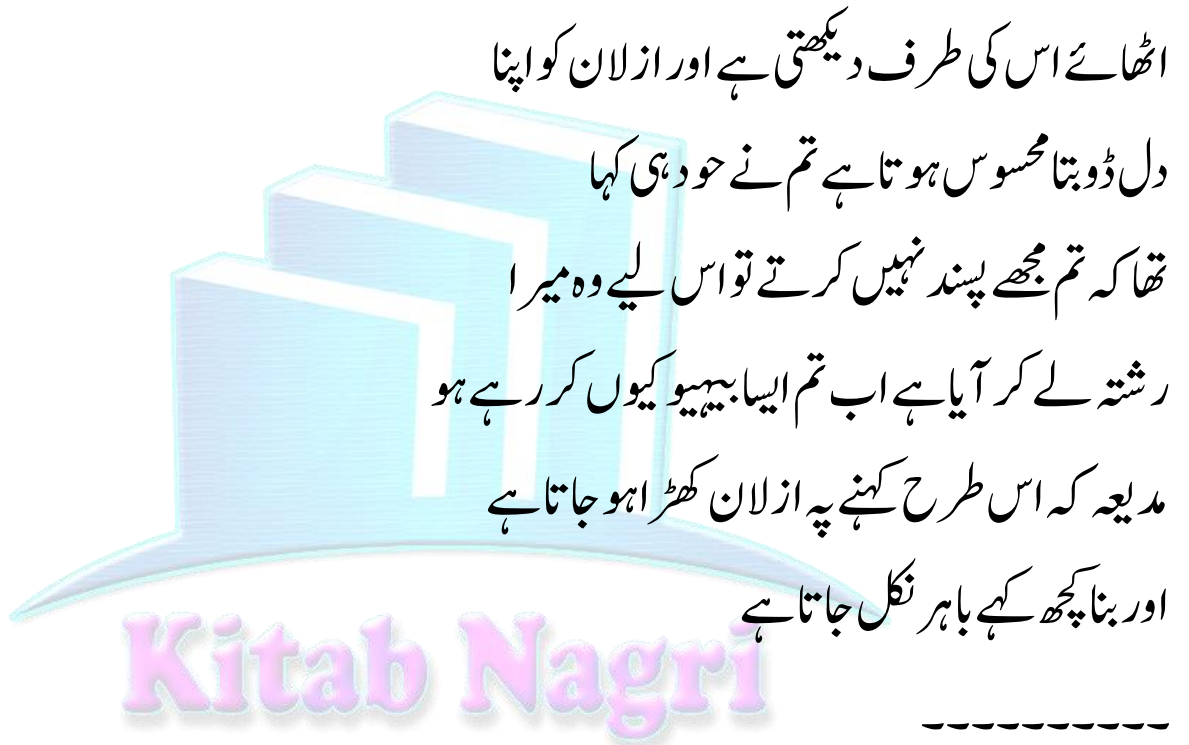
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



اٹھائے اس کی طرف دیکھتی ہے اور از لان کو اپنا

دل ڈوبتا محسوس ہوتا ہے تم نے خود ہی کہا

تھا کہ تم مجھے پسند نہیں کرتے تو اس لیے وہ میرا

رشتہ لے کر آیا ہے اب تم ایسا بیہو کیوں کر رہے ہو

مدیہ کہ اس طرح کہنے پہ از لان کھڑا ہو جاتا ہے

اور بنا کچھ کہے باہر نکل جاتا ہے

www.kitabnagri.com

یہ لیں۔۔۔۔۔ اریحافان کو کافی پکراتے

ہوئے کہتی ہے شکریہ وہ اس کے ہاتھ سے لے

کر اسے اپنے ساتھ بیٹھاتا ہے تو کیا ہے خیال ہے

وہ اس کی طرف دیکھ کر کہتا ہے کس بارے میں

ہماری شادی کو ایک مہینہ ہو گیا اور تم پوچھ

Posted On Kitab Nagri

رہی ہو کس بارے میں وہ انیسر آچکا کر پوچھتا ہے
اس سے پہلے اریحاجواب دیتی باہر سے دروازہ
ناک ہوتا ہے اپنی۔۔۔۔۔ از لان اجاؤ وہ افان کے پاس
سے اٹھ کر جانے لگتی ہے تو وہ واپس اس کا ہاتھ
کھینچ کر بیٹھا دیتا ہے از لان روم میں داخل ہوتا ہے
اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر اریحاجو فکر مندی سے اسے
دیکھتی ہے از لان آپ کی جان کیا ہوا۔۔۔ اپنی مجھے
اپ سے ضروری بات کرنی ہے اور سوری میں آپ لوگوں
کو دسترب کیا سالے صاحب اب تو آپ نے
ڈسٹرب کر دیا ہے وہ اٹھتے ہوئے بالکنی کی
طرف جاتا کہتا ہے تاکہ از لان اریحاجو سے بات کر
سکے آپ یہ اتنا بدل کیوں گئے ہیں مجھے بھی حیرت
ہوتی ہے انھیں دیکھ کر پہلے تو زبان میں انگارے چبائے
ہوتے تھے بیگم میرے سامنے تو زبان نہیں کھلتی
اور بھائی سے میری برائیاں ہو رہی ہیں افان اپنا

Posted On Kitab Nagri

موبائل لینے آتا ہے اور اس کی بات سن کر کہتا ہے
میں برائی تو نہیں تھی کر رہی چلو اکیلے میں
ہم ڈسکس کریں گئے تم کیا کر رہی تھی یا نہیں
ابھی اپنے بھائی سے بات کر لو کہتے ساتھ وہ واپس
چلا جاتا ہے از لان انھیں چھوڑو بتاؤ کیا ہوا ہے
آپی مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا میرے ساتھ کیا
ہو رہا ہے مدیہ کا کلاس فیلو اس کے لیے رشتہ لے
کر آیا ہے اور مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اور
وہ تیار ہو کر ان کے سامنے آگئی تھی مجھ سے
برداشت نہیں ہو رہا یہ سب وہ اریحا کی گود
میں سر رکھ دیتا ہے تو کیا میرا بھائی بھی
اس راہ کا مسافر بن گیا جہاں دکھ کے سوا کچھ
نہیں ملتا وہ دل میں سوچتی ہے از لان میری جان
ادھر دیکھو میری طرف ابھی رشتہ طے نہیں ہوا
تم جا کر بڑے ڈیڈ سے بات کرو وہ مان جائیں گے



Posted On Kitab Nagri

کس بارے میں۔۔۔۔۔ بدھوا اپنے اور مدیہ کی شادی
کے بارے میں لیکن میں اس سے محبت نہیں کرتا
بس اس کو کسی کے ساتھ دیکھ نہیں سکتا
اس کے معصومیت سے کہنے پہ اریحا کو اس پہ
ٹوٹ کر پیار آتا ہے میری جاں یہ محبت ہی ہے بس
تم فیل تو کرو وہ مسکرا کر کہتی ہے اور
جاؤ سب سے بات کرو اور پھر مجھے کال کر کے
حوشخبری سناؤ میں بھی چاہتی ہوں مدیہ ہی
میری بھابھی بنے از لان مسکراتا ہوا سر ہلاتا چلا جاتا ہے
اریحا آٹھ کر بالکنی کی طرف جاتی ہے وہ جانتی
تھی یہ شخص سگریٹ پی رہا ہو گا اور افان ملک
کرسی پہ بیٹھے سگریٹ پیتے چاند کو دیکھ رہا ہوتا ہے
اریحا اس کے ساتھ جا کر بیٹھ جاتی ہے باہر بہت
سردی ہے وہ اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے کہتی ہے
اس کی بات سن کرو وہ اپنی چادر پھیلاتا اسے

Posted On Kitab Nagri

اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتا ہے نہیں میں تھیک ہوں
اور پھر وہ اس کی گھوری ہر اس کی چادر کا
ایک سائیڈ سے اپنے اوپر پھیلا لیتی ہے
میں پھوپھو کو بتا دوں گئی کہ آپ سیگریٹ
پیتے ہیں وہ اس کو دوسرا سیگریٹ نکالتے دیکھ کر

کہتی ہے ہمت بھی نہ کرنا مسز ورنہ۔۔۔۔۔۔۔ورنہ کیا
وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتی ہے آج اس نے
اس میں پہلی اریحا والی جھلک دیکھی۔ تھی
ورنہ میں وہ کر گزروں گا جس سے تمہارا سانس

لینا دشوار ہو جائے گا وہ اس کے پاس جھک کر کہتا ہے
 آپ بہت بد تمیز ہیں شرم بھی نہیں آتی آپ کو اور آپ
 بہت برے ہیں وہ کہتی اٹھ کر جانے لگتی ہے جیسا بھی

ہوں اب تمہارا ہوں اور تم میری ہو وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے اور سیگریٹ پھینکتے اس کے ساتھ

اندر چل پڑتا ہے اندر اتے ہی دونوں کو گرامہت کا

Posted On Kitab Nagri

احساس ہوتا ہے ایک کپ کافی تو پلا دو اپنے ہاتھوں
کی وہ اس کے ہاتھ پکڑے کہتا ہے اوکے میں لے کر آئی

از لان گھر پہنچتا ہے تو سب ڈائمنگ ٹیبل

پر بیٹھے ڈنر کر رہے ہوتے ہیں اس کی نظریں مدیہ

پر پڑتی ہے جس کی آنکھیں رونے کے باعث سو جھی

ہوتی ہیں نواب زادے یہ کیا تائیم ہے گھر آنے کا

اور یہ کیا حرکت کی تھی مہمانوں کے سامنے

میر شاہ غصے سے اسے کہتے ہیں سوری بابا مجھے

نہیں تھا پتہ وہ لوگ کس وجہ سے آئے ہیں

تو اگر پتہ ہوتا تو کیا کرتے تم پھر میں انھیں

دروازے سے ہی انٹر نہ ہونے دیتا یہ صرف وہ

دل میں کہتا ہے بابا کچھ نہیں اچھے سے استقبال

کر تا اچھا میر جانے دو آئندہ ایسی حرکت نہیں ہونی

چاہیے آپ کی بار عالم شاہ کہتے ہیں اوکے بڑے ڈیڈ

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے ازہان سب کو دیکھ
کر کہتا ہے کیا بات کرنی ہے تمہیں عالم شاہ کہتے ہیں
ڈیڈ مجھے لندن کے ہسپتال سے جاب آفر ہوئی ہے
میں اسپٹ کر لی ہے اور عائشہ وہ ضبط سے کہتے ہیں
میر شاہ بھی اس کی طرف دیکھتے ہیں ظاہر سی بات ہے
میرے ساتھ جائے گئی اس کا اڈمیشن پروسیس
بھی کمپلیٹ ہو گیا ہے اور جب سب ڈیٹائیڈ ہی کر
لیا ہے تو بر حودار ہمیں بتانے کی بھی زحمت کیوں کر
رہے ہو سیدھا ٹکٹ کروا کر بتا دیتے ازہان کب جانا ہے
شائلہ شاہ نم آنکھوں سے پوچھتی ہیں وہ چاہ کر
بھی نہیں تھی روک سکتی وہ جانتی تھی اس کا یہاں سے
کچھ عرصہ غائب رہنا سہی ہے موم شائیڈ اس ویک اینڈ
ٹکٹ اگلے ہفتے کی کرواؤ اس ہفتے مدیہ کا نکاح ہے
مجھے وہ لوگ اچھے لگے ہیں اور میں اور میر نے ہان کرنے
کا فیصلہ کیا ہے شائلہ شاہ مدیہ کی طرف دیکھتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

جس کے لیے نوالہ نگلنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن ڈیڈا بھی
وہ چھوٹی ہے ازہان مخالفت کرتا ہے۔ ابھی صرف نکاح
ہو گا رخصتی سٹی کمپلیٹ ہونے کے بعد ہو گئی
یہ نکاح نہیں ہو سکتا از لان ضبط سے کھڑا ہوتا کہتا
ہے مدیعہ حیریت سے اسے دیکھتی ہے اور باقی سب
بھی یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم سے رائے لی
کیسی نے میر شاہ دھاڑ کر کہتے ہیں بابا میں کرنا چاہتا
ہوں مدیعہ سے نکاح پلیر وہ کسی اور سے نکاح
نہیں کر سکتی از لان یہ کیا کہ رہے ہو اب کی بار
عالم شاہ کہتے ہیں بڑے ڈیڈ پلیر مان جائیں میں اسے
بہت خوش رکھوں گا از لان ان کا ہاتھ پکڑ کر
کہتا ہے بھائی میری بھی یہی خواہش ہے کہ مدیعہ
میری بیٹی بنے اب کی بار رابعہ بیگم کہتی ہیں
عالم از لان سے اچھا کوئی رشتہ نہیں ہو سکتا
میری بچی کے لیے اب کی شائلہ شاہ کہتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

میر تم کیا کہتے ہو عالم شاہ میر شاہ کو حاموش
دیکھ کر کہتے ہیں بھائی اگر بچے راضی مجھے کوئی
اعتراض نہیں۔۔۔۔۔ مدیعہ آپ حوش ہیں اس فیصلے سے
اب کی بار سوال مدیعہ سے کیا گیا تھا جو پزل سی
کھڑی ہوتی ہے بابا آپ سب کو اگر اعتراض نہیں تو مجھے
کوئی مسئلہ نہیں کہتے ساتھ وہ اپنے روم میں چلی جاتی ہے
او کے ازہان اور عائشہ کے جانے سے پہلے نکاح کر دیتے ہیں
جب وہ واپس آئیں گئے تو رخصتی کر دیں گے
عالم شاہ فیصلہ سناتے ہیں اور ازہان اریحا کو کال
کرنے کے لیے چلا جاتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپ نے مجھ سے پوچھنے کی زحمت بھی نہیں
کی کہ کیا میں جانا چاہتی بھی ہوں یا نہیں
عائشہ روم میں اکرا ازہان سے کہتی ہے جو
کال پہ کسی سے بات کر رہا ہوتا ہے میں آپ

Posted On Kitab Nagri

سے بات کر رہی ہوں وہ غصے سے اس سے فون
پکڑ کر کہتی ہے یہ کیا بد تمیزی ہے ازہان
اس کے ہاتھ سے موبائل لے کر کہتا ہے
میں بد تمیزی کی ہے آپ سب نے میری زندگی
کو تماشہ بنا دیا ہے اس کی آنکھیں نم ہو
جاتی ہیں میری مرضی کی کیسی کو کوئی
پروا نہیں سب اپنی مرضی مسلت کرنا چاہتے
ہیں مجھ پہ لیکن میں آپ کو بتا رہی ہوں
میں کہی نہیں جاؤں گئی آپ کو جانا ہے
تو جائیں وہ کہہ کر جانے لگتی ہے ازہان
اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے
اور وہ اس کے سینے سے تکرڑا جاتی ہے
اپ کو بس یہی آتا ہے مجھے تکلیف دینا
وہ نم آنکھوں سے کہتی اس کے سینے سے
ماتھاٹکائے رونا شروع کر دیتی ہے میں یہ



Posted On Kitab Nagri

سب ہمارے لیے کر رہا ہوں میرا بھی یہاں
سے جانا بہتر ہے وہاں میں تمہارے ساتھ ایک
نئی زندگی شروع کرنا چاہتا ہوں جہاں پچھلی
کوئی بھی یاد تنگ نہ کرے میں تمہارے ساتھ
زبردستی نہیں کر سکتا باقی تمہاری اپنی
مرضی وہ اس کے سر پر بوسہ دیتا ہے اور
ہاں آج چھوڑ دیا ہوں آئندہ اتنی اونچی
آواز میں برداشت نہیں کروں گا وہ اس کا
گال ٹھپٹھپا کر چلا جاتا ہے اور عائشہ اس
کی پشت دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپی موم آپ کو بلارہی ہیں از لان روم میں آتا
عائشہ کو کہتا ہے اچھا میں آتی ہوں آپ
اپنی روٹی ہیں کیا از لان اس کی بھاری آواز دیکھ
کر کہتا ہے نہیں از لان میں تھیک ہوں آپ مجھے

Posted On Kitab Nagri

بتائیں بھائی نے آپ کو کچھ کہا ہے میں ابھی
پوچھتا ہوں ان سے از لان تمہارے بھائی نے کچھ
نہیں کہا مجھے پلیز میں سچ کہہ رہی ہوں
میں ہی بس سینتی ہو گئی ہوں آپ نے
مجھے مبارک نہیں دی وہ منہ پھلا کر کہتا ہے
اور اس کو منہ پھلاتے دیکھ کر وہ مسکرا دیتی ہے
مبارک ہو، ویسے تم ہو بڑے میسنے بھنک بھی نہیں
لگنے دی آپ کی کیا بتاؤ آپ کی نند ہی میرے پیچھے
ایسی پڑی کے مجھے کسی اور کا ہونے نہیں دیا وہ
مدیہ کو روم میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتا ہے
اور مدیہ شرم سے اپنا سر جھکا لیتی ہے
اوائے جبردار میری پیاری سی اور معصوم نند اور بہن
کو تنگ کیا تو وہ اس کا کان پکڑ کر کہتی ہے اور مدیہ
کھکھلا دیتی ہے آپ کو چچی بلار ہی تھی
اور اسے بولانے ہی بھیجا تھا اس نے آپ کو بھی

Posted On Kitab Nagri

باتوں میں لگا دیا اوکے میں جاتی ہوں تم لوگ

بھی اجاؤ۔۔۔ بات سنو اب ماما کو تم بھی ماما

کہنے کی عادت ڈال لو وہ کہتا اس کے بال

بگاڑتا روم سے نکل جاتا ہے

انٹی آپ نے بلایا مجھے عائشہ رابعہ شاہ سے کہتی ہے

جی بچے اور مجھے ضروری بات کرنی ہے بیٹھو میرے پاس

عائشہ یہاں دیکھو میری طرف وہ اس نظریں جکھائیں

بیٹھے دیکھ کر کہتی ہیں جی آنٹی وہ نظریں اٹھا کر دیکھتی

ہے تو رابعہ بیگم اس کی آنکھوں کو چھوتی ہیں یہ بالکل

تمھاری ماں پر ہیں عائشہ آبی کی بھی بالکل ایسی تھی

ان کی بات سن کر عائشہ مسکرا دیتی ہے۔۔۔۔۔ بچے میری بات سنو وہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہتی

ہیں مجھے بتائیں

ہم نے آپ پر کون سی بات مصلحت کی ہے آپ کی آواز آپ کے

روم سے باہر ارہی تھی آنٹی۔۔۔۔۔ بچے یہ بات آپ اور ازہان

کے بیچ میں ہے کہ اس نے آپ سے پوچھا یا نہیں آپ بالکل

Posted On Kitab Nagri

اس سے جواب طلب کرنے کا حق رکھتی ہیں لیکن آپ لوگوں کی اواز کمرے سے باہر نہیں آنی چاہیے میاں بیوی کا رشتہ ایسا ہوتا ہے ان کے بچ کی باتیں ان تک ہی رہنی چاہیے لوگ صرف تماشہ دیکھتے ہیں اور میں نہیں چاہتی کہ میرے بچوں کا اور تماشہ بنے۔۔۔۔۔ آپ میری بات سمجھ رہی ہیں نہ شوہر کی عزت کرنا آپ پر فرض ہے اگر آپ نے یہ رشتہ قبول کر لیا ہے تو آپ کو اس رشتہ کا ہر فرض ادا کرنا ہے میں جانتی ہوں آپ نے بھی بہت کچھ جھیلنا ہے آپ نے بھی بہت تکلیف سہی ہے لیکن سب کو اپنے اپنے حصے کی تکلیف سہنی پڑتی ہے بس آپ کو صبر کرنا ہے اور اللہ کے نزدیک صبر کرنے والا کا بڑا مکان ہے اور میں آپ کو فورس نہیں کروں گی آپ نے ازہان کے ساتھ جانا یا نہیں یہ آپ کا فیصلہ ہے وہ اس کے سر پر بوسہ دے کر کہتی ہیں اوکے آنٹی میں آئیندہ دھیان رکھوں گی اریحا اور از لان مجھے موم کہتے ہیں تم بھی مجھے کہو گئی تو مجھے

Posted On Kitab Nagri

اچھا لگے گا میں تمھاری بھی ماں ہوں جیسے اریحا اور از لان
کی ہوں او کے موم وہ مسکرا دیتی ہے اور اس کو مسکراتے
دیکھ کر اندر داخل ہوتے میر شاہ کے چہرے پر بھی مسکراہٹ
اجاتی ہے اگر سب سے راضی ہو تو مجھے بھی معاف کر دو
وہ اس کو وہاں سے اٹھتے دیکھ کر کہتے ہیں میں آپ کو معاف
تو کر دوں انکل لیکن میں یہ بول نہیں پارہی کہ میرے باپ
نے مجھے پیدا ہوتے ہی لاوارثوں کی طرح اپنے دوست کی
جھولی میں ڈال دیا وہ کہتے ساتھ نکل جاتی ہے اور میر
شاہ نم آنکھوں سے اس کی پشت دیکھتے ہیں شاہ فکر
نہ کرے وہ آپ کو معاف کر دے گئی بس وقت لگے کہا
کب معاف کرے گئی رابعہ وہ جب میری سانس نکل جائے
گئی تب وہ گہرا سانس لیتے ہوئے کہتے ہیں شاہ کیسی
باتیں کر رہے ہیں آپ، مرنا تو ہے نہ اب وہ اب مسکرا کر
کہتے ہیں اور رابعہ بیگم ان کی مسکراہٹ دیکھتی رہ جاتی
ہیں کتنا غم چھپا تھا ان کی ہڈی میں۔

Posted On Kitab Nagri

.....

پھوپھو آپ کو میری ہیلپ چاہیے کچھ، نہیں پھوپھو
کی جان سب تیاری ہو گئی ہے تھوڑا کام ہی رہ گیا
ہے وہ بھی ہو جائے گا تم آفیس سے تھکی ہوئی آئی
ہو آرام کرو آج ماریہ ملک نے شاہ ولا کے سب افراد کو
دعوت پہ بولایا ہوا تھا از لان کے نکاح کی ڈیٹ فائنل
ہونے کی حوشی میں۔۔۔۔۔۔۔ جاؤ تم جا کر تیار ہو جاؤ
آتے ہی ہوں گئے سب او کے دیر پھوپھو بھی جان

میں آپ کا ڈریس نکال دیا ہے آپ تیار ہو جائیں
ہمیں اگے ہی دیر ہو گئی ہے عائشہ اپنی تیاری
کو فائنل ٹچ دیتے ہوئے روم میں داخل ہوتے
ازہان کو کہتی ہے وہ آتے ہی بستر پر گر جاتا ہے
اپ کی طبیعت ٹھیک ہے ہاں بس تھوڑی تھکن
ہو گئی ہے ایک کب کافی پلا دو وہ اس کی تیاری

Posted On Kitab Nagri

پہ نظر ڈالتے کہتا ہے میں تب تک فریش ہو جاتا ہوں
وہ واشر و م جاتا کہتا ہے بات سنیں، ہم بولو سوری
مجھے صبح آپ سے ایسے بات نہیں تھی کرنی
چاہیے اور میں آپ کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہوں
وہ کہتے ساتھ ہی روم سے چلی جاتی ہے

اریحافل بلیک ڈریس پہنے ہلکا سا میکپ کیے
بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے افان نے بھی بلیک
سوٹ پہنا ہوتا ہے اچھی لگ رہی ہو افان اس
کو ایک نظر دیکھ کر کہتا ہے شکریہ آپ بھی
اچھے لگ رہے ہیں وہ مسکرا کر اسے کہتی ہے
ویسے تمہارے بتانے کی ضرورت نہیں مجھے خود بھی
معلوم کے وہ اپنے اوپر پر فیوم چھڑکتا ہوا مسکرا ہٹ
دبائے کہتا ہے بندہ کتا پال لے لیکن اتنی بڑی حوش فہمی
نہ پالے تمہاری تو اس سے پہلے وہ اسے پکڑتا وہ کمرے سے

Posted On Kitab Nagri

بھاگ جاتی ہے شاہ والا کے سب افراد اگلے ہوتے ہیں سب
مل کر کھانا کھاتے ہیں پھر باتوں کا دور چلتا ہے اریحاکچن
میں چائے کا انتظام دیکھ رہی ہوتی ہے اور عائشہ بھی اس
کے ساتھ ہوتی ہے ازہان اور افان باہر گارڈن میں
باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اریحاسب کو چائے سرو کرتی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ تم نے کیا شوشہ چھوڑا ہے باہر جانے کا افان
ازہان کو کہتا ہے میرا اس وقت یہاں سے جانا بہتر ہے
ہے اس لیے میں یہ فیصلہ کیا ازہان میری بات یاد
رکھنا میں وشے کو عائشہ کا خیال رکھنے کی ہامی
بھری تھی اور میں اریحا سے اس وجہ سے ہی شادی
کی تھی کہ تم عائشہ کے ساتھ حوش رہو ورنہ تم تو جانتے
تھے کہ میں اریحا کو کتنا ناپسند کرتا ہوں اس جیسی
لڑکی کو میں کبھی اپنا ہمسفر نہ بناتا لیکن میں اس
کو اپنی زندگی میں شامل کیا تا کہ عائشہ حوش رہے
لیکن اگر تم نے اسے ذرا بھی تکلیف دی تو اریحا کو
میں اس سے زیادہ تکلیف دوں گا افان یہ کیا بکو اس
کر رہے ہو ازہان اس کا کالر پکڑ کر کہتا ہے بکو اس نہیں

Posted On Kitab Nagri

میں سچ کہ رہا ہوں تم عائشہ کو چاہے یہاں رکھو یا باہر
مجھے بس اس کی حوشی سے مطلب ہے ورنہ اریحا بھی
حوش نہیں رہے گی اور اریحا جو انھیں چائے کے
لیے بولانے آتی ہے اس کو اپنے پاؤں کے نیچے سے
زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے ار۔۔۔۔۔ ازہان کی
نظر اس پر پڑتی ہے جو منہ پہ ہاتھ رکھے اپنی سسکی
روکے پیچھے کی طرف قدم بڑھا رہی ہوتی ہے افان
اس کے کہنے ہے پیچھے دیکھتا ہے جہاں سے اس کا
آنچل نظر آتا ہے اور وہ اوپر کی طرف بھاگ جاتی ہے
افان کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے کتنی مشکل
سے تو وہ اسے زندگی کی طرف لایا تھا اس
سے پہلے افان اس کی طرف بڑھتا ازہان اس کا ہاتھ
پکڑ کر روک دیتا ہے افان اس کی طرف دیکھتا ہے
جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا ہے تمہارے چہرے
کا اڑانگ بتا رہا ہے افان ملک جو تم نے ابھی

Posted On Kitab Nagri

باتیں کی وہ جھوٹ ہیں اور اپنی بیوی کی محبت
تمہارے اندر دستک دے چکی ہے اور رہی میری بیوی
کی بات تو مجھے پسند نہیں کہ کوئی انٹرفیر کرے
میرے پرسنل میٹر میں چل جاشا باش اب اپنی والی
کو منا ازہان اس کا کالر جھاڑے اسے چھوڑتا ہے اور
افان اندر کی طرف بڑھتا ہے اس کے جانے کے بعد
ازہان بھی اندر کی طرف بڑھتا ہے اور سب کا ان
دونوں کے بارے میں پوچھنے پر بتا دیتا ہے وہ
ایک ساتھ ٹائیم سپینڈ کرنا چاہتے ہیں اس کھوتے کو پتا
نہیں کہ سب بیٹھے ہوئے ہیں وجاہت ملک غصے سے کہتے ہیں
وجاہت کرنے دے انھیں ٹائیم سپینڈ ماریہ انھیں گھور کر
کہتی ہیں اور ازہان اپنے کندھے اچکا تا عائنہ کے ساتھ
حالی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے تھوڑی دیر بعد وہ سب اپنے
گھر کے لیے روانہ ہو جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

افان روم میں داخل ہوتا ہے تو اس کا دل
کٹ کے رہ جاتا ہے اریحا بیڈ کی سائیڈ پہ نیچے
بیٹھی سسک رہی ہوتی ہے اری۔۔۔۔۔ اریحا وہ اس
کے پاس جا کر نیچے بیٹھتا ہے ہاتھ مت
لگانا مجھے افان ملک وہ اس کا ہاتھ اپنی طرف بڑھتے
دیکھ کر پیچھے ہوتی چلا کر کہتی ہے
میری بات سنو۔۔۔۔۔ مجھے کچھ نہیں سننا آپ
سب نے میری زندگی کا تماشہ بنا دیا ہے
بابا نے عائشہ کے لیے ازہان کی اس سے شادی
کر وادی اور آپ نے وہ اس کے سینے پر انگلی
رکھ کر کہتی ہے اس کی حوشی کے لیے
مجھ سے شادی کر لی اس سب میں میں
کہا تھی ہاں میں کہاں تھی اس سب میں
اریحا تو کہیں نہیں ہے اریحا وہ پورا
سچ نہیں ہے میری بات سنو، نہیں سننی

Posted On Kitab Nagri

مجھے کوئی بات وہ کھڑی ہو کر کہتی ہے
مجھے یہاں رہنا ہی نہیں ہے اتنا بڑا دھوکا
وہ اپنا سر پکڑے باہر کی طرف بڑھتے کہتی
ہے افان اس کا ہاتھ پکڑ کر اس باہر جانے
سے روکتا ہے کہیں نہیں جاؤ گئی تم سنا تم نے
چپ کرو اور میری بات سنو پہلے میں کہاں
نہ کہ میں کچھ نہیں سننا ہاتھ مت لگاؤ
مجھے کوئی حق نہیں رکھتے مجھ پہ
تم ایسے نہیں مانو گئی مجھے بتانا پڑے
گا کہ میں کتنا حق رکھتا ہوں تم پہ



www.kitabnagri.com

صبح جب افان کی آنکھ کھلتی ہے اریحا سے
روم میں نظر نہیں آتی وہ فریش ہو کر نیچے
جاتا ہے جہاں وہ سب کے ساتھ بیٹھی ناشتہ
کر رہی ہوتی ہے وہ اس کے ساتھ بیٹھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے جو اسے انور کر کے کھانے میں مصروف ہوتی
ہے سالے صاحب حیریت اتنی صبح صبح وہ از لان کو
آتے دیکھ کر کہتا ہے کیوں افان بھائی میں نہیں
اسکتا کیا چلو آؤ ناشتہ کرو نہیں میں آپ کو
لینے آیا ہوں وہ آج میرے ساتھ جارہی ہیں
از لان تم بیٹھو میں سامان لے کر آتی ہوں
وہ اٹھ کر روم میں چلی جاتی ہے
افان غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچے
اس کے پیچھے جاتا ہے کس سے پوچھ کر جارہی
ہو تم وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر ڈھار کر کہتا ہے
اپ فکر نہ کریں اگر میں وہاں چلی بھی گئی تو
از ہاں تب بھی عائشہ کو خوش رکھے گا وہ اس سے
اپنا ہاتھ چھڑوا کر کہتی ہے تم کہیں نہیں جاؤ گئی
سناتم نے میں آپ کی پابند نہیں ہوں اب کی بار وہ بھی چلا کر کہتی ہے
تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ تم میری پابند

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو اس سے پہلے وہ اس کی طرف بڑھتا
دروازہ ناک کر کے از لان آتا ہے آپنی اپنا
سامان دے دیں میں گاڑی میں رکھ دوں
اور اپ جلدی اجائیں یہ لے جاؤ اریحا اس
کی طرف بھیگ بڑھا کر کہتی ہے اور تم

جاؤ میں آتی ہوں از لان سامان لے کر چلا جاتا
ہے اریحا پلیز میری بات سنو وہ اس کا ہاتھ
پکڑ کر کہتا ہے پلیز مجھے جانے دیں
او کے جاو لیکن وہ سب سچ نہیں ہے ہاں میں

چاہتا ہوں کہ عائشہ از ہان کے ساتھ خوش رہے
لیکن میرے لیے تمہاری حوشی بھی معنی
رکھتی ہے وہ اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے

کہتا ہے اور جیسے جارہی ہو ویسے ہی واپس
آؤ گئی از لان کے نکاح کے بعد میں لینے نہیں اووں
گا وہ اس کے سر پر بوسہ دے کر پیچھے ہٹتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اريجا کسی کو شاہ والا میں کچھ نہیں بتاتی سب کو یہ
پتا ہوتا ہے کہ وہ از لان کے نکاح کے لیے آئی ہے اور
دوسری طرف افان خود کو پہلے کی طرف بزنس میں
مصروف کر لیتا ہے دن میں کہی بار وہ اریجا کو
کال کرتا رہتا ہے لیکن وہ پک نہیں کرتی
از لان کے نکاح کی تیاریاں زور و شور سے چل
رہی ہوتی ہے سب شاہینگ سے تھکے ہارے آتے ہیں
موم میں بہت تھک گئی ہوں اریجا صوفیہ
بیٹھتے ہوئے کہتی ہے موم میں بھی عائشہ بھی اس
ساتھ بیٹھتے ہوئے کہتی ہے کیسی بہنیں ہیں
اپ لوگ ساری شاہینگ اپنی کر کے آئی ہو یہ نہیں
کہ میرے لیے بھی لے آؤ وہ منہ بنا کر کہتا ان
دونوں کے درمیان میں بیٹھتا ہے اور وہ دونوں
اس کے کندھوں میں سر رکھ لیتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

آور ایک دوسرے کو اشارے کر کے اس کے
گال کھینچتی ہیں ہائے ظالمو کیوں ظلم کر
رہی ہو اس کی دہائی پہ وہ دونوں
ہنس دیتی ہیں ویسے آپ دونوں ایک بات
تو بتائیں کہ آپ لوگوں کو کتنے بھتیجے
بھتیجیاں چاہیے وہ مدیعہ کو اتادیکھ کر
مسکراہٹ دبائے کہتا ہے تم میں شرم نہیں ہے
عائشہ اس کے سر پر تھپیر لگاتی اٹھ جاتی ہے
تم میں بالکل بھی شرم نہیں ہیں اریجا اس
کے گال پر ٹھپیر مارتی اٹھ جاتی ہے یار میں
ایسے بھی کیا کہ دیا وہ اب معصومیت سے مدیعہ
کی طرف دیکھ کر کہتا ہے وہ سہی کہ
کر گئی ہیں کیا۔۔۔؟ تم میں شرم نہیں
ہے مدیعہ اس کی طرف کشن پھینکتی بھاگ جاتی ہے
اور وہ مسکرا کر صوفے کی پشت سے تیک لگا لیتا ہے

Posted On Kitab Nagri

موم یار چائے پلا دیں طبیعت کچھ بیزار
سی ہو رہی ہے اریحاکچن میں داخل ہوتے
کہتی ہے اوکے میں بناتی ہوں کیا ہوا میری
بچی کی طبیعت کو ماریہ ملک کیچن میں داخل ہوتے
کہتی ہیں پھوپھو آپ اج لیٹ آئی ہیں وہ ان
سے ملتے ہوئے کہتی ہے اچھا اریحاکم جا کر بیٹھو میں
چائے لے کر آتی ہوں اوکے موم۔۔۔۔۔ بھابھی آپ نے پوچھا
اس سے نہیں ماریہ وہ مسکراتی رہتی ہے اور اسے لگتا
ہے کہ مجھے پتہ نہیں کہ اس کی مسکراہٹ کتنی سچی ہے
وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے۔۔۔۔۔ بھابھی افان بھی پہلے
کی طرح ہو گیا ہے میں اتنی خوش تھی جب اسے
ٹائیٹم سے گھر آتے دیکھتی تھی لیکن اب وہ پھر ویسا
ہو گیا کب آتا ہے کب جاتا ہے کوئی ٹائیٹم نہیں
ماریہ دکھی دل سے کہتی ہیں اس سے پہلے وہ جواب

Posted On Kitab Nagri

دیتی انھیں عائشہ کی چچ سنائی دیتی ہے وہ دونوں
باہر بھاگتی ہیں جہاں اریحا صوفے پہ بیجوش پری ہوتی
ہے اریحا رابعہ شاہ بھاگتی جاتی ہیں موم بات کرتے
اسے چکر اگیا عائشہ رابعہ بیگم کو کہتی ہیں جو اریحا کا
چہرا تھپتھا رہی ہوتی ہیں از لان اریحا کوروم میں لے
جاو عائشہ تم ازہان کو کال کرو ڈاکٹر بھیجے گھر
اچھا وہ جلدی جلدی ازہان کو کال کرتی ہے
تھوری دیر بعد ڈاکٹر مریم اریحا کو چیک کر کے
جو خبر سناتی ہیں وہ شاہ ولا میں حوشیان بکھیر دیتی
ہے شکریہ میری بچی ماریہ اریحا کے سر پر بوسہ
دیتی ہوئی کہتی ہیں پھوپھو پلیز آپ افان کو نہ بتائیے گا
وہ اپنی انگلیاں مسلتے ہوئے کہتی ہے کیوں میری جان
اس کو جاننے کا حق ہے اس کی زندگی کی سب سے
بڑی حوشی کی خبر ہے تم کیوں چاہتی ہو
وہ محروم رہے پلیز پھوپھو میں خود بتاؤں گئی

Posted On Kitab Nagri

انھیں اچھا چلو تم ریٹ کرو۔۔۔۔۔ اریحایہ سب کھا
لومامیر ادل نہیں کر رہا بیٹا اپنے لیے نہیں
اپنے سے جوڑی دوسری جان کے لیے کھالو
چلو شباش اور افان کے ساتھ جو بھی مسئلہ چل
رہا وہ حتم کرو موم آپ کو کیسے پتا میں تمھاری ماں
ہوں اور مجھے تمھیں کچھ بتانے کی ضرورت نہیں
اریحاکیا تم حوش نہیں ہو اس جبر سے موم
آپ ایسا کیوں کہ رہی ہیں میں کیوں حوش نہیں
ہونا اور پھر ماں کا رتبہ تو نصیب والوں کو ملتا ہے
وہ مسکرا کر کہتی ہے اور رابعہ بیگم اس کے مسکراتے
دیکھ کر مسکرا دیتی ہے رابعہ بیگم کے جانے کے بعد
عائشہ مدیعہ اور از لان چمکتے ہوئے آتے ہیں ہو۔۔ میں ماموں
بن گیا بدھوا بھی بنے نہیں ہو وہ تینوں اریحاکے
آگے پیچھے بیٹھتے ہیں۔ اور اریحاکر اپنا چہرہ
ہاتھوں میں چھپا دیتی ہے آئے می ٹوبی یہ شرم

Posted On Kitab Nagri

افان بھائی کو دیکھنا عائشہ کے کہنے پر وہ تینوں
قہقا لگاتے ہیں اور از لان کو قہقا لگاتے دیکھ کر
وہ تینوں حیریت سے اسے دیکھتی ہیں اور از لان کی
ہنسی رک جاتی ہے کیا ہوا آپ سب ایسے کیوں دیکھ
رہی ہیں مجھے تمہیں زرا شرم نہیں آتی جو لڑکیوں میں
بیٹھ کر ان کی باتوں پہ قہقے لگا رہے ہو عائشہ اس کا
کان پکڑ کر کہتی ہے آئے آپی چھوڑیں، میرا کان
اتر جانا پھر آپ کی نندنے مجھ سے شادی نہیں کرنی
تم چلو نکلو یہاں سے عائشہ اسے اٹھاتے روم سے باہر
بھیجتی ہے یہ ظلم ہے میں نہیں جا رہا از لان جاتے ہو
یا نہیں وہ جو تا اٹھائے اس کے پیچھے جاتی ہے
اور از لان روم سے بھاگ جاتا ہے از لان کو بھاگتے
دیکھ کر ان تینوں کے قہقے گونجتے ہیں میں بہت حوش
ہوں تمہارے لیے عائشہ اریحا کو ہگ کر کے کہتی ہے
اور میں بھی مدیہ بھی ان دونوں کو ہگ کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

افان یہ کون سا ٹائیٹم ہے گھر آنے کا
مار یہ ملک افان کو گھر آتے دیکھ کر کہتی
ہیں موم کام آج کل بڑھ گیا سوری اس لیے
دیر ہو جاتی ہے وہ ان کے پاس بیٹھ کر کہتا ہے
یہ کام کہی اریحا کے جانے کی وجہ سے تو نہیں
بڑھا کچھ ہوا ہے تم دونوں کے بیچ وہ اس کے
ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہتی ہیں موم کیا ہونا
بس آپ کی بھتیجی کا دماغ حراب ہے وہ اٹھ کر
جاتے کہتا ہے ناراض ہو کر گئی ہے وہ تو جاوا سے
منا کر لاؤ موم غلط فہمی ہوئی ہے اسے میری پوری
بات سنے بغیر وہ کیسے جانے کا فیصلہ کر سکتی ہے جیسے
گئی ہے اجائے گئی واپس بھی۔۔۔۔۔ اس کی طبیعت حراب
ہے بیہوش ہو گئی تھی آج مار یہ ملک اسے سیرھیوں
کی طرف قدم بڑھاتے دیکھ کر کہتی ہیں اور اس کے بڑھتے
قدم تھم جاتے ہیں واپس مڑ کر وہ مار یہ بیگم کی طرف دیکھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے اور اس کے چہرے پر فکر کے اثرات دیکھ کر ان کے دل کو تسلی ہوتی ہے کیا ہوا ہے اسے اتنی کالز کی ہے مجال ہے اتنی ڈھیٹ ہے ایک دفعہ بھی اٹھائی ہو میں اسے ابھی واپس لے کر اتا ہوں اور موم اگر وہ اپنی ضد پہ قائم رہی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا افان اس حالت میں تم اس پہ غصہ نہیں کر سکتے وہ اس کا ہاتھ پکڑے مسکراتے ہوئے کہتی ہیں موم اس کی طبیعت تھیک نہیں اور آپ مسکرا رہی ہیں وہ حیرت سے انھیں دیکھتا ہے بچے بات ہی کچھ ایسی ہے کیا مطلب موم، تم دونوں پیرنٹس بننے والے ہو وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتی ہیں اور افان کے لیے وقت جیسے رک جاتا ہے کیا مطلب۔۔۔ میں۔ بابا بننے والا ہوں وہ مسکرا کر کہتا ہے ہاں میری جان تم بابا بننے والے ہو اور میں دادا و جاہت ملک آتے ہوئے کہتے ہیں افان کے گلے لگ کر وہ مبارک باد دیتے ہیں موم آپ کی بھتیجی نے اچھا نہیں کیا مجھ سے یہ جبر چھپا کر اسے حساب

Posted On Kitab Nagri

دینا ہو گا وہ باہر کی طرف جاتے ہوئے کہتا ہے

.....

افان کی گاڑی شاہ ولایت داخل ہوتی ہے سب اس

وقت ہال میں بیٹھے ہوتے ہیں عالم شاہ اور میر شاہ

صوفیہ یہ بیٹھے باتوں میں مگن ہوتے ہیں رابعہ شاہ شائلہ

شاہ عائشہ اور مدیہ ڈریسز دیکھ رہے ہوتے ہیں از لان

صوفیہ یہ بیٹھا موبائل یوز کر رہا ہوتا ہے اور از بان

کی نظریں عائشہ پہ تکی ہوتی ہیں جو اس کی نظروں

سے پزل ہوتی شائلہ شاہ کے پیچھے چھپنے کی ناکام کوشش

کر رہی ہوتی ہے افان اندر داخل ہو کر سب کو سلام

کرتا ہے بر حودار کچھ جلدی ہی نہیں آگئے تم میر شاہ

اسے طنزیہ کہتے ہیں مامون مجھے لگا آپ مجھے

دیکھتے ساتھ گلے لگا کر مبارک دیں گئے میری وجہ

سے آپ کا پر موشن ہو گیا ہے اور آپ مجھے یہ طنز کس رہے

ہیں وہ انھیں آنکھ مار کر کہتا ان کے ساتھ بیٹھ جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

میر شاہ گھور کر اسے دیکھتے ہیں اور مسکراتے ہوئے اتھ کر
اس کے لیے بائیں پھیلاتے ہیں اور وہ ان کے گلے لگتا ہے
اسی طرح باقی سب سے بھی مبارک باد وصول کرتا ہے
اس کی نظریں اریحا کو ڈھونڈتی ہے جو اسے کہی
نظر نہیں آتی بھائی آپ جیسے ڈھونڈ رہے ہیں وہ اپنے
روم میں ہے عائشہ کی بات پہ وہ مسکرا کر سر ہلاتا
اس کے روم کی طرف بڑھتا ہے اللہ میرے بچوں کو ایسے
ہی حوش رکھے اور عائشہ اب تمہاری طرف سے بھی
ہم سب اس جبر کو سننے کے منتظر ہیں شائلہ شاہ
عائشہ کو کہتی ہیں اور وہ شرما کر اپنا سر جھکا دیتی ہے
رابعہ بیگم مسکراتے ہوئے اس کے سر پر بوسہ دیتی ہیں
اللہ نے میری ایک بیٹی کی گودہری کر دی ہے دوسری
کی بھی جلد کر دے گا ان کی بات سن کر سب انشا اللہ کہتے
ہیں اور ازہان بھی عائشہ کو مسکرا کر دیکھتا ہے اور وہ اپنا سر
جھکا مزید جھکا لیتی ہیں افان کمرے میں داخل ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسے اریحا کہی نظر نہیں آتی واش روم سے پانی گرنے
کی آوازیں سن کر وہ وہ بیڈ پہ بیٹھ جاتا ہے جہاں اریحا کا
ڈوبتہ پڑا ہوتا ہے اریحا کے ڈوبتے کو ہاتھوں میں لپیٹے
وہی لیٹ جاتا ہے تھوڑی دیر بعد اریحا باہر آتی ہے تو
افان کو اپنے بیڈ پہ دیکھ کر غصے سے اس کی طرف
بڑھتی ہے افان دروازہ کھلنے کی آواز پہ سامنے دیکھتا ہے
جو اس کی طرف بڑھ رہی ہوتی ہے آپ یہاں کیا کر رہے
ہیں وہ غصے سے چبا چبا کر کہتی ہے افان کھڑے ہو کر
اس کا ڈوبتہ لہراتا ہے جو یہ بھول گئی ہوتی ہے
کہ اس وقت ڈوبتے کے بغیر کھڑی ہے وہ اس کا ڈوبتہ
اس کی طرف اچھالتا ہے اور وہ اپنے اوپر اچھی طرح اوڑھ
کر اسے دیکھتی ہے جو گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا
ہوتا ہے لگتا می نے سیکھایا نہیں کہ واش روم میں
ڈوبتا اور ہ کر جاتے ہیں نہ کہ یوں پھینک کر وہ اس کی طرف
قدم بڑھاتا کہتا ہے دیکھیں دور رہیں ورنہ میں سب کو بھلا

Posted On Kitab Nagri

لوں گئی اور سب کو بتاؤں گئی کیا بتاؤں گئی وہ قدم اگے
بڑھاتا کہتا ہے اور وہ پیچھے قدم بڑھاتی دیوار سے لگ
جاتی میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گئی اس کے پاس
آنے پر وہ اپنا منہ پھیر کر کہتی ہے وہ دونوں سائیڈ پہ
ہاتھ رکھتا اسے قید کرتا ہے حور کے بابا کو تو معاف کر سکتی
ہو نہ۔۔۔۔۔ کون حور وہ ہچکچا کر کہتی ہے ہماری بیٹی وہ اسکے کان کے پاس جھک کر کہتا ہے اور اریحاک
ہتھیلیاں پسینے

سے نم ہو جاتی ہیں شکریہ اتنی بڑی حوش دینے کے لیے
وہ اس کے سر پر بوسہ دیتا پیچھے ہٹتا ہے اور اس کا ہاتھ
پکڑ کر بیڈ پہ بیٹھاتا ہے اور حود بھی اس کے ساتھ بیٹھ
جاتا ہے ویسے تمہیں سزا ملنی چاہیے اتنی بڑی جبر جو مجھے
سب سے پہلے ملنی چاہیے تھی اور وہ بھی تمہیں حود
سنانی چاہیے تھی مجھے سب سے اینڈ پہ ملی ہے میں آپ
سے ناراض ہوں زیادہ فری نہ ہوں مجھ سے وہ اٹھ کر جانے
لگتی ہے میرا سچ میں وہ مقصد نہیں تھا ہان میں تمہیں پسند

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھا کرتا پہلے لیکن شادی کے بعد تم مجھے اچھی لگنے
لگی ہو تمہاری عادت سی ہو گئی ہے پورا دن آفیس میں گزار
دیتا ہوں تمہارے جانے کے بعد کمرے میں کچھ بھی اچھا
نہیں لگتا سچ کہ رہا ہوں تم میرا سکون بن گئی ہو

وہ اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے کہتا ہے اور اریحا کی
آنکھوں سے انسو بہ نکلتا ہے تو پھر بتائیں مجھے ازہان
کو کیوں کہا وہ سب اگر عائشہ کو حوش نہ رکھا تو اریحا بھی
حوش نہیں رہے گئی یا وہ تو میں اسے اس لیے کہا تھا کہ
وہ عائشہ کو تکلیف نہ دین ورنہ پہلے کا مجھے پتہ

نہیں اب میں تمہیں تکلیف دینے کے بارے میں سوچ بھی
نہیں سکتا ہاں اب ایسا ہی کہیں گئے اپنے بچے کو تکلیف
تھوڑی پہنچا ہے گئے اب بھی آپ یہ جبر سن کر آئیں ہیں

میرے لیے آتے تو پہلے اجاتے اتنے دن نہ لگاتے
وہ رح موڑے کہتی ہے یا کیوں اتنی غلط فہمی پال کر

حوشی کا موقعہ تباہ کر رہی ہو وہ اس کا بازو پکڑ

Posted On Kitab Nagri

کر اپنی طرف کھینچتے کہتا ہے مجھے اپنی اولاد سے زیادہ
ان کی مان کی فکر ہے اب مان جاؤ ورنہ پھر مجھے دوسرا
طریقہ آزمانا پڑے گا میں۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va7500595)

Posted On Kitab Nagri

۔ اس سے پہلے اریحاجواب

دیتی اسے از لان کی کال آتی ہے جو انھیں نیچے آنے کے لیے کہہ رہا ہوتا ہے ایک تو اس سالے کو بھی سکون نہیں

ہے افان فون رکھتے کہتا ہے جبردار میرے بھائی کو گالی

دی تو اریحامنہ پھلائے کہتی ہے بیگم تمہارے بھائی کو

گالی نہیں دے رہا وہ رشتے میں میرا سالہ ہی لگتا ہے

وہ اس کے گال کھینچ کر کہتا ہے اوچ۔۔ میں آپ کے

کھینچوں تو آپ کو پتا چلے کتنا درد ہوتا ہے اچھا بعد

میں کھینچ لینا آب چلو نیچے بلارہے ہیں وہ سب

کیوں، مجھے کیا پتہ وہ کندھے اچکائے کہتا ہے

وہ دونوں نیچے جاتے ہیں جہاں ان سب نے مل کر گارڈن

کو غباروں اور لائیٹس سے سجایا ہوتا ہے اور ٹیبل پہ کیک

پڑا ہوتا ہے جہاں لکھا ہوتا ہے پیرنٹس ٹوبی۔۔۔۔۔ ماریہ

اور وجاہت ملک بھی اے ہوتے ہیں چلیں اب آپ لوگ کیک

کاٹیں از لان اریحاجواب اور افان کو کہتا ہے وہ دونوں پھر

Posted On Kitab Nagri

مل کر کیک کاٹتے ہیں سب بڑے انھیں مبارک باد اور
دعائیں دیتے ہیں۔۔۔۔۔ کانگریجو لیشن آپ دونوں کو
بہت بہت مبارک ہو ازہان آگے بڑھ کر کہتا ہے شکریہ
اریجا مسکرا کر کہتی ہے عائشہ بھی ساتھ اکر کھڑی ہو
جاتی ہے اور پھر از لان ان کی تصویر بناتا ہے

گھر چلو اب افان سب کے جانے کے بعد اریجا کو اندر
بڑھتے دیکھ کر کہتا ہے کل از لان کا نکاح ہے وہ نظریں
اٹھا کر اسے دیکھتی کہتی ہے تو وہ اب رو آچکا کر پوچھتا
ہے تو یہ کہ میں نکاح کے بعد ہی اوں گئی نہیں گھر چلو
میرے ساتھ بہت رہ لیا اور نکاح میں تم گھر سے بھی

تائیئم سے اسکتی ہو نہیں نہ میں یہی رکو گئی پلیز اب
چلیں اندر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اندر کی طرف بڑھتے
ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔ عائشہ ساجدہ بی کے ساتھ چائے
کا انتظام کر رہی ہوتی ہے ازہان کیچن میں داخل ہوتا ہے
اور ساجدہ بی اسے دیکھ کر باہر چلی جاتی ہیں اب تم

Posted On Kitab Nagri

از لان کو مامون بننے کی خوشخبری کب سنارہی ہو
وہ پیچھے سے اس کے کان کے پاس جھک کر کہتا ہے
اور عائشہ کا چائے کپ میں ڈالتا ہاتھ لرز جاتا ہے
پلیز جائیں یہاں سے کوئی اجائے گا وہ مڑے بغیر ازہان
کو کہتی ہے آنے دو پہلے میری بات کا جواب دو
وہ اس اپنی طرف موڑ کر کہتا ہے میں کیا کہ سکتی
ہوں جب اللہ کی مرضی ہو گئی وہ ہمیں بھی اپنی
نعمت سے نواز دے گا اہم اہم۔۔۔۔۔ یہاں کیا ہو رہا ہے
اریحا مسکراتے ہوئے اندر داخل ہوتے کہتی ہے اور ازہان
عائشہ سے فاصلے پہ کھڑا ہو جاتا ہے کچھ نہیں بس
تمھاری بہن سے پوچھ رہا تھا ازہان عائشہ کی آرتی رنگت
دیکھے مسکراہٹ دبائے کہتا ہے اریحا کچھ نہیں چلو تم
میرے ساتھ یہ چاہے باہر لے آؤ وہ اریحا کو کہتی ہوئی
ازہان کو گھورتی ہے اچھا چلو دو اریحا تم رہنے دو
وزن اٹھانے سے احتیاط برتو۔ ساجدہ بی کو میں

Posted On Kitab Nagri

بھیجتا ہوں وہ لے آتی ہیں ازہان اریحا کو کہتا باہر
چلا جاتا ہے صبح نکاح کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی
ہوتی ہیں مدیعہ اور ازلان کے وائٹ کلر کی سیم ڈریسنگ
ہوتی ہے جبکہ اریحا افان اور عائشہ ازہان کی بلیک
کلر کی سیم ڈریسنگ ہوتی ہے تینوں کپل بہت پیارے
لگ رہے ہوتے ہیں تھوڑی ہی دیر میں نکاح کی رسم
ادا ہوتی ہے اس وقت وہ سب مل کر تصویریں بنا رہے
ہوتے ہیں نکاح کا فنکشن حتم ہونے کے بعد مدیعہ کو اس کے
روم میں بھیج دیا جاتا ہے عائشہ اور ازہان کی شام کی فلائیٹ ہوتی ہے وہ اس وقت روم میں پیکنگ کر رہی
ہوتی ہے
میر شاہ ناک کر کے اندر داخل ہوتے ہیں تو عائشہ انھیں
دیکھتی ہے جو نم نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پاس آتے
ہیں میری بچی مجھے معاف کیے بغیر جا رہی ہو اگر
پچھے سے مجھے کچھ ہو گیا تو یہ اس دل میں لیے
مروں گا کہ میں اپنی بیٹی کا گنہگار ہوں جس نے جاتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے مجھ بد نصیب باپ کو معاف بھی نہیں کیا وہ اس
کے سامنے ہاتھ جھوڑ کر کہتے ہیں مجھے معاف کر دو میری
بچی اور عائشہ انھیں اتنا ٹوٹا ہوا دیکھ کر روتی ہوئی
ان کے سینے لگ جاتی ہے پلیر بابا ایسا مت کہیں میں اگے
ماما بابا کو کھو دیا اب اتنی ہمت نہیں کہ کسی اور کو
کھو سکوں اریسا اور رابعہ شاہ جو دروازے کے پاس کھڑی
ہوتی ہیں ان کی بھی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں

ازلان مدیعہ کے روم میں داخل ہوتا ہے جو واش روم سے
چینج کر کے نکل رہی ہوتی ہے تم یہاں کیا کر رہے ہو وہ
ازلان کو روم میں دیکھ کر کہتی ہے یہ کیا میں ابھی تمہیں
ٹھیک سے دیکھا بھی نہیں اور تم نے چینج بھی کر لیا

یہ تو غلط بات ہے وہ اس کے پاس اتنا اس کا بازو
پکڑ کر کہتا ہے ازلان جاؤ یہاں۔ سے کوئی اجائے گا پلیر
آنے دو میں کیا کروں وہ اس کے بیڈ پہ بیٹھ کر کہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

او کے میں چلی جاتی ہوں وہ باہر جاتے ہوئے کہتی
ہے اور از لان جلدی سے اس کا بازو پکڑ کر اپنی
طرف کھینچتا ہے اور اس کے کان کے پاس جھک کر
کہتا ہے نکاح مبارک ہو اور اس کے ماتھے پر بوسہ
دیتا ہے مدیعہ کی آنکھوں میں نمی آجاتی ہے
اور وہ روتے ہوئے اس کے گلے لگ جاتی ہے پھر اس
کی رونا سسکیوں میں بدل جاتا ہے مدیعہ کیا ہوا ہے
ادھر دیکھو میری طرف رو کیوں رہی ہو از لان
یہ حوشی کے انسویں مین اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم
ہے جس نے اسے میرے نصیب میں لکھ دیا جیسے میں
شدت سے چاہا تھا وہ روتے ہوئے کہتی ہے اور از لان
اس کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے چلو پھر اس رب کا شکر
ادا کرتے ہیں وہ دونوں وضو کر کے شکرانے کے نفل
ادا کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اس وقت ازہان اور عائشہ کا سب انتظار
کر رہے ہوتے ہیں جن کی فلائیٹ کا ٹائم ہونے والا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

ہے تھوڑی دیر میں وہ دونوں نیچے آتے ہیں اور سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھتے ہیں سب کی آنکھیں نم ہوتی ہیں انھیں جاتا دیکھ کر افان اور اریحا انھیں ایئر پورٹ ڈراپ کرنے جاتے ہیں ازہان اریحا ان دونوں کو اندر جاتا دیکھ کر پکارتی ہے اور ازہان عائشہ کا ہاتھ پکڑ کر گہرا سانس لیتا ہے اسے لگا کہ اب یہاں آکر پیچھے مڑ کر دیکھا تو ضبط ٹوٹ جائے گا اریحا افان کا ہاتھ پکڑے اس کے سامنے آتی ہے ایک بات مانو گئے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتی ہے پہلے کبھی تمھاری کوئی بات رد کی ہے جواب کروں گا اریحا ایک نظر افان کو دیکھتی ہے جو مسکرا کر اپنا سر ہاں میں ہلاتا ہے میں چاہتی ہوں کہ جب تم واپس آؤ تو ہم بالکل ایسے ملے جیسے کزنز ملتے ہیں جیسے ایک سالی اور بہنوئی ملتے ہیں میں اب تم سے ایسے نہیں ملنا چاہتی کہ ایک دوسرے کو دیکھ کر نظریں چرائی پریں وہ مسکرا کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہتی

Posted On Kitab Nagri

ہے اور ازہان مسکرا کر سر ہلاتا ہوا عائشہ کا ہاتھ پکڑے
اگے بڑھ جاتا ہے

پانچ سال بعد

حور میں کہ رہی ہوں جلدی کھانا کھاؤ پھر
نانو گھر بھی جانا ہے اریحا اپنی پانچ سالہ بچی
کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہتی ہے نو ماما مجھے یہ
گنداسا لن نہیں کھانا وہ منہ پھلاتے ہوئے رک
کر کہتی ہے اور اندر داخل ہوتا افان اپنی بیٹی
کو دیکھتا مسکرا کر اس کی طرف بڑھتا اسے اپنی
گود میں اٹھاتا ہے بابا مجھے یہ سالن نہیں کھانا
ممی کو دیکھیں وہ مجھے تنگ کرتی ہیں وہ منہ
بناتی ہوئی افان کو اریحا کی شکایت کرتی
ہے میں تمہیں تنگ کرتی ہوں یا تم مجھے کرتی ہو
افان اس کو نیچے اتارے میں بھی دیکھتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

کیسے نہیں کھاتی یہ سالن اس کے اچھے بھی کھائے
گئے بیگم کیوں میری بچی کو تنگ کرتی ہو وہ بہت
اچھی ہے بابا کی بات مانیں گئی میں تھیک کہ رہا ہوں
ہیں نہ حور جی بابا وہ اپنا سر ہلاتی ہوئی افان
کے گلے میں بازو ڈال کر لاڈ سے کہتی ہے اور اریجا
حیریت سے اپنی اس بیٹی کو دیکھتی ہے جو پورا
دن اس کی ناک میں دم کر کے رکھتی ہے اور باپ کے
آتے ہی شریف بن جاتی ہے وائے کھانا حور کے روم
میں لے آؤ میں خود اپنی بیٹی کو کھلاتا ہو افان
روم کی طرف بڑھتا ہے جہاں حنان بیٹھا اپنا
ہوم ورک کر رہا ہوتا ہے بابا وہ افان کو دیکھتا چہک کر
اس کی طرف آتا ہے بابا کی جان افان حور کے بیڈ پر
بیٹھتا اس کی طرف ایک بازو پھلاتا ہے اور اس کے
سر پر بوسہ دیتا ہے بابا اپ کو پتا ہے کہ حور ماما
کو بہت تنگ کرتی ہے وہ حور کی شکایت لگاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں اریحا کھانا لے کر آتی ہے حنان ماما
کی جان کیا فائدہ تمہیں اپنے باپ سے شکایت لگانے
کا انھوں نے اپنی لاڈلی کو خود بگاڑ کر رکھا ہوا ہے
ابھی اتنی سی ہاتھ نہیں آتی وہ کھانا ٹیبل پر
رکھتی ہوئی کہتی ہے بابا یہ دونوں جھوٹ بول رہے
ہیں حور افان کو معصومیت سے کہتی ہے اور دیں
اس کو لاڈ اب یہ اپنی ماں کو جھوٹا کہہ رہی ہے
اریحار وہاں سی ہو کر افان کے ساتھ بیٹھ کر
کہتی ہے حور میرا بچہ ماما کو ایسا نہیں کہتے
بابا نے آپ کو سمجھایا ہے نہ اور پھر جو کھانا بنا
ہو شکر کر کے کھانا چاہیے آپ پھر ضد کرتی ہو
بابا ضد میں نہیں ماما کرتی ہیں وہ حور ہی کیا جو
اپنی غلطی مان جائے دیکھ لیا آپ نے اریحا افان کو
کہتی ہے یہ تم پر ہی گئی ہے افان اس کے کان
کے پاس جھک کر کہتا حور کو لے کر صوفے پہ بیٹھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے اور اسے کھانا کھلاتا ہے
اریحا اپنی بیٹی کو حیریت سے دیکھتی ہے جو اپنے
باپ کے ہاتھوں آرام سے کھا رہی ہوتی ہے اپنا سر ہلاتی
اٹھتی کمرے میں بکھری چیزیں سمیٹتی ہے حنان
اگر ہو مورک کر لیا ہے تو اپنی چیزیں سمیٹو اوکے ماما
افان اور اریحا کے ہاں جڑواں بچوں کی پیدائش ہوئی تھی
ایک کا نام حوریہ ملک جس کو پیار سے سب حور کہتے تھے جو
اریحا کی ناک میں دم کر دیتی تھی بلا کی شیطان اور دوسرا
حاموش صفت بیٹا حنان ملک اپنے کام سے کام رکھنے والا
عائشہ کی کال آئی تھی وہ کل تک اجائے گئے اریحا چیزیں
سمیٹتے ہوئے افان کو بتاتی ہے ہاں ازہان کی آئی تھی
کال بتا رہا تھا افان اسے کہتا ہے
موم مجھے نہیں جانا پاکستان چار سالہ بچہ
اپنی ماں کا پلو پکڑے اس کے پیچھے
چلتا کہتا ہے جو مریضوں کا معائنہ کر رہی ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہے وسام ماما کی جان آپ یہ بات اپنے پایا سے
خود کہیں آپ کو پتہ ہے نہ کہ میں ابھی کام کر رہی
ہوں چلو شاہاش خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ
ڈاکٹر عائشہ یہ رپورٹ اپنے منگوائی تھی اگئی ہیں اوکے آپ یہ ڈاکٹر دین کے ہینڈ اور کر دیں آج کے بعد
میرے

پیشینٹ وہ دیکھے گئی اوکے ڈاکٹر نرس مسکرا کر
باہر چلی جاتی ہے عائشہ اپنے بیٹے کی طرف دیکھتی
ہے جو منہ پھلائے کھڑا ہوتا ہے اس کا ہاتھ پکڑے وہ
کیبن کی طرف بڑھتی ہے جہاں لکھا ہوتا ہے
مسٹر اینڈ مسز شاہ عائشہ مسکرا کر نیم پلیٹ
دیکھتے ہوئے اندر کی طرف بڑھتی ہے

چلو میرا بچہ یہاں بیٹھو وہ اس کے پھولے منہ
پر پیار کرتے ہوئے واش روم چیلنج کرنے کے لیے
جاتی ہے اتنے میں ازہان روم میں داخل ہوتا
ہے اور مسکرا کر اپنے بیٹے کی طرف بڑھتا

Posted On Kitab Nagri

ہے جو پھولے منہ کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہے

میرے شہزادے کو کیا ہوا ہے وہ اس

کا ماتھا چوم کر کہتا ہے اپ کا شہزادہ

کہتا ہے کہ اسے پاکستان نہیں جانا عائشہ

مسکراتے ہوئے باہر آتے ہوئے کہتی ہے

کیوں میری جان آپ نے نہیں جانا وہاں آپ

کے نانا نانو اور دادا دادی ہیں، ماموں اور پھپھو

بھی ہیں اور پھر آپ کی حالہ اور حالو بھی ہیں

یہ سب آپ سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن بابا

وہاں حور بھی ہے جو مجھے اچھی نہیں

لگتی وہ مجھے بندر کہتی ہے جب بھی میں

کال پہ حالہ سے بات کرتا ہوں وہ کہتی ہے

ماما بندر کی کال ائی ہے بندر بھی بات کرتے

ہیں مجھے وہ بالکل اچھی نہیں لگتی وہ

منہ بنا کر کہتا ہے بچے وہ آپ کی بہن

Posted On Kitab Nagri

ہے اور بہنوں کو اس طرح نہیں کہتے
بابا وہ میری بہن نہیں ہے میں سب سے
ملوں گا وہاں جا کر لیکن اس سے نہیں
ملوں گا یہ ہے ازہان اور عائشہ کا بیٹا
وسام شاہ جو اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار باتیں
کرتا ہے اتنی سی عمر میں غصہ اس کی ناک میں رہتا ہے
اور عائشہ کو کبھی اس نے تنگ نہیں کیا ایک بار
سمجھانے پر وہ بات سمجھ جانے والوں میں سے ہے
اور عائشہ حور کو اپنے اس کھڑوس بیٹے کے
لیے پسند کر بیٹھی ہے جس کا اس نے کئی بار
ازہان سے بھی اظہار کیا ہے
اور اب وہ پاکستان جا کر افان اور اریحا سے بھی کرنا
چاہتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

مدیہ بیٹا از لان بابا آفیس سے اگئے ہیں آپ کو

روم میں بلارہے ہیں ساجدہ بی کیچن میں آتی

مدیہ کو کہتی ہیں جو از لان کی چاہے کاکپ تیار

Posted On Kitab Nagri

کر کے اس کو دینے کے لیے بڑھتی ہے روم ناک
کرتے وہ اندر داخل ہوتی ہے از لان روم میں
نہیں ہوتا واش روم سے پانی گرنے کی آواز
ارہی ہوتی ہے وہ بیڈ پہ بیٹھ کر اس کا
انتظار کرتی ہے از لان نے سٹڈی کمپلیٹ کرنے
کے۔ بعد آفیس جوائن کر لیا تھا تھوڑی دیر
بعد وہ باہر اتا ہے وانفی کیسا گزرادن بال حشک
کرتا وہ اس کی گود میں سر رکھ کر لیت جاتا ہے
اچھا گزر گیا اور تمہارا کیسا گزرا یار تھک گیا ہوں
بہت وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہے
کل آپی اور بھائی آجائیں گئے ہاں وسام سے ہوئی
تھی میری بات از لان اس کے گالوں کو چھوتی
لٹ اپنے ہاتھ سے پیچھے کرتا کہتا ہے ویسے ان سب
نے بڑی زیادتی کی ہے ہمارے ساتھ کیا مدیہ حیرانگی
سے اس کی بات سن کر کہتی ہے یار دیکھو وہ اٹھ

Posted On Kitab Nagri

کر اس کے ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے خود یہ دونوں جوڑے
ماں باپ بن گئے ہیں ایک کے دو بچے ہیں اور دوسرے
کا ایک اور ہمارے بچوں کو انتظار کی سولی پر
لٹکایا ہوا ہے وہ منہ بنائے کہتا چائے کا کپ اٹھاتا ہے
از لان تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا مدیہ شرم سے کہتی
اس کے بال بگاڑتی چلی جاتی ہے

حور کہاں ہو میں کہ رہی ہوں باہر نکلو
نانو گھر جانا ہے حنان خاموش کیوں بیٹھے ہو تم

اس آفت کی پریا کو ڈھونڈو میرے ساتھ وہ حنان کو
صوفے پہ بیٹھا دیکھ کر کہتی ہے موم وہ اس روم

میں نہیں ہے تو مجھے پہلے بتاتے نہ چلو باہر جا کر ڈھونڈتے ہیں میں اس کو چھوڑنا نہیں آج وہ حنان کا

ہاتھ پکڑے باہر نکلتی ہے جہاں سے اسے حور افان اور

اس کے مشترکہ کمرے میں گھستی نظر آتی ہے وہ غصے

سے اپنے کمرے کی طرف بڑھتی ہے واش روم سے پانی

Posted On Kitab Nagri

گرنے کی آواز ارہی ہوتی ہے افان اندر ہوتا ہے لیکن حور
نظر نہیں آتی ماما یہ ہے حور حنان اس کو دروازے
کہ پیچھے چھپا دیکھ کر کہتا ہے بد تمیز کیوں بتایا ممی
کو وہ حنان کے بال پکڑ لیتی ہے ماما اس کو دیکھیں
حور چھوڑو اس کو ٹھہر لگاؤں گئی میں اب وہ حنان
کے بال چھڑوا کر غصے سے اس کا ہاتھ پکڑتی اسے بیڈپہ
بیٹھاتی ہے اب یہاں بیٹھو اور جبردار اب ہلی یہاں سے
اپ بہت گندی ممی ہوں مجھے نہیں جانا اس بندر سے ملنے
وہ منہ بنا کر کہتی ہے افان واش روم سے نکلتا اس کی بات
سن کر اس کی طرف آتا ہے اریجا آئینے کے سامنے کھڑی
اپنے بال سیٹ کر رہی ہوتی ہے میرے بچے نے کیوں نہیں
جانا افان اس کو اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھاتا ہے بابا
وہ سام مجھے اچھا نہیں لگتا بیٹا وہ آپ کا بھائی ہے
اور پھر آپ نے اس کا نام بھی غلط رکھا اللہ پاک نام
بگاڑنے سے ناراض ہوتے ہیں میرا بچہ اللہ کو ناراض کرنا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا ہے نہیں بابا وہ نہ میں سر ہلا کر کہتی ہے شاباش
چلو آپ دونوں نیچے ہال میں ویٹ کرو ماما بابا
ابھی آتے ہیں اوکے بابا وہ دونوں باہر چلے جاتے ہیں
افان اریحا کو تیار ہوتا دیکھ کر اس کی طرف جاتا ہے
اور پیچھے سے اسے ہگ کرتا ہے کیوں اتنا ڈانتی ہو اسے
وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتا اس کا گال چھو کر کہتا ہے
اپ کو نہیں پتا کتنا تنگ کرتی ہے مجھے سارا دن بھاگاتی
رہتی ہے مجھے آپ خود تو چلے جاتے ہیں نہ اور اب یہ دو
مجھ سے سنبھل نہیں رہے تیسرا کیسے سنبھالو گی وہ
روہانسی ہو کر کہتی ہے افان اس کی بات سن کر مسکرا
دیتا ہے مل کر سنبھال لیں گئے وہ اس کے ماتھے پہ
بوسہ دے کر کہتا ہے اچھا اب آپ زیادہ پھیلے نہ
اگے ہی دیر ہو رہی ہے چلیں اجائیں نیچے میں انھیں
نیچے جا کر دیکھوں وہ کہتی باہر چلی جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

وجاہت ملک اور ماریہ شاہ ولا چلے گئے ہوتے ہیں
حور ادھر آؤ میری جان اریحا اس کے منہ پھلائے
بیٹھے دیکھ کر کہتی ہے ممی میں نہیں اوں گئی
اپ صرف اس حنی سے پیار کرتی ہیں وہ حور کی
بات سن کر مسکراتی ہوئی اس کے پاس جا کر اسے اٹھا
کر اپنی گود میں بیٹھاتی ہے اور اس کے گال چومتی
ہے ممی تو اپنی حور سے بہت پیار کرتی ہے لیکن حور
مما کو تنگ بھی تو بہت کرتی ہیں نہ اس لیے ماما
غصہ ہو جاتی ہے آپ مجھے نہ تنگ کیا کرو میں نہیں
کروں گئی غصہ وہ اسے کے پھولے منہ پہ دوبارہ بوسہ
دے کر کہتی ہے چلو آ جاؤ چلیں وہ افان کو نیچے
آتے دیکھ کر کہتی ہے ماما مجھے اٹھا کر لے چلیں
حور بائیں اٹھائے اریحا کو کہتی ہے افان اس کی بات
سنتا اسے اٹھا لیتا ہے بابا اپنی جان کو اٹھاتے ہیں
مما کی طبیعت نہیں تھیک تو میرے بچے نے ماما

Posted On Kitab Nagri

کو تنگ نہیں کرنا ادھر جا کر زیادہ اوکے وہ اس کے گال

پہ بوسہ دے کر کہتا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے

حور اور حنان کو پیچھے بیٹھا کر اریحا کے لیے فرنٹ

سیٹ کا دور کھولتا ہے ان کو وہاں چھوڑ کر ڈاکٹر سے

چیک اپ کے لیے لے جاؤں گا وہ ڈرائیونگ سٹارٹ کرتے

ہوئے کہتا ہے اوکے اریحا سے دیکھ کر کہتی ہے

مئی آپ کو کیا ہوا ہے حنان آگے جھک کر پوچھتا ہے

کچھ نہیں میری جان میں تھیک ہوں اریحا اس کے

گال چھو کر کہتی ہے حنی تمہیں پتا ہمارا بھائی آنے

والا ہے حور حنان سے کہتی ہے اور اریحا حیریت سے

پیچھے دیکھتی ہے حور آپ کو کس نے کہا اریحا سے

کہتی ہے جبکہ افان اپنی مسکراہٹ ضبط کر لیتا ہے

مئی وہ میں اس دن آپ کے روم میں آرہی تھی تو

آپ بابا کو کہہ رہی تھی تو میں سن لیا حور میں

اپ کو سمجھایا ہے نہ چھپ کر باتیں نہیں سنتے

Posted On Kitab Nagri

اریحا سے ڈپٹ کر کہتی ہے ممی سچ میں میرے
کانوں نے سنا ہے اس کے معصومیت سے کہنے پر
اریحا اپنا سر ہلا کر رہ جاتی ہے اور افان جاقہقا
گو نجتا ہے ممی کب آئے گا بھائی حور پو چھتی ہے
ماما کیا سچ میں میرا بھائی آئے گا حنان چہک
کر کہتا ہے اریحا اپنی اولاد کو پیچھے مڑ کر دیکھتی
ہے اور پھر ایک نظر افان کو جو اپنی مسکراہٹ ضبط
کر رہا ہوتا ہے اپنے باپ سے پوچھو کب آئے گا مجھے
نہیں پتا وہ دونوں کو تپ کر جواب دیتی ہوئی
کھڑکی کی طرف رخ کر لیتی ہے بچوں حاموشی سے
بیٹھ جاؤ اب آواز نہ آئے اس سے پہلے وہ افان سے
پوچھتے افان ان کو حاموش کروا دیتا ہے

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ازہان اور عائشہ کی گاڑی شاہ ولا پہنچتی ہے سب ان کے

استقبال کے لیے کھڑے ہوتے ہیں دادو و سام بھاگتا ہوا

شمالہ شاہ کے پاس جاتا ہے اور وہ اس کو گلے لگا کر

پیار کرتی ہیں اسی طرح وہ سب سے ملتا ہے عائشہ اور

Posted On Kitab Nagri

ازہان بھی سب سے باری باری ملتے ہیں بڑی نانو حالی (اریحا) نہیں آئی ماریہ ملک مسکرا کر اس کے سر پر بوسہ

دیتی ہیں بچے اپ کی حالی اجائے گئی وہ دیکھو آگئے ہیں وہ افان اور اریحا کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہیں

اب دیکھنا حتی یہ بندر کیسے ممی سے چپکے گا حور حنان
کے کان میں کہتی ہے حور بابا نے کہا تھا کہ ماما کو تنگ
نہی کرنا اور تم اسے کچھ مت بولو میں بابا کو بتاؤں گا
اگر تم نے پھر اس کا نام ڈالا تو اچھا نہ بتانا اب نہیں
ڈالتی میرے بھائی ہونہ تم۔۔۔۔۔ حالی و سام بھاگتا ہوا

اریحا کے پاس آتے ہے حالی کی جان میرا وسام کیسا
ہے اریحا سے پیار دے کر کہتی ہے افان ازہان اور عائشہ
سے ملتا ہے بچوں مجھ سے نہیں ملو گئی عائشہ کے کہنے پر
حور اور حنان بھاگ کر عائشہ کے پاس آتے ہیں اور پھر وہ
ان دونوں کو بوسہ دیتی ہے پھر وہ ازہان سے ملتے ہیں
عائشہ حور کو اپنی گود میں بیٹھالیتی ہے اریحا کر عائشہ

Posted On Kitab Nagri

سے ملتی ہے اور ازہان مسکرا کر اس کی آنکھوں میں
دیکھے اس کا حال پوچھتا ہے ہاں ازہان نے اس کی
محبت اپنے دل میں دفن کر لی تھی محبت حتم نہیں
ہوتی کہیں نہ کہیں باقی ہوتی ہے وہ اس سے ویسے ہی
ملا تھا جیسے اریحا چاہتی تھی اریحا بھی حوشی حوشی

اس سے ملی تھی ان پانچ سالوں میں افان نے اس کا بہت
خیال رکھا تھا اسے بہت عزت دی تھی اپنے کہے الفاظوں کی
کئی بار اس سے معافی مانگی تھی اس لیے اریحانے اسے
معاف کر دیا تھا کیونکہ سزا دینے سے بہتر معاف کرنا ہوتا
ہے اریحا جا کر افان کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے میری ممی کے

پاس سے اٹھو حور و سام کو اریحا کے پاس بیٹھا دیکھ
کر عائشہ کی گود سے اتر کر اس کے پاس جا کر کہتی ہے
تم بھی تو بیٹھی تھی میری ماما کی گود میں مینے تو کچھ
نہیں کہا وہ اپنی ناک غصے سے پھلا کر کہتا ہے ممی اس
کو بولو اٹھے ادھر سے حور میں آپ کو کیا سمجھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

افان اس کو ضد کرتے دیکھ کر کہتا ہے بابا اسے بولیں
اٹھے ادھر سے وہ اس کے بال کھینچتی ہے حور چھوڑو اس
کو اور یحاص سے حور کا ہاتھ پکڑتی ہے وسام ماما کی
جان آپ ادھر اجاؤ عائشہ اسے اپنے پاس آنے کے لیے کہتی ہے
ابھی بھی سوچ نکال دو اپنے دل سے بیگم یہ دونوں جیسے
لڑتے ہیں ان کی کبھی نہیں بنی آپس میں ازہان اس کے کان میں کہتا ہے اور عائشہ اسے گھور کر دیکھتی
ہے ابھی

بچے ہیں یہ خود ہی سہی ہو جائیں گئے وسام غصے سے اٹھ
کر عائشہ کے پاس جاتا ہے اس لیے میں آپ کو کہہ رہا تھا
مجھے پاکستان نہیں انا وہ غصے سے ناک چڑھا کر اس
کے پاس بیٹھ جاتا ہے ازہان یہ غصے میں بالکل تم پر گیا
ہے شائلہ شاہ مسکراتے ہوئے ازہان کو کہتی ہیں

ڈاکٹر سب تھیک تو ہیں نہ افان ڈاکٹر کو رپوڑتس دیکھتے
ہوئے پوچھتا ہے مسٹر ملک ڈیلیوری کے وقت کچھ پرا بلمز

Posted On Kitab Nagri

ہو سکتی ہیں آپ کو ان کا بہت خیال رکھنا ہو گا زیادہ
خطرے والی بات تو نہیں ہے نہ اب کی بار اریحا پوچھتی
ہے آپ کی کندیس ایسی ہے میں پہلے کچھ نہیں کہہ سکتی
میں آپ کو سٹارٹ میں ہی کہا تھا کہ اب اوارشن کروالے
لیکن آپ نے خود ہی منع کر دیا تھا اب دعا کریں
اللہ نے چاہا تو سب تھیک ہو گا افان اور اریحا آٹھ کر
باہر آتے ہیں گاڑی میں بیٹھتے ہوئے افان گہرا سانس لے
کر اسے دیکھتا ہے اگر تم بات اس وقت مان لیتی
تو کیا ہو جاتا افان آپ کیسے اپنی اولاد کو مارنے
کی بات کر سکتے ہیں وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھ
کر کہتی ہے افان اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف
کھینچتا اسے گلے لگاتا ہے تم میری سانس لینے کی
وجہ بن گئی ہو اگر تمہیں کچھ ہو تو اگلی سانس
میرے لیے لینا دشوار ہو جائے گی وہ اس کے ماٹھے پہ
بوسہ دیتے پیچھے ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

.....

شادی کی تیاریاں عروج پر ہوتی ہیں اج مہندی کا فنکشن
تھا عائشہ روم میں تیار ہو رہی تھی آپ کا ڈریس
نکال دیا ہے مینے جلدی سے تیار ہو جائیں وہ ازہان کو روم
میں داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہے ازہان اسے نظر بھر
کر دیکھتا ہے جو یلیو شارٹ سرٹ اور شرراہ پہنے
بہت اچھی لگ رہی ہوتی ہے اپنے قدم وہ اس کی
طرف بڑھاتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا
ہے بابا اس سے پہلے وہ اس کے گال پہ جکھتا و سام روم
میں داخل ہو کر آواز دیتا ہے عائشہ ازہان سے دور ہوتی
ہے اور ازہان پیچھے مڑ کر اپنے شہزادے کو دیکھتا ہے
جو اس وقت وائٹ سوٹ پہ یلو واسکٹ پہنے
بہت اچھا لگ رہا ہوتا ہے ازہان اسے اٹھا کر پیار دیتا
ہے بیٹا بیڈ مینز بابا نے آپ کو کہا تھا کہ روم
کو ناک کر کے انا چاہیے بابا لیکن روم کا دروازہ تو

Posted On Kitab Nagri

کھلا ہوا تھا اس کے معصومیت سے کہنے پر عائشہ
ہنس دیتی ہے اس کو مجھے دیں اور آپ تیار ہوں
وہ وسام کو اس سے لیتی کہتی ہے بیٹا بھی ماما
پاس جاؤ بابا رات کو دروازہ یاد سے بند کر دیں گئے
وہ عائشہ کو مسکرا کر دیکھتا ہوا تیار ہونے چلا جاتا ہے

حنان بیٹا اپنے شیوز پہن لو میں حور کو دیکھ
کر آتی ہوں پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے اوکے ماما
اریحا باہر آتی ہے حور کو دیکھنے جو اسے دیکھ کر
صوفوں کے پیچھے چھپ جاتی ہے خود ادھر آؤ میری
جان ماما کو تنگ نہ کرو تیار کروں تمہیں چلو شہناش
حور بیٹا جاؤ ماما بلا رہی ہیں نہ اپ کو رابعہ شاہ
اریحا کے چہرے پہ تھکاوٹ کے اثرات دیکھ کر
کہتی ہیں اریحا حور کو بھاگتے دیکھ کر اس کے
پیچھے بھاگتی ہے اور اس کا پاؤں سلپ ہو جاتا

Posted On Kitab Nagri

ہے اس سے پہلے وہ گرتی افان اسے تھام لیتا ہے
افان اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہے جس نے اپنی
آنکھیں بند کی ہوتی ہیں خود کو محفوظ دیکھ کر وہ
اپنی آنکھیں کھولتی ہے تو افان اسے گھور رہا ہوتا ہے
دھیان کہا ہے تمہارا بھی گرتی تو کچھ ہو جاتا پھر
وہ اسے غصے سے کہتا ہے میں کیا کروں حور نے تنگ
کیا ہوا ڈریس نہیں پہن رہی اس کے پیچھے آئی ہوں
حور ادھر آؤ باہر افان غصے سے حور کو کہتا ہے
اور وہ پہلی بار اپنے باپ کو غصے میں دیکھ کر
بھاگ کر اریحا کے پیچھے چھپ جاتی ہے حور میں آپ
کو کیا کہ رہا ہوں آپ کو سمجھ نہیں آرہی وہ اس
کا بازو پکڑ کر اسے سامنے کرتا کہتا ہے کیوں تنگ
کر رہی ہوں ماما کو میں کیا سمجھایا تھا
سمجھ نہیں آرہی آپ کو افان کیا ہو گیا
کیوں غصہ کر رہے ہیں اس پہ اریحا حور کی

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں نمی دیکھ کر کہتی ہے تم چپ رہو
اور وہاں بیٹھو جا کر یہ خود تیار ہو گئی
جیسے حنان ہوتا ہے حور روم میں جاؤ اور
ریڈی ہو کر آؤ آپ بہت گندے ڈیڈ ہیں مجھے نہیں
کرنی آپ سے بات وہ روتے ہوئے چلی جاتی ہے
افان بچی ہے اس پہ اتنا غصہ کرنے کی کیا ضرورت تھی
رابعہ شاہ افان کو کہتی ہیں مامی اس بچی نے آپ کی
بچی کی ناک میں دم کیا ہوتا وہ اریحا کا ہاتھ پکر
کر اسے اندر کی طرف لے کر جاتے ہوئے کہتا ہے جہان اس کی
لاڈلی اس سے ناراض ہو کر گئی ہوئی ہے وہ دونوں اندر
جاتے ہیں جہاں وہ بیڈ پہ لیتے انسو بہا رہی ہوتی ہے
افان کو افسوس ہوتا اپنے غصہ کرنے پہ اریحا کو تیار
ہونے کا اشارہ کر کے اس کے پاس جاتا ہے گریانا ناراض
ہو گئی ہو وہ اس کا رخ اپنی طرف کر کے کہتا ہے
ڈیڈ مجھے آپ سے بات نہیں کرنی آپ گندے ہیں آپ نے مجھے

Posted On Kitab Nagri

ڈانٹا ہے وہ سو سو کرتے کہتی ہے حور تمھاری وجہ سے
اماگر جاتی حنان اس کو دیکھ کر کہتا ہے حنی کے بچے شو ہے تم چپ رہو دیکھا بابا اپ نے یہ کیسے بات کرتی
ہے

وہ افان کو شکایت لگاتا ہے اور افان اپنی لاڈلی
کو دیکھتا رہ جاتا ہے جس پہ کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا
حور بابا کی طرف دیکھو آپ کی ماما کی طبیعت نہیں
تھیک بابا نے آپ کو سمجھایا تھا نہ اگر آپ کی ماما گر جاتی
تو پھر آنھیں درد ہوتا میری حور چاہتی ہے کہ اس کی ماما کو درد ہو وہ اسے گود میں بیٹھاتا کہتا ہے نہیں بابا
حور لوز ماما

اتنے میں اریسا چہنچ کر کے باہر آتی ہے اور حور کی بات
سن کر مسکرا دیتی ہے اور ماما بھی اپنی حور سے بہت
پیار کرتی ہیں وہ اسے بوسہ دے کر کہتی ہے

مہندی کا فنکشن حیریت سے گزر جاتا ہے مدیعہ مدیعہ
چہنچ کر کے باہر آتی ہے تم یہاں پہ کیا کر رہے ہو وہ اس

Posted On Kitab Nagri

کو بیڈ پہ لیتے دیکھ کر کہتی ہے یار میرا دل کر رہا ہے آج
تمہارے پاس رک جاؤں وہ اس کا چہرہ اتکتا کہتا ہے
از لان تمہارا دماغ حراب ہو گیا ہے جاؤ یہاں سے یہ تم کس
طرح مجھ سے بات کر رہی ہو ہاں وہ غصے سے اس کی طرف
بڑھتا کہتا ہے اس سے پہلے وہ دروازے کی طرف بڑھتی اس کا
ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہے یہ تم کیا ہوتا ہے
شوہر ہوں تمہارا آئندہ بعد آپ کہو گئی مجھے اچھا اب
جاؤ یہاں سے پہلے بولو آپ، اوکے آپ پلیز جائیں
یہاں سے کوئی اجائے گا وہ اس کا گال چھوتا چلا جاتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بارات اور ولیمے کا فنکشن بھی حیریت سے گزر جاتا ہے
ولیمے کے بعد افان اریحا اور بچوں کو واپس گھر لے
جاتا ہے اریحا بچوں کو سلا کر روم میں آتی ہے جہاں
افان پہلے ہی سو گیا ہوتا ہے اریحا بھی ساتھ لیٹ جاتی ہے
رات کے تین بجے اریحا کو اپنے پیٹ میں درد کی لہر

Posted On Kitab Nagri

اٹھتی محسوس ہوتی ہے۔۔۔ افان۔ مجھے درد ہو رہا ہے
وہ افان کو پکارتی ہے جو اس کی آواز سن کر اٹھ جاتا ہے
اریحامیری جان۔ کیا ہوا ہے وہ اسے پکارتا ہے جس
کی آنکھیں بند ہو رہی ہوتی ہیں مجھے۔۔۔ بہت۔۔۔ درد۔۔۔ ہو رہا ہے
افان اس کو بازوؤں میں اٹھائے باہر کی طرف بھاگتا ہے

اس وقت سب آپریشن تھیٹر کے باہر موجود ہوتے ہیں سب اریحام اور بچے کے لیے دعا گو ہوتے ہیں
مدیہ بچوں کے

پاس گھر ہوتی ہے رات سے صبح کا وقت ہو گیا تھا
لیکن ڈاکٹر باہر نہیں آئے افان آپریشن تھیٹر کے دروازے پہ
نظریں تکائے بیٹھا ہوتا ہے میر شاہ کی نظر اس پر پرتی ہے
تو انھیں اپنا وقت یاد آ جاتا ہے یا اللہ میں اپنی بیوی کو
کھویا تھا لیکن میری بیٹی کو مجھ سے دور نہ کرنا
وہ دل میں اللہ سے محاط ہوتے بن آواز روتے ہیں
رابعہ بیگم اس وقت پرئیروم میں ہوتی ہیں یا اللہ

Posted On Kitab Nagri

اگر آج میری بچی کو کچھ ہو گیا تو ایک اور شخص

میر شاہ بن جائے گا لیکن اب تین زندگیاں رل جائے

گئی میری بچوں سے ان کی ماں کا سایہ نہ چھین

میری بچی اور اس کے بچے کو صحت عطا کرو وہ روتے

ہوئے دعا مانگتی ہیں بابا ماما کو کیا ہوا ہے

از لان بچوں کو ہسپتال لے کر اتا ہے جو اسے تنگ کر رہے ہوتے ہیں ماما پاس جانا ہے بابا بتائیں نہ اب کی

بار حنان کہتا ہے

بابا ماما کو بولیں وہ ٹھیک ہو جائیں حورا انھیں تنگ نہیں

کرے گئی میں اچھی بچی بن جاؤں گئی وہ روتے ہوئے

کہتی ہے اور افان اسے گلے سے لگا لیتا ہے اس کی آنکھ سے انسو بہ نکلتے ہیں ازہان اس کے کندھے پہ ہاتھ

رکھتا ہے صبر

www.kitabnagri.com

کرو اسے کچھ نہیں ہو گا اتنے میں آپریشن تھیٹر کا دروازہ

کھلتا ہے اور عائشہ مسکراتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے بچے

کو لے کر باہر آتی ہے مبارک ہو آپریشن کامیاب ہو گیا ہے

اور اریجا بھی حطرے سے باہر ہے اسے تھوڑی دیر بعد

Posted On Kitab Nagri

روم میں شفت کیا جائے گا سب اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں
افان بچے کو اپنے ہاتھ میں پکڑتا ہے اور اس کا ماتھا چومتا ہے
اپنی ماں کو بہت تکلیف دی ہے تم نے وہ اسے گھور کر کہتا
دوبارہ اس کا گال چومتا ہے

افان اس وقت اریحا کے ساتھ بیٹھا ہوتا ہے آپنی اس
کانام کیار کھنا از لان اریحا کی گود میں کیوٹ سے بی بی
کو دیکھ کر کہتا ہے وہ افان کو ایک نظر دیکھتی ہے اور
اس کے اشارے پر مسکرا کر کہتی ہے میں اس کا نام بابا
کے نام کے ساتھ رکھنا چاہتی ہوں اس کا نام ہو گا
حمزہ میر سب کو نام بہت پسند آتا ہے اور میر شاہ نم
انکھوں سے اپنی بیٹی کو دیکھتے اس کے سر پر بوسہ
دیتے ہیں

ماما یہ میرا بھائی ہے حنان اس کی گود میں حمزہ
کو دیکھ کر کہتا ہے جی میری جان یہ آپ کا بھائی ہے

Posted On Kitab Nagri

ماما یہ مجھے اب آپ کی کہے گا اب کی بار سوال
حور یہ کی طرف سے تھا جیسے از لان ماموں آپ کو کہتے ہیں
اس کی بات سن کر اریحا مسکرا دیتی ہے ہاں
بلکل یہ آپ کو آپ کی کہے گا اور آپ نے اس کا خیال رکھنا
او کے ماما۔۔۔۔۔ ماما اس کو مینے وسام سے نہیں کھیلنے
دینا حور وسام کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر کہتی ہے
بیٹا یہ اس کا بھی بھائی ہے اس طرح نہیں کہتے
اریحا وسام کو اپنی طرف بلا کر کہتی ہے

بیگم کیا سوچ رہی ہو از ہان عائشہ کو کھڑکی میں
کھڑے دیکھ کر اسے پیچھے سے ہگ کر تا کہتا ہے
افان مجھے بھی بیٹی چاہے حور جیسی از ہان ایک
دفعہ مجھے میڈیسنز کا کورس کرنے دے بس ایک
دفعہ پلیر وہ نم آنکھوں سے کہتی ہے۔۔۔۔۔ عائشہ ادھر دیکھو
میری طرف اتنی دوائیاں تمھاری صحت کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور پھر ہماری کون سا اولاد نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

اللہ نے ہمیں اپنی نعمت سے نوازا تو ہے وہ اس کے
سر پر بوسہ دے کر کہتا ہے لیکن بیٹی یار حور کو بنا
لے گئے بیٹی اب حوش واقعی پھر اریحا اور افان
بھائی سے بات کرتے ہیں فالحال اپنے شوہر پہ توجہ دو
باقی باتیں چھوڑ دو

دو مہینے بعد

اس وقت وہ تینوں جوڑے فارم ہاؤس میں موجود ہوتے
ہیں ایک ساتھ ٹائیم سپینڈ کرنے وہ آئے ہوتے ہیں
تینوں بچے آپس میں کھیل رہے ہوتے ہیں افان اور عائشہ
چمیر پہ بیٹھیں باتیں کر رہے ہوتے ہیں مدیعم اور ازلان
ٹیس پر ہوتے ہیں اور اریحا چاند کو دیکھ رہی ہوتی ہے
ازہان اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے کیا سوچ رہی ہو
وہ اس کے پاس آکر کہتا ہے وہ ازہان کو دیکھ کر مسکرا
دیتی ہے سوچ رہی ہوں زندگی حو بصورت ہو گئی ہے ایک وقت

Posted On Kitab Nagri

آیا تھا جب لگا کہ اب زندگی بے مقصد ہے جینے کی خواہش ہی
نہیں تھی رہی اور اب افان کے ساتھ میں بہت حوش ہوں
وہ بہت اچھے ہیں زندگی کے جو سال میں ان کے سنگ گزارے
ہیں ان سالوں میں بہت سی خوبصورت یادیں دیں ہیں مجھے
ازہان اس کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے صحیح کہ رہی
ہو تم ضروری نہیں جیسا ہم چاہتے ہیں ویسا ہی ہو نصیب
کا فیصلہ سہی ہوتا ہے کیونکہ وہ اللہ نے ہمارے لیے کیا ہوتا ہے
اور اللہ کا فیصلہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا عائشہ نے مجھے
سنجھال لیا تھا اس کے ساتھ میری زندگی اچھی گزر رہی ہے
وہ صرف ایک اچھی بیوی بنی ہے بلکہ ایک اچھی عورت بھی
ہے میں حوش ہوں نصیب کے فیصلے پر اور میں بھی اریجا
مسکرا کر کہتی ہے اور پھر وہ دونوں اپنے اپنے ہمسفروں کی
طرف قدم بڑھا دیتے ہیں اریجا آفان کے ہاتھ سے حمزہ کو لیتی
ہے اور اس کے ماتھے پہ بوسہ دیتی ہے جو سکون سے سویا ہوتا
ہے ماما و سام اور حوریہ جگھڑ رہے ہیں حنان اکر اریجا کو کہتا

Posted On Kitab Nagri

ہے مئی یہ وسام بہت برا ہے حالی اس نے مجھ سے ہاتھ
اٹھایا پہلے اور باقی سب ان کو دیکھتے اپنا سر ہلا دیتے ہیں
جیسے کہ رہے ہوں ان کا کچھ نہیں ہو سکتا میرا یہ بچہ سب
سے الگ ہو گا اریحاحمزہ کو دیکھ کر کہتی ہے اور ہاں
وہ واقعی ہی سب سے الگ ہونے والا تھا اور یہ وقت بتانے والا تھا۔
الحمد للہ حتم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
www.kitabnagri.com اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

